Pdf Novel Bank

Pdf Novel Bank

دل کا ہر عنوان پیا از مہمل نور

مکمّل ناول

سدرہ بیٹا چائے لے آؤ حسن عالَم آج کچھ جلدی میں تھے ---

جی بابا لا رہی ہوں --

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

یہ لے بابا آپ کی چائے سدرہ نے مسکراتے ہوئے انکو چائے پکڑآئ 😊 لاڈو نہیں اُٹھی ابھی تک،آج بھی یونیورسٹی نہیں جانا ؟؟ انھوں نے بڑے ہی سنجیدہ لہجے میں پوچھا

سدرہ !!پتا نہیں بابا ابھی تک تو نہیں اُٹھی ---

بابا !!جاؤ اٹھاؤ اور کہو جلدی سے تیار ہو کر نیچے آجائے مجھے تھوڑا کام ہے اسلیے جاتے ہویے لاڈو کو چھوڑ دے گا --- hospital میں عمر کو کال کرتا ہوں وہ

جی بابا میں جاتی ہو ---

😊اور ہاں حسین آرہا ہے دو دن بعد اسکا روم سیٹ کروا دینا --

😊 جی بابا

نواب عالَم کے تین بچے تھے حسن عالَم ، حسین عالَم ، اور ایک بیٹی فاطمہ نور --)

حسن عالَم نے انکی بیماری کے باعث چھوٹی سی عمر میں ہی کاروبار سمبھال لیا تھا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

--حسن عالَم کی شادی انھوں نے اپنی بہن کی بیٹی سے کی --جس میں ان کے دو بیٹے ہوے، ہادی جو انکے ساتھ بزنس سمبھال رہا تھا،اور سعدی جو اسٹڈیز کے لیا اپنے چاچو کے پاس چلا گیا اور ایک بیٹی بتول جو ماسٹرز کر رہی تھی --

حسین عالَم اسٹڈیز کے لیا انگلینڈ چلے گے اور پھر وہی اپنی دوست آمنہ سے پسند کی شادی کر لی اور پھر وہی کے ہو کررہ گے ،ان کے دو بچے ہوے سدرہ اور حافی -حسن عالَم کی زوجہ بیگم خالدہ ہارٹ اٹیک کے باعث انتقال کر گئی بتول اپنی ماں کی موت کے بعد بہت چپ رہنے لگائی تھی وہ ابھی دس سال کی ہی تھی جب اسکی ماں اُسے چھوڑ گئی ---حسن عالَم نے اپنے بھائی سے بات کی اور چھوٹی سی عمر میں اپنے بڑے بیٹے ہادی کی شادی سدرہ سے کر دی--پھر آتی ہے فاطمہ نواب عالَم کی چھوٹی بیٹی جس کی شادی انہوں نے اپنے دوست کے بیٹے شہریار سے کر دی جو ایک ڈاکٹر تھے اُنھے بھی اللہ نے دو بچے دیے تھے بڑا بیٹا عمرشہریار جو

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ابھی اپنی ایم بی بی ایس کی ڈگری مکمل کر کے ہاؤس جاب کر رہا تھا اور چھوٹی بیٹی (دعا جو بی ایس سی کر رہی تھی

****

سدرہ نے جب اسکے کمرے کا دروازہ کھولا ہر چیز بکھری ہوئی تھی لیکن یہ اسکے لیے نئی بات نہیں تھی وہ اپنا کمرہ ایسا ہی رکھتی تھی --

بتول اٹھ جاؤ پلیز بابا بہت ناراض ہو رہے ہیں تم کل بھی یونیورسٹی نہیں گئی تھی اور آج بھی آرام سے سو رہی ہووہ ساتھ ساتھ اسکا کمرہ بھی سمٹ رہی تھی ----

تمہاری وجہ سے بابا نے مجھے ڈانٹا کے میں نے بگاڑا ہےتمہے چلو اٹھو شاباش اور تیار ہو جاؤ 😍

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بتول !!کیا ہے بھابھی سکون سے سونے بھی نہیں دیتی بہت ہی ظالم ہے آپ

--)بتول کا سدرہ سے بہت پیار تھا شادی کے آٹھ سال تک اللہ نے سدرہ کو😌

اولاد نہ دی اِس دوران سدرہ نے ہی بتول کی ہر چیز کا دھیان رکھا خالدہ بیگم کے

جانے کے بعد سدرہ نے ہی اسکو پالا ان دونوں کی عمر میں زیادہ فرق نہیں تھا پر

جیسے وہ بتول کا خیال رکھتی تھی وہ بلکل اسکی ماں ہی لگتی تھی اور اسلیےاللہ نے

😍(خوش ہو کر اسے ایک خوبصورت سا بیٹاافان دیا

😣سدرہ !!چلو اٹھو جلدی ---

بتول !!بھابھی پلیز آج میری طبیعت نہیں ٹھیک)بہت ہی معصوم سا منھ بنا

□(کے کہا

😫 سدرہ !!آج کوئی بہانہ نہیں چلے گا جلدی اٹھوں

😒بتول !!جی اچھا اٹھ رہی ہوں--

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

گڈ جلدی سے آجاؤ ناشتہ تیار ہے بابا نے کر لیا ہے تم ب آجاؤ اور اپنا کمرہ بھی سمٹ لیا کرو کبھی --وہ یہ بات ہر روز اُسے کہتی تھی -- 🙁 پر وہ بتول ہی کیا جو 😀 کسی کی سن لے

ناشتے کے ٹیبل پر حسن عالَم براجمان تھے --جو اسی کا انتظار کر رہے تھے --

اسلام علیکم بابا --بتول نے ان کو گلے لگاتے ہوے کہا

وعلیکم السلام !!میری لاڈو کسی ہے ؟؟

بلکل ٹھیک بابا --

پھر کل یونیورسٹی کیوں نہیں گئی اور آج بھی تیار نہیں ہوئی --انہوں نے بڑے ہی سنجیدہ لہجے میں کہا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بتول !!بابا اصل میں بھابھی کہہ رہی تھی کے میں ایک دو دن انکے ساتھ گزارو بھائی جو گھر نہیں ہے تو بھابھی کا دل نہیں لگ رہا تھا (اور کوئی بہانہ نا ملا تو بھابھی پے ڈال دیا)

😨 بھابھی اسکی جھوٹ پے حیران رہ گئی

بابا اچھا چلو جلدی ناشتہ کر لو عمر آرہا ہے آج تم اس کے ساتھ جاؤ گی وہ جو بڑے آرام سے ناشتہ کر رہی تھی حسن عالَم کی بات پے اسکی بھوک ہی ختم ہوگئی --

بتول !!بابا پر میں آپ کے ساتھ جاؤ گی (مجھے نہیں جانا اس کے ساتھ-- زھر لگتا ہے مجھے اور آپ اسی کے ساتھ جانے کا کہہ رہے ہے پر وہ انکو نہیں کہہ سکتی تھی 😟کیونکے وہ اس سے بہت پیار کرتے تھے اور اسکے خلاف وہ ایک لفظ بھی نہیں سن سکتے تھے)

pdfnovelsbank.blogspot.com

بابا !!ہادی گھر نہیں ہے اور دو دن سے مجھے جلدی جانا ہوتا ہے آفس کل تم گئی نہیں ورنہ کل بھی وہی چھوڑ کے آتا ۔۔یہ کہتے ہوے وہ اٹھ کے باہر کی طرف بڑھ گے ۔۔

بتول نے تو دل میں شکر کیا کہ کل وہ نہیں گئی ورنہ کل بھی سارا دن موڈ خراب 😉ہی رہنا تھا ۔۔

□ بھابھی !!میں نے کب کہا تھا کے میرا دل نہیں لگ رہا اور تم یونی نا جاؤ ہمم

□ بتول !!سوری بھابھی اور کوئی جھوٹ نہیں تھا تو یہی بولنا پڑا

😊 چلو کوئی بات نہیں۔جاؤ باہر عمر آگیا ہے لینے

اس کا بس چلتا تو آج□ کیا ہے بھابھی دنیا میں اس کے علاوہ کوئی اور نہیں ہے بھی یونیورسٹی نا جاتی

..چلو اٹھو ورنہ بابا بولے گے

Pdf Novel Bank

جی جا رہی ہوں 😌)بتول پیر پٹخ کر گھر سے باہر نکل گئی (

جب بتول گاڑی کے قریب پہنچی تو عمر بڑے مصروف انداز میں فرنٹ سیٹ سمبھلے بیٹھا ہوا تھا

وہ ایک خوبرو نوجوان تھا گندمی رنگ گہری آنکھیں تیکھا ناک اور خوب صورت بال جسے جل کی مدد سے سیٹ کیا گیا تھا کوئی بھی لڑکی پہلی نظر میں ہی دل دے بیٹھے وہ 😍 ایسی شخصیت کا مالک تھا۔

بتول بھی کچھ کم نہیں تھی لمبے بال جو کمر سے نیچے تک جاتے تھے نیلی آنکھیں 😊 باریک ہونٹ وہ بھی کسی شہزادی سے کم نہیں تھی --

بتول بڑے مزے سے دروازہ کھول کر اندر بیٹھ گئی جیسے وہ اسکا پرسنل ڈرائیور ہوں عمر کو اس کے اس انداز پے بہت ناگواری گزری پر اسکی پرواہ ہی کس کو تھی 😒--

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عمر !!تم تھوڑا جلدی نہیں آ سکتی تھی ؟؟)بڑے ہی سنجیدہ لہجے میں پوچھا (

😫بتول !!نہیں)سپاٹ لہجے میں جواب دیا (

عمر !!میں تمہارا ڈرائیور نہیں ہو ں جوانتظار کرو کے بیگم صاحبہ کب آئے گی اور ہم جائے گے 😌

بتول !!مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے آپ کے ساتھ جانے کا 😟)بتول نے بھی اسی کے لہجے میں جواب دیا (

😧 عمر !!جی جی میں تو مارا جارہ تھا آپکو یونیورسٹی چھوڑنے کے لیے

. ہوسکتا ہے)بتول نے بھی لاپروائی سے جواب دیا (

ایسا کچھ نہیں ہے زیادہ خوش فہمی میں نہ رہنا میں صرف ماموں کے کہنے پے آیا ہوں ورنہ عام لوگوں کے لیا میرے پاس بلکل ٹائم نہیں ہوتا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

😐 بتول !!میں بھی بابا کے کہنے پہ جارہی ہوں

عمر نے کوئی بھی جواب دیے بغیر گاڑی سٹارٹ کر دی ---کچھ دیر گاڑ ی میں)

خاموشی رہی جیسے فون کی بیل نے توڑا (

عمر !!اسلام علیکم ماموں --جی ماموں بس یونیورسٹی کے نزدیک ہی ہے کچھ دیر

😊تک پوچھ جائے گے --

offپر ماموں میں تو اُس وقت بزی ہوگا --چلے آپ ٹینشن نہ لے میں کچھ دیر کا

😊 لے کے لینے آجاؤ گا -اوکے ماموں اللہ حافظ

کیا کہہ رہے تھے بابا ؟؟)بتول نے سوالیہ نظروں سے اُسے دیکھا (

😐 عمر !!ابھی کے واپسی پہ بھی میں ہی تمہے پک کرو --

😣 بتول !!مجھے نہیں آنا آپ کے ساتھ

□ عمر !!تونہ آنا میں ماموں سے کہہ دو گا --)بڑی ہی لاپرواہی سے جواب دیا(

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اچھا بابا سے کچھ نہ کہنا آجا نہ لینے آپ)بتول اپنے بابا سے بہت پیار کرتی تھی انکو ناراض کبھی نہیں کر سکتی تھی اور وہ جانتی تھی کے اُسکے انکار پر بابا بتول سے بات نہیں کرے گے ورنہ عمر کی بات فوراً مان لینا بتول کی کتاب میں نہیں تھا 😊)

اُسے خاموش بیٹھے دیکھ کر عمر نے کہا اچھی بات ہے جو تم اے دن یونیورسٹی نہیں جاتی ---

□بتول !!کیا مطلب ؟؟

😂 عمر !!جس دن تم نہیں جاتی ہوگی سب شکر ہی ادا کرتے ہو گے اسکی بات پے تو جیسے بتول آگ بگولا ہوگئ اور فوراً بولی میرا بھی یہی خیال ہے نہیں جاتے ہوگے hospital آپ کے بارے میں جس دن آپ تو شکر ادا کرتے ہوگے کہ اللہ نے ایک اور دن دے دیا جینے کے patients لیا ورنہ ڈاکٹر عمر تو اُنھے اوپر بھجنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے 😆

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اور یہ کہہ کر وہ فوراً گاڑ ی سے اتری اور زور سے گاڑی کا دروازہ بند کیا ---

عمر جو کافی دیر سے اپنی ہنسی کو روکے ہوئے تھا اُس کے جاتے ہی کھکا لگا کے ہنسا 😂)جب تک وہ یونیورسٹی کے اندر نہیں گئی وہ اسکو دیکھتا رہا ۔پھر گاڑی hospital کی طرف موڑ لی)

عمر ایک سنجیدہ انسان تھا لوگوں سے بات وہ کم ہی کرتا تھا دنیا میں بتول ایک واحد لڑکی تھی جس کے ساتھ اسے بات کر کے اچھا لگتا تھا اسے تنگ کرنے میں مزہ آتا تھا --اگر اُسے کوئی بتول سے ایسے بات کرتے دیکھ لے تو ایک پل کے لیا سکتے میں آ جے--اور بتول ایک شوخ چنچل لڑکی تھی ہر کسی سے خوش ہو کے ملنے والی محفل کی جان اور دنیا میں ایک واحد عمر ہی تھا جس سے اسے بات کر نا 😣 عذاب لگتا تھا

😣 وہ غصے میں یونی داخل ہوئی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

😍پر سامنے حور اور ثنا کو دیکھ کر سارا غصا ہوا کی نظر ہوگیا --

🙂حور !!آج چاند ہماری یونی میں کیسے اُتر آیا ؟؟)وہ بتول کو تیچ کر رہی تھی (

یار بس آسمان پر رہ کر تھک گئی تھی تو سوچا زمین والوں کو بھی اپنا دیدار کر وا دو

😂(وہ بھی کہا شرمندہ ہونے والی تھی)

😬ثنا !! کبھی تو بتول شرمندہ ہوجایا کرو ---

جس دن شرمندگی بٹ رہی تھی میں اُس دن سو رہی تھی ورنہ ضرور لے لیتی--

🙂

ویسے کل کیوں نہیں آئی ؟؟حور نے پوچھا ---

بتول !!یار یونی تو میں نے آنا تھا بس ناول کے چکر میں چھٹی کر لی --- بڑے

😊(آرام سے جواب دیا

حور !!تمہارا دماغ ٹھیک ہے کچھ دن بعد ہمارے پیپرز ہے اور تم نوولز پڑھ رہی 😣ہو واہ کیا بات ہے) حور کا دل کر رہا تھا اسکی عقل پر ماتم کر لے (

😊 یار ابھی پیپرز آے تو نہیں ہے نہ بس یہ لاسٹ تھا اب نہیں پڑہو گی

یہ بات تو تم ہر بار کہتی ہو ثنا بھی اسکی دوست تھی جو اسکی رگ رگ سے وکیف تھی ---

اچھا یار مجھے چھوڑو یہ بتاؤ وسیم بھائی کیسے ہے ؟؟ اب وہ حور کا موڈ ٹھیک کرنے 🙂کے لیے اسکے منگیتر کا پوچھنے لگ گئی ---

😉 حور !!کیا بتاؤ یار کل بھی ہماری لڑائی ہو گئی

(بظاہر وہ بڑی سا نجھیدھا ہو کے پوچھ رہی تھی)کیوں اب کیا ہوا ؟؟

کل امی کی اور چچی کی لڑائی ہوگئی .اور انکے چکر میں ہماری بھی ہوگئی 😥) حور تو بس رونے والی ہوگئی تھی وسیم اُسکے چچا زاد تھا اُن دونو ں کی بچپن میں ہی منگنی

ہوگئی تھی --پر دن میں جب بھی اُسکی امی اور چچی کی لڑائی ہوتی رات کو اُسی

😀(ٹوپک پے وہ دونوں بھی لڑ رہے ہوتے

بتول !!اسلیے میں فیملی میں شادی کے خلاف ہو ابھی بی موقع ہے توڑ دو منگنی

😇(اپنی طرف سے بتول نے اُ@سے بہت اچھا مشورہ دیا تھا)

پاگل تو نہیں ہوگئی بتول ؟؟تم جانتی ہو میں اُس سے کتنی محبت کرتی ہو ں اور

😊 وہ بھی مجھ سے بہت محبت کرتے ہے

😊یار یہ محبت وہابت کچھ نہیں ہوتی انسان کو اپنا فیوچر سوچنا چاہیے--

حور !!یار فملیز میں لڑائی تو ہوتی رہتی ہے پر ایک ساتھ ہم خوش بھی بہت ہے

--😍میری مانوں تم بھی فیملی میں ہی ڈھونڈ لو بلکے میں تو کہوں گی وہ تمہاری

پھوپھو کا بیٹا ہے نہ کیا نام تھا اُسکا)وہ سوچ میں پڑگئی (

Pdf Novel Bank

ثنا جھٹ سے بولی عمر نام ہے اُسکا عمر شہریار یار کیا بندہ ہے بہت ہی کوئی

🙂 ڈاشنگ ہے 😋 وہ بتول کو چھیڑ تے ہوے بولی

بتول !!اب تم لوگوں کو شرم نہیں آتی ایسی باتیں کرتے ؟؟؟) عمر کا نام تو

😫کہی بی لیا جاتا اُسے سخت ناپسند تھا (---

ویلے بھی میں کلاس لینے جا رہی ہو ایک وہ کم ہے جو تم لوگ بھی میرا د ماغ کھا

😟رہیں ہو ں

حور !!کیا مطلب وہ تم سے باتیں کرتا ہے) حور نے جانچتی نظروں سے بتول کو

□) دیکھا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میں پاگل نی ہو جو اُس سے بات کرو آج چھوڑنے آیا تھا بھائی کام کے سلسلے میں کراچی گئے ہے جس کی وجہ سے بابا کو جلدی آفس جانا پڑا تو انہوں نے عمر 😒جاتے ہوئے مجھے یونی چھوڑ دے --- hospital سے کہا کے

ھائے اوے ہاو رومانٹک اب کی بار ثنا بولی) جب سے ثنا نے عمر کو دیکھا تھا تب 😍(سے ہی عمر اسکا کرش بن گیا تھا

بتول !!بکو مت چلو کلاس میں)اور وہ تینوں کلاس کی طرف چل دی (

****

واپسی پر بھی عمر ہی لینے آیا تھا--

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بتول کا کافی دیر سے انتظار کر رہا تھا جب وہ یونی کے گیٹ سے آتی دیکھی تو عمر نے شکر کا کلمہ پڑھا ---جلدی کے باعث اُس نے لیٹ آنے پر کچھ نہیں کہا 😊----بتول کے بیٹھتے ہی عمر نے گاڑی سٹارٹ کر دی ---

آدھا راستہ طے کرنے کے بعد بتول نے عمر سے گانے لگانے کہا ---

بتول !!کوئی سونگ ہی لگا دے --)وہ عمر سے زیادہ بات نہیں کرتی تھی پر ابھی
□(وہ بہت بور ہو رہی تھی جس کا واحد حل سونگ ہی تھا

عمر !!تمھے کیا ضرورت ہے بھی عام سے سنگرز کے سونگز سننے کی تم تو خود اتنا 😛اچھا گاتی ہو --

بتول کو تو اسکی بات پر دھچکا لگا--)پھر کچھ دن پہلے والا منظر گھوما جب وہ گھر آیا تھا تو اُسکے لیے چائے بننے کچن میں آئی تو ساتھ ساتھ گانا بھی گنگنا رہی تھی---جو 😒عمر نے سن لیا تھا اب وہ اسے تپا رہا تھا ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اور وہ تپ گئی تھی فوراً تڑخ کر بولی ہاں تو اس میں کوئی شک بھی نہیں ہے

بہت ہی خوبصورت آواز ہے میری اور دنیا والے جلتے ہے مجھ سے جسے کے آپ

😏

😁عمر کو تو اسکی بات پے ہنسی روکنا مشکل ہوگیا تھا۔۔

😛جی جی دنیا میں آپ ہی سے تو جلتا ہو میں) عمر تپ کرتے ہوئے کہا (

کل میں چھٹی کر لوگی پر آپ کے ساتھ نہیں آؤگی)بتول کو اپنی قسمت پے رونا

😢(آرہا تھا کے کہا پھس گئی

اور میں بھی ماموں سے کہہ دو گا کے مجھے ایمرجنسی ہے تمہے نہیں چھوڑ سکتا

میرا انتظار کر کے patients ویسے تمہے چھوڑنے کے چکر میں لیٹ ہوگیا کتنے

😌چلے گے) عمر نے بڑی افسوردگی سے کہا (

سنایا ہو joke بتول !!اُسکی بات پر ایسا کھکا لگا کے ہنسی جیسے عمر نے کوئی

😛 --

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہنس کیوں رہی ہو میں نے کوئی لطیفہ تو نہیں سنایا) عمر کو اسکی ہنسی پے غصے

😣 (آرہا تھا

بتول !!میں تو شکر کر رہی ہو کے وہ آپ کو چیک کر وے بینا چلے گئے ورنہ کل

انکا قل خانی کا ختم ہوتا۔۔۔۔ 😂😂)اپنی بے عزتی کا بدلہ وہ فوراً لے لیتی تھی

(----

ویلے بتول میں تو تمہاری دوستوں کے بارے میں سوچتا ہو وہ کیسے گزارتی ہو گی

سارا دن تمہارے ساتھ 🙂) عمر بھی کچھ کم نہیں تھا (

😒 بتول !!وہ میری دوستے ہے آپکو زیادہ انکی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے

عمر !!جلنے کی بو آرہی ہے)وہ اسے تنگ کرنے کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے

🙂 (جانے نہیں دیتا تھا

😊 بتول !!جلتی ہے میری جوتی

pdfnovelsbank.blogspot.com

یہ کہہ کر گاڑی سے اتری اور گھر کی طرف چل دی ---

اس کے روٹھنے کی ادائیں بھی کیا غضب کی تھیں----""

"" 😍بات بات پہ یہ کہنا دیکھ لو سوچ لو پھر نہ کہنا

****

!!! اسلام علیکم بھابھی

😊 ولیکم علیکم !!بھابھی نے بارے پیار سے جواب دیا--

😍کیا ہوا موڈ کیوں خراب ہے میری لاڈو کا

بس بھابھی مجھے عمر کے ساتھ یونی نہیں جانا ---)بتول نے ا فسوره سی شکل بنا

😒) کے کہا

Pdf Novel Bank

کیوں لاڈو کچھ کہا ہے عمر نے ؟؟ بھابھی نے بڑے پیار سے پوچھا --

□ بھابھی وہ مجھے بہت راستے میں بہت تنگ کرتے ہے --

بھابھی کو لگا جیسے انہوں نے کچھ غلط سنا ہے اپنی تسلی کے لیے انہوں نے پھر

□ پوچھا تمھے عمر تنگ کرتا ہے ؟؟

جی بھابھی --بتول نے اُنکو یقین دلا یتے ہوے کہا

میری جان وہ تو کسی سے زیادہ بات ہی نہیں کرتا تمھے وہ کیسے تنگ کرتا ہو گا ؟؟

بتول !! بھابھی آپ میرا یقین کرے ---

اچھا چلو ں تمہا رے کہنے پے میں اُسے سمجھاوں گی -- تم پریشان مت ہو

-- 😊 -) پر دل میں وہ یہی سوچ رہی تھی کہ عمر اور کسی کو تنگ کرے اور

(خاص طور پر بتول کو یہ ناممکن بات ہے

اچھا ایک گڈ نیوز سناؤ بھابھی نے بتول کا موڈ ٹھیک کرنے کے لیے کہا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بتول !اگڈ نیوز ؟؟کہی میں پھر سے پھوپھو تو نہیں بننے والی ؟🙂گوڈ نیوز سننے

😊 سے پہلے ہی اُسکا خراب موڈ بلکل ٹھیک ہوگیا

ارے نہیں پگلی ایسی کوئی بات نہیں ہے --

 بتول !!تو پھر

😍دو دن بعد امی ابا آرہے ہیں ---

😊چچاچچی کا سن کر تو وہ چہک اٹھی --

لیکن بھابھی ایک دم خریت ہے نہ)وہ انکے اچانک آنے پر خوش تو ہوی لیکن

😧(ایک دم آمد پر پریشان بھی ہوگئی

😋 بھابھی !!جی خریت ہی ہے امی کہہ رہی تھی کے سرپریز ہے

😊بتول !!یہ کیا بات ہوی

یہی بات ہے میری شونی لاڈو چلو اٹھو فریش ہوجاؤ میں کھانا لاتی ہوں ----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

😊...بتول !!جی اچھا

بتول کو تو بس اب سرپریز کا انتظار تھا جو دو دن بعد ملنے والا تھا ----

😊یونیورسٹی سے واپسی پر چچا اور چچی آ گئے تھے --

بتول تو انکو دیکھ کر پھُولے نہیں سماء رہی تھی --پورجوش انداز میں اُنسے ملی ----

بتول !!کیسے ہیں آپ دونو ں ؟؟ وہ اُنسے گلے ملتی ہوی بولی ---)چچا کی تو وہ لاڈلی
(تھی بہت پیار کرتے تھے بتول سے وہ

حسین عالَم !!میری جان ہم بلکل ٹھیک تم کیسی ہوں ؟؟انھو ں نے اس کے
😊سر پے ہاتھ رکھتے ہوے کہا --

بتول !!میں بلکل فٹ --

حسین عالَم !!گڈ اور سٹڈیز کیسی جا رہی ہے ؟؟---

pdfnovelsbank.blogspot.com

بتول !!بہت اچھی نیکسٹ ویک پیپرز سٹارٹ ہے)اسنے اپنے بارے میں تفصیل سے بتایا (

اچھاچچا جان یہ بتائے ایک دم آپ پاکستان کیسے ؟؟)بتول نے حیران ہوتے ہوے پوچھا (□

چچا !!بیٹا یہ تو سرپریز ہے جو آپکو فاطمہ کے گھر جا کر پتا چلے گا)فاطمہ ،بتول کی پھپھو (

😜بتول !!یہ کیا بات ہوئی آپ ابھی بتاے 😒)وہ ایکسیٹڈ ہوتے ہوئے بولی (

بیٹا جی صبر رکھے شام کو پتا چل جائے گا) حسین صاحب نے اطمینان دلا تے ہوئے کہا (

😦چلوچو صبر ہی تو نہیں ہے ----

Pdf Novel Bank

😊پر کرنا تو پڑے گا)آمنہ بیگم نے بتول کو پیار کرتے ہوے کہا (

****

شام کو سب تیار ہو کر شہریار صاحب کے گھر موجود تھے ---

بتول نے بلیک کلر کا سادہ شلوار قمیض زیب تن کیے ہوئے تھی جس کے اوپر سلیکے سے پھول دار دوپٹہ لیا ہوا تھا جو انتہا کا خوبصورت لگ رہا تھا اس پے ہلکی 😍(پنک کلر کی لپ سٹک لگائی تھی جو بتول کے حسن کو چار چاند لگا رہی تھی

بتول کو دیکھتے ہی عمر کو اپنی سانس روکتی محسوس ہوئی --- عمر نے سفید رنگ کا 😋سوٹ پہنا تھا جس میں وہ کسی ریاست کا شہزادہ لگ رہا تھا --

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بتول نے آنکھ اٹھا کر عمر کو ایک نظر دیکھا اور فوراً اپنی نظرے نیچی کر لی ۔)وہ بتول کو بورا نہیں لگتا تھا پر وہ اُسے اچھا بھی نہیں لگتا تھا بس بتول کو عمر سے خامخوا کی

😋 (چیڑ تھی --

****

گھر کے سب بڑے لان میں براجمان تھے --تب حسن عالَم نے حسین عالَم سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا ہم جس مقصد کیلیے آے ہیں اب وہ شورو کرے ؟؟

😊 جی بھائی صاحب

حسین عالَم نے اپنی بہن فاطمہ کو مخاطب کرتے ہوئے اپنی بات شورو کی -----

😋 اُدھر بتول سرپریز سن کے لیے بہت ا یکسیٹڈ تھی

حسین عالَم !!فاطمہ میں ایک مقصد کے تہت آیا ہوں --

pdfnovelsbank.blogspot.com

فاطمہ !!جی بھائی کہے۔۔۔

حسین عالَم !!تم تو جانتی ہو فاطمہ سدرہ کی شادی کے بعد ہمارے گھر میں رونق ہی ختم ہوگئی ہے اور اب تو تمہاری بھابھی کی بھی طبیعت اب ٹھیک نہیں رہتی ۔۔۔حافی کی بھی سٹڈیز کمپلیٹ ہوگئی ہے اور ماشاءاللہ سے ملٹی نیشنل کمپنی میں بہت اچھی جاب ہوگئی ہے ۔۔میں اور تمہاری بھابھی نے فیصلہ کیا ہے کہ حافی اور دعا کی شادی کر دی جائے اور بھائی صاحب بتا رہے تھے کہ دعا نے بی ایس سی کر لی ہے ۔۔اور میرا خیال ہے اب میری امانت مجھے دے دو ۔۔۔)دعا اور حافی کا رشتہ بچپن سے ہی طے تھا ۔۔بس اب تو شادی کی تاریخ ہی رکھنی تھی 😊)

فاطمہ !!جی بھائی ہمیں تو کوئی اعتراض نہیں ہے کیوں شہریار صاحب؟؟ ۔۔۔

جی جی دعا آپ کی ہی امانت ہے جب چاہے بیاہ کے لے جائے ۔۔۔ 😊)شہریار نے انھے یقین دلاتے ہوئے کہا (

Pdf Novel Bank

تو پھر ٹھیک ہے میرے خیال سے اگلے ماہ کی دس تاریخ طے کر لیتے ہے۔۔۔کیوں حسن بھائی ٹھیک ہے ؟؟

😊حسن عالَم !!مجھے تو کوئی اعتراض نہیں ۔۔۔۔جیسے فاطمہ اور شہریار کو سہی گے

جی بھائی ہمیں بھی کوئی اعتراض نہیں ہیں۔۔فاطمہ اور شہریار نے خوش دلی سے 😊کہا ۔۔۔

😍 چلو پھر سدرہ بیٹا سب کا منہ میٹھا کرواؤ آمنہ بیگم نے کہا ۔۔۔

بتول توانکی بات پے چہک اُٹھی۔۔۔اور فوراً بولی چاچو اتنا بڑا سرپریز ؟؟😚شکر ہے وہاں تک میرے پیپرز بھی ہو جائے گے ۔۔۔

جی چاچو کی جان بھائی صاحب نے بتایا تھا کے تمھارے پرپیرز ہونے والے ہے اسلیے یہ ڈیٹ رکھی ہے ۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

فاطمہ !!حسن بھائی اس خوشی کے موقع پر میں آپکو بھی آپکا وعدہ یاد کروا دو ---

حسن عالَم !!مجھے یاد ہے پر ابھی ایک سال تک روک جاؤ ں --

(بتول نے نا سمجھی سے حسن صاحب کو دیکھا)

بھائی صاحب دعا کے جانے کے بعد ہمارا گھر بھی ویران ہوجائے گا---اور ویسے بھی عمر دعا سے بڑا ہے تو اُسکی شادی بھی ساتھ ہی ہو جائے تو اچھا ہے ----

🙂 بتول کا انکی باتو ں پے دھیان نہیں تھا-- وہ دعا کو تنگ کرنے لگی میں تھی

لیکن پھر بھی فاطمہ ابھی نہیں تم جانتی ہو ابھی اسکا ماسٹرز کمپلیٹ نہیں ہوا ---
اور میں اسکی یہ خواہیش پوری کرنا چاہتا ہوں) حسن عالَم نے فاطمہ کو سمجھتے ہوے کہا(

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

فاطمہ !!بھائی صاحب دعا کی شادی کے ساتھ ہی عمر کا اور بتول کا نکاح کر دیتے ہیں اور شادی بتول کے ماسٹرز کے بعد کر لے گے .----)فاطمہ نے مشورہ 😊(دیتے ہوے کہا

اِس سے پہلے حسن عالَم کوئی جواب دیتے بتول پھوپھو کی بات پر چکرا کر صوفے پے گری ----سب بتول کو دیکھ کر پریشان ہو گے اور بتول کو ہوش میں لانے کی 😧...کوشش کرنے لگے

😒(اور دوسری سائیڈ پے عمر آرام سے بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا---)

فاطمہ نے غصے سے عمر کو آواز دی ---کیسے ڈاکٹر ہو تم بتول بیہوش پڑی ہے اور 😬تم آرام سے بیٹھے ہوں کوئی خیال نہیں تمہے ؟؟

عمر ابھی اپنی جگہ سے اٹھا ہی تھا کہ بھابھی نے پانی کے چھنٹے بتول کے منہ ￼پے پھنکے اور بتول کو ہوش آگیا اور عمر دوبارہ اپنی جگا پر براجمان ہوگیا----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بتول کو جب ہوش آیا تو پہلی نظر عمر پے پڑی جو لاپرواہی سے اِدھر اُدھر دیکھ رہا تھا ---جیسے اُسکی طرف سے وہ مرے یا جیا کوئی فرق نہیں پڑتا 😌

(حقیقت یہ نہیں تھی وہ ایک ڈاکٹر تھا جو دور سے ہی اپنے patient کو پہچان لیتا تھا کہ اُسے کیا بیماری ہے --وہ جانتا تھا کہ ایک دم شادی کی خبر پر اسکا b.p low ہوگیا ہے --پانی کے چھینٹو سے ہوش میں آجاے گی ---اور سب کے سامنے وہ اپنی فیلنگ شو بھی نہیں کرنا چاہتا تھا) 😜

تم ٹھیک ہو ؟) بھابھی نے ہاتھ پکڑتے ہوے پوچھا (

جی۔ بتول بس یہی کہہ سکی ---

فاطمہ !!میری بچی کیا ہوگیا تھا ایک دم ؟؟؟)انھو ں نے پریشان ہوتے ہوے بتول کو گلے سے لا گیا (😊

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ایک دم اتنی بڑی خوش خبری سن کے بیہوش ہوگئی دعا نے عمر کے کان میں 😏 سرگوشی کرتے ہوے کہا

😂 عمر نے گھور کر دعا کو دیکھا جو اِس کے پیچھے کھڑی دانت نکل رہی تھی---

یہ تو عمر ہی جانتا تھا کے وہ کتنی خوش ہے --اگر بڑوں کا احترام نہ ہوتا تو بتول) 😒 (اُسکے سر پے کچھ دے مارتی

بھابھی مجھے گھر جانا ہے)بتول نے سنجیدگی سے کہا کیونکہ اُسے اِس وقت عمر سے 😬نفرت ہو رہی تھی ---

اچھا چلو چلتے ہے --) بھابھی نے بتول کا ہاتھ پکڑ کر اٹھیا (

بھائی صاحب پھر فون پے بتا دینا آپ --) فاطمہ نے یاد کرواتے ہوے کہا (

ٹھیک ہے میں بتا دو گا ---

😊 اچھا بیٹا اپنا خیال رکھنا پھوپھو نے بتول کے سر پے پیار کرتے ہوے کہا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جی پھوپھو ۔۔)بتول نے انکو جواب دیتے ہوے کہا (

اور وہ لوگ گھر کی طرف روانہ ھوگئے ۔۔۔

****

گھر آتے ہی بتول نے خود کو کمرے میں بند کر لیا ۔۔۔رات کے کھانے پے

بھابھی بولا نے آئی تو بتول نے کھانے سے انکار کر دیا ۔۔

بھابھی جانتی تھی کے وہ اس رشتے سے خوش نہیں ۔۔۔لیکن عمر ایک بیسٹ

پرپوزل تھا جو اُنھے خود بھی بہت پسند تھا۔۔۔اور وہ جانتی تھی کے عمر بہت

سمجھدار انسان ہے اور وہ بتول کا بہت خیال رکھے گا

۔)۔پر یہ بات بتول کو کون سمجھاے (

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

****

صبح جب سدرہ اُسے اُٹھانے آئی تو وہ پہلے لے سے ہی تیار تھی ---

لاڈو تم آج خودی اٹھ گئی ؟؟

بھابھی تو بتول کو دیکھ کر اپنی حیرانی کو نہ چھپا سکی ۔ 😨 ۔کیونکہ جب سے وہ اس (
)گھر میں آئی تھی وہی بتول کو جگانے آتی تھی

بتول !!اب آپکو اور زحمت نہیں دو گی بہت تنگ کر لیا آپکو ---)بتول نے بہت
😒)روٹھے لہجے میں کہا

بتول کیسی باتیں کر رہی ہو؟ تم نے مجھے کبھی تنگ نہیں کیا ---)اُنھے بتول کا لہجہ
😧)عجیب لگا کیونکہ بتول نے آج سے پہلے کبھی ایسے بات نہیں کی تھی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ایسی ہی بات ہے بھابھی --میں آپ سب پے بوجھ بن گئی ہوں نہ اسلیے کسی بھی ارے غیرے سے مجھے بیاہ نے کے لیے تیار ہوگئے -----)بتول جب سے پھوپھو کے گھر سے آئی تھی کسی سے بھی کوئی بات نہیں کی پر اب وہ پھٹ پڑی 😧(تھی---

بھابھی !!لاڈو تم ایسا سوچ بھی کیسے سکتی ہو ؟؟ تم ہم پے بلکل بوجھ نہیں ہو اور آیندہ ایسا سوچنا بھی مت ---اور رہی بات ارے غیرے کی تو عمر کوئی غیر نہیں ہے ہمارا اپنا ہے اور ایک ذمہ دار انسان ہے وہ تمھے بہت خوش رکھے گا اور تمہارا مجھ سے زیادہ خیال کرے گا عمر جیسا اچھا لڑکا تمھے کہی نہیں ملے گا میری جان---)بھابھی بہت ہی پیار سے اُسے سمجھا رہی تھی ---پر وہ بتول ہی کیا جو 😋(سمجھ جاے

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بتول !!دنیا میں کیا وہی اچھا لڑکا میرے لئے رہ گیا ہے ؟؟اور رہی بات خیال رکھنے کی تو کل جب میں بیہوش ہوئی تو اُٹھے تو جیسے کوئی فرق ہی نہیں پڑا اور آپ کہتی ہے وہ میرا خیال رکھے گا واہ قربان جاؤ میں آپ کی سوچ پے)بتول کا لہجہ ہونوز ویسا ہی تھا (

بھابھی !!وہ کل سب کے سامنے کیسے تمہارے پاس آتا ؟؟بچو جیسی باتیں نہیں کرو بتول)وہ ابھی بھی اُسے سمجھا رہی تھیں---(

جو بھی ہے میں اس انسان سے مر کر بھی شادی نہیں کرو گی سن لے آپ سب --- 😟)اور یہ کہتے ہی کمرے سے نکل گئی---- (

(اچھا ناشتہ تو کرتی جاؤ بھابھی نے پیچھے سے آواز دی)

نہیں کرنا مجھے ناشتہ)اور تیز تیز ڈاگ بھرتی گھر سے چلی گئی---آفس کی مصروفیت کی وجہ سے حسن عالَم نے پک اینڈ ڈراپ کے لیے ایک ڈرائیور رکھ لیا تھا---اب (بتول اُسی کے ساتھ جاتی تھی----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

!! اسلام علیکم

وعلیکم السلام !! کیسی ہوں ؟؟) حافی نے محبت بھرے لہجے میں کہا (

😊میں ٹھیک ہو آپ کیسے ہیں ؟؟) دعا نے بھی حافی کی خیریت دریافت کی (

😋 پہلے کچھ ٹھیک تھا تمہاری آواز سے بلکل فٹ ہوگیا ہوں

😊 حافی کے جواب پر دعا کہ چہرے کی مسکراہٹ اور گہری ہو گئی

بچپن میں ہی انکا رشتہ ہونے کی وجہ سے وہ کبھی کبھار بات چیت کرتے رہتے)

(تھے ۔پر جب سے تاریخ طے ہوئی تھی آج وہ پہلی بار فون پے بات کر رہے تھے

مجھے آپ سے بات کرنی ہے --) دعا نے گھبراتے ہوئے کہا (

ہاں بولو کیا بات کرنی ہے) حافی اب پوری سنجیدگی سے اُسکی طرف متوجہ ہوا تھا (

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میں آگے پڑھنا چاہتی ہو ۔۔کیا آپ شادی کے بعد مجھے پڑھنے کی اجازت دے گئے

؟؟ ۔۔)دعا کہ لہجہ میں التجا تھی (😦۔۔

حافی !!یار تمھے میرے ہوتے ہوئے کتابیں پڑھنے کی کیا ضرورت ہے سارا دن میرا

🙂چہرا پڑتی رہنا)حافی نے اپنی مسکرآہٹ دباتے ہوئے کہا (

🙈دعا شرم سے سرخ ہو گئی ۔۔۔

پلیز بتائے نا ؟؟)اب وہ روہانسی ہورہی تھی (

اچھا اچھا ٹھیک ہے پڑھ لینا ۔۔۔پر پڑھائی کے دوران اپنے میاں جی کو نا بھول

😒جانا ۔۔۔۔

نہیں بھولتی ۔۔۔😇)بتول خوش ہوتے ہوے کہا (

اچھاآپ پاکستان کب آ رہے ہیں ؟؟

🙂کیوں تم مس کر رہی ہو ؟؟)حافی نے بتول کو تنگ کرتے ہوے کہا (

Pdf Novel Bank

نہیں ایسی بات نہیں ہے اصل میں سب آپکا پوچھتے ہے)بتول نے گڑبڑاتے ہوئے کہا (

اچھا مجھے لگا تم مس کر رہی ہوگی تمہارا دولہا ابھی تک نہیں آیا کہی بھاگ تو نہیں 🙂گیا ---

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے مجھے یقین ہے کے دس تاریخ کو آپ میرے پاس 😄 ہو گے

😋اور اگر میں نا آیا تو ؟؟)حافی اسے چھیڑنے کے موڈ میں تھا (

😀تو میں آپ کی جان لے لو گی --اور لائن کاٹ دی ---ٹو-- ٹو-- ٹو--

****

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

حور !!کیا ہوا ہے تمہارا موڈ کیوں خراب ہے ؟؟)آج وہ تین دن بعد مل رہیں تھیں (کیونکہ حور اور ثنا یونی نہیں آرہی تھیں

کچھ نہیں ۔۔ 😟)بتول نے مختصر جواب دیا (

تمہاری طبعیت تو ٹھیک ہے نا)اس بار ثنا نے پوچھا (۔۔۔

😦ہاں ٹھیک ہو ں)پھر مختصر جواب (

مجھے کلاس لینی ہے میں جا رہی ہو تم لوگوں نے آنا ہے تو چلو)بتول نے سنجید گی 😐(سے کہا

تم اور کلاس؟؟ تمہاری واقعی طبیعت نہیں ٹھیک لگ رہی حور نے چھیڑ تے 😜 ہو نے کہا

ثنا نے اُسکا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ بیٹھا لیا)وہ دوست ہی کیا جو آپ کو پریشان دیکھے اور آپ کو اکیلا چھوڑ دے ۔۔۔دوست تو وہ ہوتا ہے جو آپ کے غم سمیٹ لے

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

--اور ا ایسے دوست قسمت والوں کو ملتے ہے --بتول بھی اُنھی خوش قسمت لوگوں میں سے تھی ---😍

اچھا بتاؤ تمہارے چاچو نے تمھے کیا سر پریز دیا ؟؟)بتول نے حور اور ثنا کو بتایا تھا کہ چاچو نے اُسے کوئی سر پر یز دینا ہے (

😐حافی اور دعا کی شادی ہے نیکسٹ منتھ ---

ویسے یہ سر پر یز تم سے زیادہ تو دعا کے لیے ہے

پر ہمیں یہ سمجھ نہیں آرہی کے تم کیوں پریشان ہو ؟؟)ان دونوں نے نا سمجھی سے بتول کو دیکھا (

چاچو کا سرپریز میرے لئے تھا یا نہیں یہ تو نہیں پتا پر پھوپھو نے مجھے ضرور سر پر یز کر دیا 😢

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

□حور !!کیا مطلب ؟؟

😭مطلب یہ کے حانی اور دعا کی شادی کے ساتھ میرا اور عمر کا نکاح ہے

😨لگا shock ثنا اور حور کو تو اسکی بات پر

😂(اور پھر دونوں ہی بتول کی بات پر کھکا لگا کے ہنسی)

😭بتول نے انکو ہنستے ہوئے دیکھا تو بچارگی سے رونا شروع کر دیا ---

□ اسکو روتے دیکھ کر وہ دونوں فورا سنجیدہ ہوگئیں

یار تم رو کیوں رہی ہو ؟؟ عمر ایک اچھا لڑکا ہے اور تمہاری تو قسمت کتنی اچھی ہے کہ گھر بیٹھے اتنا اچھا رشتہ آیا اور وہ بھی تمہاری پھوپھو کے بیٹا کا) حور نے بتول کو 😐(قائل کرتے ہوئے کہا

پھر فوراً ہی ثنا نے بھی حور کی بات کی حمایت کی --

pdfnovelsbank.blogspot.com

ثنا !!اگر میں تمہاری جگہ ہوتی تو رخصتی بھی نکاح کے ساتھ ہی کروالیتی)ثنا نے

😟 (حسرت سے کہا

😫 بتول !!بکو مت

کی طرح favorite novels حور !!یار ویسے بھی تمھے ہی شوق تھاکہ تمہارے

تمہاری بھی لائف ہو اب دیکھوتمھے بھی پھوپھو کا بیٹا مل رہا ہے جیسے حیا کو ملا تھا

😜 جہان ---

تم دونوں میری دوست ہو یا اُسکی جو اتنی تعریفے کر رہی ہو ؟؟)بتول نے تپ کر کہا

😫)

اور رہی بات نوولز کی تو میں نے جہان سکندر جیسا پھوپھو کا بیٹا کہا تھا عمر شہریار کا

😊 نہیں

Pdf Novel Bank

ایک ہی بات ہے یار بس وہ فوجی تھا اور یہ ڈاکٹر (حور نے یقین دلاتے ہوئے کہا

😊)

مجھے عمر سے شادی نہیں کرنی چاہئے جو ہوجاے (بتول نے سپاٹ لہجے میں کہا

😐)

ثنا !!پر کوئی وجہ بھی تو ہو شادی سے انکار کرنے کی ؟؟

□کیا یہ وجہ کام ہے کے میں اُسے پسند نہیں کرتی

جی بلکل یہ ایک بے تکی بات ہے اور یہ بھی تمھے نہیں پتہ کہ تم عمر کو نہ پسند
□کیوں کرتی ہو ؟؟ (حور کو اُسکی عقل پر حیرت ہو رہی تھی)

بس میں نے کہہ دیا مجھے عمر شادی نہیں کرنی اور آج میں بابا سے بھی بات کر لو
گی (بتول تو جیسے کسی کی بھی ماننے کو تیار نہیں تھی)-----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اچھا تم خود بات نہ کرو پہلے عمر سے بات کرو شاید وہ خود ہی انکار کر دے)ثنا نے

😊 (بتول کو مشورہ دیا

😎ثنا تمہے کیوں لگتا ہے کہ عمر مجھے انکار کرے گا)بتول نے فخریا انداز میں کہا (

وہ اسلیے کے ہر کوئی تمہے برداشت نہیں کر سکتا یہ تو ہمارا ہی حوصلہ ہے جو ہم تمہے

برداشت کر رہے ہیں ---ورنہ اور کسی کہ بس کی بات نہیں --- حور اور ثنا پھر

😂 سے ایک زور دار کہکا لاگیا

😧بتول کا غصے سے چہرا سرخ ہوگیا -----

(کچھ دن پہلے عمر نے بھی یہی کہا تھا کہ تمہاری دوستوں کا حوصلہ ہے جو تمہارے

(ساتھ دن گزارتی ہیں

بتول نے اپنا بیگ اُٹھیا اور کلاس کی طرف چل دی ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

حور اور ثنا اُسے

😆جاتے دیکھ کر بتول کے پیچھے لپکی --)بتول یار سونو تو --------(

****

حسن عالَم کے گھر شادی کی تیاریاں عروج پے تھی ---حافی کی شادی حسن عالَم کے گھر ہی رکھی گئی تھی-- شادی تک حسین عالَم کی فیملی نے یہی روکنا تھا---اور اُسکے بعد دعا کو بھی ساتھ ہی لے جانے کا ارادہ تھا --

بتول کو تو جیسے کس چیز میں انٹرسٹ ہی نہیں تھا --وہ اپنے پیپرز میں اتنی مصروف ہوگئی تھی کہ با ہر کیا ہو رہا ہے اُسے پرواہ نہیں تھی ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سدرہ تو اکلوتے بھائی کی شادی کے لیے بہت پور جوش تھی -- ساتھ ہی وہ بتول کے نکاح کی بھی تیاری کر رہی تھی لیکن اُسے یہ ڈر بھی تھا اگر لاسٹ ٹائم پے 😉بتول نے انکار کر دیا تو ----

****

آج بتول کا آخری پیپر تھا---اور اُسنے فیصلہ کیہ کے وہ آج عمر سے ضرور بات کرے گی ----

اِس نیت سے بتول نے عمر کا نمبر ملایا ----

!! اسلام علیکم

😍وعلیکم السلام !!کسی ہیں محترمہ ؟؟؟) عمر نے محبت بھرے لہجے میں کہا (

Pdf Novel Bank

بتول !!ٹھیک ہو۔۔ مجھے آپ سے ملنا ہے ---)بتول نے بہت ہی روٹھے لہجے

😒) میں کہا

عمر !!یار میں کوئی ایسا ویسا لڑکا نہیں ہوں میں شادی سے پہلے نہیں ملو گا) عمر

😁) نے شرارت سے کہا

بتول کو اپنے فیصلے پے اب پچھتاوا ہو رہا تھا کہ کیوں ثنا کی بات مان کر عمر کو ملنے

😣کہہ دیا ---

کافی دیر تک جب بتول نے جواب نہیں دیا تو عمر دوبارہ بولا کہا ملنا ہے ؟؟

میں یونی میں ہو آپ یہی لینے آجاے) مختصر جواب)

عمر اوکے میں آرہا ہو ---اور کال کاٹ گئی --

(عمر نے بتول کو یو نی سے پک کیا اور وہ دونوں ایک ریسٹورانٹ پے روکے)

کا آرڈر دیا اور بتول کی طرف متوجہ ہوا --- cofee عمر نے

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جی محترمہ کہیے کیوں ملنا تھا آپکو ؟؟) عمر نے ہنسی دبا تے ہوئے کہا ---وہ جانتا تھا بتول نے کیا بات کرنی ہے (

مجھے آپ سے شادی نہیں کرنی بتول نے جھجکتے ہوئے کہا --

بتول نے عمر کی توقع کے این مطابق بات کی ---

عمر !!یہ تم کیا کہہ رہی ہو میں تمہارے بغیر مر جاؤ گا تمہارے علا وہ کوئی بھی لڑکی مجھ سے شادی نہیں کرئے گی) عمر نے ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا (

😨بتول تو کچھ پل کے لیے سکتے میں آگئی کہ یہ عمر کیا کہہ رہا ہے ؟؟

پر بتول کی حیرانگی زیادہ دیر تک نہیں رہی جب عمر نے زوردار کہکا لگایا --تو بتول کو 😬عمر کے سارے ڈارمے کی سمجھ آگئی ---

😦 مجھے مذاق بلکل پسند نہیں ہے)بتول نے غصے سے سرخ ہوتے کہا (

pdfnovelsbank.blogspot.com

عمر !!لو اِس میں مذاق والی کیا بات ہے ---)یار سہی کہہ رہا ہو ---ابھی بھی وہ

😋 (اپنی ہنسی کو کنٹرول کیے ہوئے تھا

آپ گھر بات کیجیے پلیز -- 😗)بتول نے اُسکی بات کو اگنور کرتے ہوے کہا (

ٹھیک ہے میں آج ہی ماموں سے بات کرو گا) عمر نے بتول کو یقین دلاتے ہوئے

😄 (کہا

آپ سچ کہہ رہے ہیں آپ بابا سے بات کرئے گئے ؟؟)بتول کو ابھی بھی عمر پے

(یقین نہیں تھا

😊ہاں نہ آج آؤ گا گھر اور بات کرو گا ماموں سے ---

اچھا کیا کہے گئے)بتول نے تجسس سے پوچھا (--

میں کہو گا پیارے ماموں جان --- عمر اب ٹھیر ٹھیر کے بول رہا تھا --

جلدی بتاے نہ ؟؟😒)بتول کو اُسکے آہستہ اہستہ بولنے پر اُلجھن ہو رہی تھی (

Pdf Novel Bank

عمر !!یہی کہ ماموں جان آپ کی بیٹی مجھ سے شادی نہیں کرنا چاہتی اور اُسنے کہا

😒ہے کہ میں آپ سے خود بات کرو ---

بتول تو اُسکے جواب پر جل بھن گئی --)بتول کو لگا تھا کہ عمر اپنا نام لے کر خود

ہی انکار کر دے گا پر اُسکے جواب نے بتول کی ساری امیدوں پر پانی پھیر دیا

😓---

بتول تل ملا کر اُٹھ کھڑی ہوئ ---

□عمر نے اُسے اٹھتے دیکھ کر پوچھا کیا ہوا ؟؟

😒میں جا رہی ہو --

کہا جا رہی ہو ؟؟؟) عمر نے نا سمجھی سے پوچھا (

بھاڑ میں --😦بتول نے باہر جاتے ہوئے کہا---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اکیلی کیسے جاؤ گی میں چھوڑ آتا ہو 🙂 عمر نے شرارت سے کہا اور بتول کے پیچھے ہو لیا۔۔۔۔

****

👌یوں تو قیامت ہے ______ہر ادا آپ کی لیکن''''''

😚 غصے سے جو دیکھتی ہو چھا جاتی ہو

شادی میں ایک ہفتہ رہ گیا تھا۔۔۔ سدرہ اور آمنہ بیگم روز بازار کے چکر لگا رہی تھی۔۔۔

آج وہ اپنی شادی کی شوپنگ دیکھ رہی تھی کہ آمنہ بیگم نے پوچھا۔۔۔۔سدرہ۔۔۔۔

! جی امی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

(سدرہ انکی طرف متوجہ ہوئی-------)

بیٹا مجھے لگتا ہے بتول اِس رشتے سے خوش نہیں ہے ورنہ لڑکیاں تو اپنے نکا ح کی 😔خوب تیاری کرتی ہے-----)اُنھوں نے فکر مند ہوتے ہوئے کہا (

نہیں امی ایسی کوئی بات نہیں ہے اَصل میں بتول کے پیپرز چل رہے ہیں بس اُسکی کی وجہ سے مصروف ہے)سدرہ ایک اچھی بہو تھی وہ جانتی تھی کہ 😊(شادی کے بعد لڑکی کو اپنے گھر کی بات گھر میں ہی رکھنی چاہیے---

آپ فکر مت کرئے)سدرہ نے مُطمین کرتے ہوئے کہا (----

پر سدرہ مجھے لگتا ہے کہ بتول عمر کو پسند نہیں کرتی ---کل اُسکا لاسٹ پیپر تھا --پر ابھی بھی وہ اپنے کمرے میں ہی بند ہوکر بیٹھی

ہے ----

Pdf Novel Bank

ہماری بتول شوخ چنچل ہے اور عمر بہت ہی سنجیدہ ---شاید اسلئے وہ پریشان ہو--)پھچی نے سوچتے ہوئے کہا (

بتول عمر کی سنجیدگی کی وجہ سے نہیں بلکہ اُسکے تنگ کرنے سے پریشان تھی پر)

🙁 (کون بتائے پھچی کو آخر کون بتائے

****

بتول----) بھابھی نے اُسے آواز دی جو صبح سے کمرے میں بند تھی (---

جی --)۔بتول نے روٹھے سے انداز میں جواب دیا (

کیوں کمرے میں بند ہو کر رہ گئی ہو؟ ؟

کیوں اب آپ چاہتی ہے کہ میں گھر سے چلی جاؤں ؟؟

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

(بتول نے بد تمیز لہجے میں جواب دیا)

😓 سدرہ کو بتول کی بات نے تکلیف دی تھی

سدرہ !!کیسی باتیں کرتی ہو ؟؟ میں ایسا کیوں چاہو گی ؟؟

تو پھر آپ میری شادی عمر سے کروا کیوں رہی ہے ؟؟)بتول نے بے بسی سے دیکھا(😓

لاڈو تم جانتی ہو میں تم سے کتنا پیار کرتی ہو پر میں کچھ نہیں کر سکتی بابا پھوپھو کو کئی سال پہلے تمہارے لیے ہاں کر چکے ہے ---اور ویسے بھی اِس رشتے میں کوئی 😊برائی ہوتی تو تم سے پہلے میں خود انکار کر دیتی----

تو ٹھیک ہے میں خود ہی انکار کر دو گی آپ کو کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے

😐(بتول نے سپاٹ لہجے میں کہا)

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بتول تم ایسا کچھ نہیں کروگی ---میری محبت کا یہ صلہ دوگی تم ؟؟)سدرہ کے آ نکھوں سے آنسوں اُمڑ اُمڑ آ رہے تھے اُسے بتول کی باتوں نے بہت دکھ دیا تھا (😭

سدرہ غصے میں کمرے سے چلی گئی ---

****

عمر بیٹا بات سنو ---)آمنہ بیگم نے اُسے آواز دی (

جی امی ؟؟) عمر جو اپنے کمرے میں جا رہا تھا امی کی آواز پے روکا اور اُنکی طرف موڑ گیا (

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بیٹھو میرے پاس ---)آمنہ بیگم نے اُسے اپنے پاس بیٹھنے کا اشارہ کیا --وہ اُنکے قریب بیٹھ گیا

😊جی امی کہے----)عمر نے بیٹھتے ہوئے احترامً پوچھا (

بیٹا تم جانتے ہو بتول بھائی صاحب کی کتنی لاڈلی ہے بلکہ یہ کہو کہ سب کی لاڈلی 😄ہے --تبھی تو بتول کو سب لاڈو کہتے ہے -----

اور میں یہ ہی چاہتی ہو کہ تم بھی بتول کو ویسے ہی پیار دو ----)وہ سمجھاتے ہوئے کہہ رہی تھی (---

عمر !!امی آپ فکر نہ کرے --میں اُسکا بہت خیال رکھو گا آپ کو میری طرف سے کبھی کوئی شکایت نہیں لے گی ---

بس بیٹا مجھے یہ فکر ہے کہ تم جتنی سنجید ہ طبیعت کے مالک ہو وہ تو تم سے بات 􀀀 کرنے کو ترسے گی ----)فاطمہ نے اپنے تحفظات بیان کیے (-----

pdfnovelsbank.blogspot.com

پر فلحال تو عمر اُس سے بات کرنے کو ترس رہا تھا ۔۔۔پر امی کو کون بتا ے آ)

🙂خر کون بتائے (

😊امی میں وعدہ کرتا ہو میں اُسے بہت خوش رکھو گا ۔۔۔۔

اور مجھے لگتا ہے جیسی وہ ہے شادی کے بعد آپ بتول کو میرے لئے یہ لفظ کھے

😂گی کہ میرے بیٹا کا خیال رکھا کرو ۔۔۔۔

(عمر نے شرارت سے کہا)

شرم کرو بیٹی ہے وہ میری 😊)آمنہ بیگم نے گھورتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔

بس جیسا میں کہہ رہی ہو اُس پر عمل کرنا ۔۔۔۔

😇جی امی جیسا آپ کھے ۔۔۔) عمر نے محضب انداز میں جواب دیا ۔۔۔(

😚آمنہ بیگم نے اپنے بیٹے کی فرما برداری پر اُسکی پیشانی کو چوما۔۔

Pdf Novel Bank

امی آپ ٹینشن نہ لے یہ تو کپے جورو کے غلام بنے گئے)دعا نے عمر کو چھیڑ تے 😋(ہوئے کہا

میرا تو ابھی پتہ نہیں پر حافی ضرور تمہارے آگے پیچھے گھومئے گا --) عمر نے آنکھ دبا 😉(تے ہوئے کہا ---

😢امی دیکھ لے----)دعا روہانسی ہوگئی (

عمر ---میری بیٹی کو مت تنگ کرو)ڈانٹتے ہوے کہا (

****

بتول ناول پڑھ رہی تھی جب حسن عالَم کمرے میں داخل ہوئے ---

بابا کو دیکھ کر بتول فوراً سید ھی ہو کر بیٹھ گئی --اور ناول ایک سائیڈ پر رکھ دیا ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

کیسی ہے میری لاڈو ؟؟) حسن عالَم نے پیار سے پوچھا (

ٹھیک ہو بابا۔۔۔۔)بتول نے اِحترامً جواب دیا (

کیا ہوا لاڈو باہر کیوں نہیں آتی ؟؟اب تو پیپرز بھی ہوگیئے ۔۔۔۔حافی کی شادی ہے اور سدرہ بتا رہی تھی تم ابھی تک شوپنگ پے بھی نہیں گئی ۔۔۔)بابا نے سوالیہ نظرو ں سے دیکھا (

😔بابا میری کچھ طبیعت خراب ہے اسلیے بس ۔۔۔

لاڈو اگر زیادہ طبیعت خراب ہے تو عمر کو بولا لیتے ہیں وہ تمہے چیک کر جائے گا

۔۔۔

عمر کے نام پے وہ فوراً بولی نہیں بابا اب اتنی بھی نہی خراب کے عمر کو بولنا پڑے 🙁) عمر کے نام پے تو ویسے ہی بتول کی جان جاتی تھی (۔۔۔

Pdf Novel Bank

لاڈو تم نے سدرہ سے کچھ کہا ہے ؟؟وہ روتے ہوے تمہارے کمرے سے نکلی تھی

--)حسن صاحب نے جانچتی نظر و ں سے بتول کو دیکھا (

نہیں بابا میں نے کچھ نہیں کہا ---)وہ اپنی صفائی د یتے ہوئے بولی --- حالا نکہ

(بتول جانتی تھی کہ بھابھی اُسکی باتوں کی وجہ سے پریشان ہوئی ہے

بابا مجھے آپ سے بات کرنی ہے ---)بتول نے جھجکتے ہوے کہا (

ہاں بابا کی جان بولو کیا بات کرنی ہے ؟؟)انھو ں نے بتول کو اپنے سینے سے

😊 (لگاتے ہوئے کہا

بابا مجھے عمر سے نکاح نہیں کرنا مجھے عمر نہیں پسند بابا ----)بتول نے ا لتجا

😧 (کرتے ہوے کہا

حسن عالَم نے لوچ دیر بتول کی طرف دیکھا پھر اپنی بات شروع کی ----بتول پہلی

بات تو یہ ہے کہ ایسا ممکن نہیں ہے میں جس طرح تم سے پیار کرتا ہوں ویسے

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہی فاطمہ سے اور وہ مجھ سے کچھ مانگے اور میں انکار کردو ایسا ہو ہی نہیں سکتا

اور دوسری بات عمر مجھے اپنے ہادی سعدی جیسا ہی پیارا ہے اور وہ بھی میرا ویلے ہی احترام کرتا ہے جیسے تمہارے بھائی کرتے ہیں ---) حسن عالَم نے روب دار آواز میں کہا(

لیکن بابا ----) اس سے پہلے وہ کچھ کہتی بابا بتول کی بات کاٹ کر مزید بولے ---

لاڈو تمہاری ماں کے جانے کے بعد میں نے تمہاری ہر خوائش کو پورا کیا تمہاری ہر کہ بعد ہی تمہاری شادی کر دو پر تم graduation بات مانی میرا ارادہ تھا کہ نے کہا نہیں بابا مجھے آگے پڑھنا-- میں نے انکار نہیں کیا ---بیٹا میں تمہارا باپ ہو تمہارے لیے کوئی فیصلہ غلط نہیں کرو گا----اور مزید بولے -----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

دیکھو عمر نے بھی تو فاطمہ کے کہنے پر ہاں کی ہے --تو کیا تم میری بات کا مان نہیں رکھو گی ؟؟

😧-)اب اُنکے لہجے میں التجا تھی (-----

😔بتول نے خاموشی سے سر جھوکا لیا ---

آج بتول نے باپ کا مان رکھ لیا اور اپنی . خواہشو ں کو دور سمندر کی گہرائی میں) دفن کردیا ---بیٹیا ں تو ہوتی ہی باپ کا مان رکھنے کیلیئے ہیں ---اُنکی چھوٹی چھوٹی خواہشوں کو پورا کرنے کے بدلے انکی زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ خود کرنے کا حق رکھ لیتے ہیں -----اور آج بتول کے ساتھ بھی یہی ہوا تھا (-----😭

****

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آج حافی اور سعدی گھر آرہے تھے سب ہی اُنکی آمد پر بہت خوش تھے فاطمہ پھوپھو اور شہریار صاحب بھی اپنے ہونے والے داماد سے ملنے آئے تھے

گاڑ ی پورچ میں روکی تو سب ہی انکے استقبال کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے)

😊)----

😍حافی اور سعدی پور جوش انداز میں سب سے لے----

😄کیسی ہو چڑیل ؟؟؟)سعدی نے بتول کو گلے لگتے ہوئے پوچھا (

میں ٹھیک ہو تم کیسے ہو موٹو ؟؟)بتول نے بھی اُسی کے انداز میں جواب دیا (

سعدی اور بتول کی عمر میں زیادہ فرق نہیں تھا وہ دونوں بہن بھائی ایک دوسرے سے بہت قریب تھے ---

😒یار اب کہا موٹا ہو --)سعدی نے منہ بناتے ہوئے کہا (

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

واقعی اب وہ بلکل بھی موٹا نہیں تھا بلکہ اب تو وہ اس قدر خوب صورت ہوگیا تھا کہ کسی ہیرو سے کام نہیں لگتا تھا---

اچھا اچھا بچوں کی طرح منہ مت بناؤ 😉)بتول نے چھیڑ تے ہوئے کہا (---

اب یہی کھڑا رکھو گی یا اندر میں جانے دو گی ؟؟)سعدی نے بتول کو سوالیہ نظروں سے دیکھا---

ہاں ہاں چلو---)ایک دوسرے کو تنگ کرتے ہوئے اندر کی طرف بڑھ گئے 😊)

بتول----

پھوپھو نے آواز دے کر بتول کو اپنے پاس بولایا---

جی پھوپھو؟؟؟بتول نے اُنکے پاس بیٹھتے جواب دیا---

pdfnovelsbank.blogspot.com

بیٹا میں چاہ رہی تھی کہ نکاح کا جوڑا اپنی مرضی سے لو----)فاطمہ بیگم نے بتول کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا--

کیا دولہا میری مرضی کا دے رہے ہیں جو میں نکاح کا جوڑا اپنی مرضی سے لیتی پھیرو ں؟؟ ---)پر وہ یہ بات دل میں ہی کہہ سکی ---(

نہیں پھوپھو جیسا آپ لے گی میں پہن لوگی ---)بتول نے احتراماً جواب دیا (

😑----

اور پھوپھو تو بتول کے جواب پر حیران تھی ---بتول تو اپنا عام سا ڈریس بھی اپنی مرضی کا لیتی تھی ----اور آج اتنے اہم دن کا جوڑا دوسرے کی پسند کا پہنے گی

😧---

لاڈو نہیں میری جان تم اپنی پسند سے ہی لینا کل میں تمھے لینے آؤگی پھر ایک ساتھ چلے گئے--

بتول انکار کرنے ہی لگی تھی کہ سدرہ فوراً بولی جی پھوپھو کل آپ آجانا اور دعا کو بھی ساتھ لے کے آیئے گا ہم سب مل کے چلے گئے ---)سدرہ کو پتا تھا وہ اکیلے عمر اور اُنکے ساتھ نہیں جاے گی

😊(اسلیے سدرہ نے سب کاکہہ کر بات سمبھال لی----

😍 اور اُدھر دعا کے نام پر حافی کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی

... وہ دن آگیا جس کا سب کو انتظار تھا ---😍سوائے بتول کے

.... آج حافی اور دعا کی مہندی تھی

دعا نے گرین کلر کے لہنگے کے ساتھ پھولوں کے زیور پہنے تھے----چونکہ آج مہند ی تھی اسلیے اُسے سادہ تیار کیہ گیا تھا----

😊جس میں وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی ----

Pdf Novel Bank

اُدھر حافی بھی کچھ کام نہیں لگ رہا تھا ---حافی نے میرون کُرتا پہن کر اُسے عزت بخشی تھی ------

بتول ہلکا گرین کلر کا پنجابی جوڑا زیب تن کیے ہوئے تھی ---اس پے ہلکا سا میک اپ کمر کو چھوتے بال جسے سلیکے سے سیٹ کیا گیا تھا----وہ بے حد 😍حسین لگ رہی تھی --

عمر نے سادہ سفید رنگ کی شلوار قمیض پہن رکھی تھی ---جو بہت جچ رہی تھی 😊----

سعدی نے تھری پیس پہنا تھا -----

سعدی کی پرسنیلٹی بھی دل فریب لگ رہی تھی ---

😊ہادی اور سدرہ کی بھی جوڑی کسی سے کم نہیں تھی --

😄چونکہ مہندی کا فنکشن اکٹھا تھا تو سب ایک ساتھ ہی موجود تھے ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

😋عمر کی نظر بار بار بھٹک کر بتول پے جا رہی تھی ---

پر بتول نے عمر کو نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھا ---

سعدی کی نظر کسی کو ڈھونڈ رہی تھی ----- آج کئی سال بعد کسی کو دیکھنا تھا پتا نہیں آے گی یا نہیں اُسکا دل اُلجھن کا شکار تھا ----

😍ابھی وہ یہ سوچ ہی رہا تھا ---کہ سامنے سے وہ آتی دیکھی ---

خوب صورت آنکھے گورا رنگ سیاہ بال جو کندھے سے نیچے آتے تھے وہ ایک پرفیکٹ 😋لڑکی تھی ---جو کسی شہزادے کے لیے بنی تھی ---

سعدی اُسے دیکھ کر کچھ پل کے لیے سانس لینا بھول گیا تھا ---

سعدی تم یہاں کیوں کھڑے ہو ؟؟ ہادی کی آواز پر وہ چونکا اور گڑ بڑاتے ہوے بولا جی بھائی ---- تم کہا کھوئے ہوئے ہو ؟؟)ہادی نے حیرت سے دیکھا (

کہی نہیں بھائی آپ بتائے خریت ---)سعدی نے خود کو سمبھلتے ہوئے کہا ---(

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

(پر نظر ہونز اُس پر ہی تھی ----)

ہاں چلو رسم شورو ہونے والی ہے --جی بھائی چلے--)سعدی ہادی کے ساتھ ہو لیا (---

بتول ------)اس نے آواز پر موڑ کر دیکھا (

ابیہا ؟؟)بتول ابیہا کو دیکھ کر چیختے ہوئے اُسکے گلے لگی ---وہ جو اتنے دن سے 😍(چُپ چُپ تھی---- ابیہا کو دیکھ کر سب بھول گئ

ابیھا بھی پور جوش انداز میںگلے ملی)ابیھا بتول کی خالہ زاد تھی --بتول کی ایک ہی خالہ تھی اور اُنکی ایک ہی بیٹی ابیھا تھی --بتول کی اور ابیھا کی بہت دوستی تھی وہ 😄کزنز کم بہنے زیادہ لگتی تھی ---

اب ٹائم ملا ہے تمھے ؟؟)بتول نے گلے ملتے ہی شکوہ کیا (

😒 بس یار کچھ کام تھا ----اسلیے نہیں آئی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اچھا چلو یار اب آ تو گئی ہو نہ)ابیھا نے اسے مناتے ہوئے کہا (

ہاں یہ تو آپکا بڑا پن ہے)بتول نے طنز کرتے ہوئے کہا (

یار چھوڑو نہ بتاؤ کیسی ہواور یہ ایک دم نکاح کا کیا سین ہے ؟؟

اور اِسی بات پے اُسکا اچھا خاصا موڈ خراب ہوگیا --

اور فوراً بولی----- چلو مہندی شورو ہوگئی ہے

مہندی کی رسم شورو ہوگئی ---سب کی نظریں حافی اور دعا پے تھی انکی جوڑی ❤کمال لگ رہی تھی --

****

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کیسی ہوں ؟؟) کسی نے ابیہا کے کان میں سرگوشی کی ----(

ابیہا جیسے ہی موڑی دوپٹہ اُسکے پاؤں میں آگیا اس سے پہلے کے وہ گرتی---

سعدی نے ابیہا کو تھام لیا---

🙈کچھ پل کے لیے وہ دونوں پلک جھپکنا بھول گئے -----

ابیہا کو جب احساس ہوا کے وہ سعدی کی بانہوں میں ہے تو--- فوراً سیدھی ہوئی

سعدی کو بھی ہوش آیا تو فوراً سمبھلا ---

آرے ابیہا تم نے پہچانا ؟؟) سدرہ جب ابیہا کو بولانے آئی تو وہ سعدی کو دیکھ رہی تھی(-- بھابھی کو لگا شاید ابیہا نے سعدی کو پہچانا نہیں ہے ---

اس سے پہلے ابیہا کچھ کہتی ---سدرہ فوراً بولی یہ سعدی ہے کچھ سال پہلے کتنا موٹا تھا پر اب کتنا ہنڈسیم ہوگیا ہے) سدرہ نے آنکھ دبا کر سعدی کو دیکھا(🙂

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ابیھا کیا بتائے کہ وہی تو ایک انسان ہے جس کو وہ آنکھے بند کر کے بھری دنیا)

(میں پہچان لے پر کون بتائے آخر کون بتا لئے

جی پہچان لیا ہے----)وہ بس اتنا ہی کہہ سکی (

چلو یہ تو اچھی بات ہے کہ تم مجھے بھولی نہیں ہو--- سعدی مسلسل ابیھا کو اپنی آنکھوں کے حصار لیے ہوئے تھا--

میں تمھے لینے آئی تھی--پر چلو کچھ دیر تم دونوں باتیں کرو میں آتی ہو)سعدی کے چہرے کے تاصورات سے لگ رہا تھا کہ وہ کچھ دیر وہاں روکنا چاہتا ہے ----اسلیے 😉 (اُنھوں نے ابیھا کو کچھ دیر وہی روکنے کا کہا -----

نہیں بھابھی میں آپ کے ساتھ چلتی ہو کوئی کام ہوگا آپکو ---

نہیں مجھے کوئی کام نہیں ہے تم روکو یہاں اگر مجھے ضرورت ہوئی تو دوبارہ آجاؤ گی بولا نے ---)اور وہ مسکراتے ہوے چلی گئی (

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ابیھا دوبارا اسکی طرف متوجہ ہوئی ---

کیسے ہو سعدی ---؟؟)ابیھا نے جھجکتے ہوے پوچھا (

ٹھیک ہو تم کیسی ہو ں ؟؟)سعدی نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہولئے کہا (

میں بھی ٹھیک ہو --)دونو ں ایک دوسرے سے بات کرتے ڈر رہے تھے-----
(

مجھے تو لگا تھا تم مجھے نہیں پہچانو گی --)سعدی نے حیرت سے پوچھا (

تم نے بھی تو پہچان لیا تھا--)وہ سعدی کو کیسے بتائے کے اسے تو وہ کبھی بھول
ہی نہیں ہے (

ہا بس ایسے ہی --)وہ ابیھا کو ابھی کچھ نہیں کہنا چاہتا تھا (

ابیھا اور سعدی بہت اچھے دوست تھے ----ہر وقت ایک دوسرے کو تنگ کرنا دیر تک باتیں کرنا اُنکا معمول تھا--

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

پر کچھ عرصے بعد حسن صاحب نے اُسے پڑھنے کے لیا انگلینڈ بھیج دیا ---وہاں بھی دونوں نے رابطہ نہی توڑا ---سعدی کی یہ دوستی کب محبت میں بدل گئی اِسے پتا ہی نہیں چلا ---لیکن وہ یہ بات ابیھا کو نہیں بتانا چاہتا تھا کہ کہی اُنکی یہ دوستی بھی ختم نہ ہوجائے ---پھر سعدی نے ابیھا سے رابطہ کم کر دیا ---اِس بات کا ابیھا کو دکھ ہوا کے اب سعدی اِسے اگنور کر رہا ہے ابیھا نے بھی سعدی سے رابطہ ختم کر دیا اگر کبھی سعدی نے اسے کال کی بھی تو وہ بزی کا کہہ کر کال کاٹ دیتی ---اِدھر ابیھا بھی ڈرتی تھی کہ اگر سعدی نے اُسکی محبت کو قبول نہ کیا تو وہ اپنی ہی نظروں میں شرمندہ ہوجائے گی اور کبھی سعدی سے بات کرنے کی بھی ہمت نہیں ہوگی --

پر سعدی اس بار فیصلہ کر کے آیا تھا کہ اس بار وہ ابیھا سے ضرور بات کرئے گا پھر اُسکا ہر فیصلہ قبول ہوگا ---پر سعدی کو کون بتائے ایک ذات اوپر بھی ہے جس کا فیصلہ تو کوئی اور ہی ہے ---پر کون بتائے آخر کون بتائے 😓

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

****

گھر آئے مہمان کو کچھ کھانے کا ہی پوچھ لیتا ہے محترمہ ---عمر نے بتول کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ---

مہمان کے لیے کھانا باہر لگا ہے وہاں جاکر نوش فرمائیے -----)بتول نے ناگواری سے کہا (

اچھا پانی ہی پلا دو ---وہ کچن میں پانی پینے آئی تھی --تو عمر بھی اُسکے دیدار کے لیے کچن میں آگیا ---

😒کیوں خود نہیں پی سکتے آپ ---)بتول نے سپاٹ لہجے میں کہا (

ہونے والی بیوی اگر پانی دے گی تو کون سا کوئی طوفان آ جائے گا --

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بتول کو تو اُسکی بات پر آگ لگ گئی چیخ کے بولی ۔۔ابھی بنی نہیں ہو اور آیندہ مجھ پر حکم مت چلالیے گا۔۔۔۔۔)اور پیر پٹخ کے کچن سے نکل گئی ۔۔۔

محترمہ اب آپ پے ہی تو حکم چلانا ہے ۔۔۔)جب تک بتول نگاہوں سے اوجھل نہیں ہوگئی عمر اسے دیکھتا رہا ۔۔۔

******

آج حافی اور دعا کی بارات کا دن تھا ۔۔۔سب بارات پے جانے کے لیئے تیار ہو رہے تھے ۔۔۔

بتول دعا کے ساتھ پارلر گئی تھی ۔۔)چونکہ دعا کی کوئی بہن نہیں تھی تو آج بتول نے اُسکے ساتھ ہی رہنا تھا ۔۔۔

دعا نے ریڈ کلر کا لہنگا پہنا تھا ۔۔۔اور وہ بہت خوب صورت لگ رہی تھی۔۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اور بتول پرپل کلر کا فراک زیب تن کیے ہوئے تھی ۔۔جو اس پر خوب جچ رہی تھی

----❤

اُدھر حافی نے آلائچی رنگ کی شیروانی پہنی تھی ۔۔جس میں وہ بہت پیارا لگ رہا تھا

عمر نے تھری پیس پہنا تھا ۔۔اور وہ بھی کچھ کم پیارا نہیں لگ رہا تھا ---

سعدی نے سادہ کُرتا شلوار قمیض پہنی تھی ---جس میں وہ کوئی وڈیرہ لگ رہا تھا

ابیھا نے بلیک کلر کی میکسی پہن رکھی تھی ---جس میں وہ بہت حسین لگ رہی تھی --

بارات ہال میں آئی ---تو سب نے بارات کا استقبال کیا ----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سعدی کی تو بار بار نظر ابیھا پے ہی ٹھہر رہی تھی ---اور ابیھا بھی نظر چورا کر اسکو دیکھ رہی تھی ---

''''

نزاکت لے کہ آنکھوں میں وہ انکا دیکھنا توبہ

'''' 🔥😍🙈الہی ہم انھیں دیکھیں یا انکا دیکھنا دیکھیں

حافی کو اسٹیج پے لایا گیا ---جو بس اب دعا کا انتظار کر رہا تھا ---

کچھ دیر بعد دعا کو بھی اسٹیج پے لایا گیا اور حافی کے برابر میں بٹھا دیا ---

مولوی صاحب بھی آ گے تھے اور انھوں نے نکاح شو رو کروایا ---

😍نکاح کے ہوتے ہی ہر طرف مبارک باد کی صدائیں گونجنے لگیں ----

😆سب بہت خوش تھے ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

رسموں کے بعد رخصتی کا وقت ان پہنچا جو ہر لڑکی کیلئے مشکل وقت ہوتا ہے ---

فاطمہ بیگم بھی اپنی اکلوتی بیٹی کی رخصتی پر رو رہی تھی -- عمر کی آنکھے بھی نم تھی --جسے بتول نے بھی محسوس کیا ---

بارات کو حسن ویلا لے آیا گیا -----

سب بڑے اپنے اپنے کمرے میں چلے گئے --

جبکہ ابیھا اور بتول حافی کو کمرے میں نہیں جانے دے رہی تھی --

پہلے تیس ہزار دے پھر ہی آپ اندر جا سکے گے---

کیا ہوگیا ہے اتنے پیسے کبھی ایک ساتھ دیکھے بھی ہے ---

سعدی نے دونوں کو دیکھتے ہوے کہا ---

سعدی تم چپ رہو--اب کے بتول بولی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

حافی تم دے رہے ہو یا میں اور ابیھا جا کے سو جاے اندر ---بتول نے دھمکی دی

😋----

دے دو یار اندر نہیں جانا کیا ---؟؟

سعدی نے آنکھ دباتے ہوئے کہا --

حافی نے پیسے نکل کر بتول کے ہاتھ میں رکھے ---

😋اور پھر دونوں نے اُسے اندر جانے دیا ----

****

حافی اندر داخل ہوا تو دعا بیڈ پے گھونگٹ کیے بیٹھی تھی ---

حافی بیڈ کے قریب گیا اور بیڈ پے بیٹھتے ہی دعا کو سلام کیا ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

دعانے بھی احترآمن جواب دیا ---

کیسی ہے مسز حافی ؟؟)حافی نے محبت بھرے لہجے میں کہا (

🙈جی ٹھیک ہو ----)دعا کو شرم آرہی تھی (

بتول -----)حافی نے دعا کا ہاتھ پکڑ تے ہوئے آواز دی (

جی --)بتول نے جھجکتے ہوئے جواب دیا (

یہ لو تمہاری منہ دیکھائی ---

(حافی نے ایک خوب صورت رنگ اُسکی انگلی میں پہنائی)

کیسی لگی ؟؟؟)حافی نے پیار سے پوچھا (

😊بہت پیاری ----)دعا نے رِنگ دیکھتے ہوئے کہا (

دعا---حافی نے پھر اُسکا نام پکارا --

جی --دعا نے جواب دیا ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

😇میں اللہ کا جتنا شکر ادا کرو کم ہے کہ اُسنے مجھے تم جیسی شریک حیات دی ---

تم بہت خوب صورت ہو اور تمہارا دل اسے بھی زیادہ خوب صورت ہے ---

میں وعدہ کرتا ہو میں تمہے دنیا کی ہر خوشی دو گا بس تم میرا ساتھ کبھی نہ چھوڑ نہ

وعدہ کرو نہیں چھوڑو گی نہ میرا ساتھ ؟؟) حافی اب اسکے جواب کا منتظر تھا (

دعا اُسکی باتیں بڑے غور سے سن رہی تھی ---

حافی کے سوال پر سمبھل کر بولی ---

حافی میں ہر حال میں آپکا ساتھ نبھاؤ گی چاہے جو ہوجائے --) دعا نے اُسے یقین

دلاتے ہوے کہا (

دعا کے جواب پر حافی نے اُسکے رخسار پر اپنی محبت کی مہر ثبت کی -----

دعا نے شرم سے سر جھوکا لیا ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

😍 آج دعا اور حافی کے ملن کی رات تھی۔۔۔۔۔

****

آج حافی کا ولیمہ تھا۔۔۔اور عمر کے ساتھ بتول کا نکاح تھا۔۔۔۔سب کی خوشی انتہا کو پہنچی ہوئی تھی۔۔۔

بتول اور دعا کو پارلر بھیج دیا گیا۔۔۔اُنکے ساتھ آج ابیھا بھی گئی تھی۔۔

سب بڑے ہال میں پہنچ گئے۔۔۔۔

ہر فنکشن کی طرح آج بھی سب کمال لگ رہے تھے۔۔۔

عمر نے آج بھی تھری پیس پہنا تھا۔۔اور بالو ں کو جل کی مدد سے خوب صورتی سے سیٹ کیا ہوا تھا۔۔۔وہ آج واقعی میں ہینڈ سیم لگ رہا تھا۔۔۔

حافی اور عمر اسٹیج پے اُن دونو ں کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

دعا، بتول اور ابیہا کو لینے سعدی گیا تھا ----

بتول نے پنک کلر کا لہنگا ڈالا تھا -- جس میں وہ بہت خوب صورت لگ رہی تھی

وہ دونوں گاڑی کی پچھلی نشست پر بیٹھ گئی -- جبکہ دعا آگے سعدی کے ساتھ بیٹھی ---

سعدی مسلسل ابیہا کو ہی دیکھ رہا تھا --- اور ابیہا کو بھی اپنے اوپر سعدی کی نظروں کا حصار محسوس ہو رہا تھا ----

ہال میں پہنچنے پر سب نے اُنکا استقبال کیا ---

بتول اور دعا کو اسٹیج پر لایا گیا جہاں وہ دونوں اپنے اپنے دولہے کے ساتھ بیٹھ گئی

---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عمر تو بتول کو دیکھتا ہی رہ گیا اسکی نظر بتول ہی پر ٹھیر گئی تھی ---)اُسکا دل چاہ رہا تھا کہ یہ پل یہی تھم جائے (

اور بتول کا بس نہیں چل رہا تھا وہ عمر کو شوٹ کر دے-------)پر وہ ایسا نہیں کر سکتی تھی (

نکاح خواں آگیا ---

تو نکا ح شورو کر وایا گیا ----

آپکو عمر شہریار امیر ولد امیر قاضی پانچ لکھ سیکا راج میں یہ نکا ح قبول ہے

بتول نے کوئی جواب نہ دیا --

عمر کی سانس روکنے لگی ---)اُسے لگا وہ سب کے سامنے انکار کردے گی (

مولوی صاحب نے پھر نکاح کے بول دوھرائے ----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آپکو عمر شہریار امیر ولد امیر قاضی پانچ لکھ سیکا راج میں یہ نکاح قبول ہے ---

بتول کا دل تو چاہ رہا تھا کہ چیخ کر کہے مجھے نہیں کرنا یہ نکاح مجھے نہیں پسند یہ انسان ---پر ساری بات مان کی تھی--- اُسے اپنے باپ کہ مان رکھنا تھا

😥(---

جی قبول ہے --)بتول نے سسک کے کہا --اُسکی سسکی عمر نے بخوبی سنی تھی

(---

بتول کہ قبول ہے کہ الفاظ پر سب نے سُکھ کا سانس لیا ---

اعمر نے بھی خدا کا شکر ادا کیا ---

اور پھر مولوی صاحب نے کچھ پیپرز پے سائن لیے ----

😍آج بتول ہمیشہ ہمیشہ کیلیۓ عمر کی ہوگئ تھی ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سب ایک دوسرے کو مبارک باد دے رہے تھے ۔۔۔سعدی نے بیھا کے قریب جا کر کہا ۔۔۔۔

مبارک ہو ۔۔۔

تمہے بھی ۔۔۔ 😊 (ابیھا نے پیار سے جواب دیا)

بہت پیاری لگ رہی ہو (سعدی نے تعریف کرتے ہوئے کہا ۔۔۔)

شکریہ ۔۔۔(ابیھا نے جواب دیا)

میرے خیال سے اگر تم شکریہ کے بدلے میری تھوڑی سی تعریف کر دیتی تو زیادہ 😜اچھا لگتا ۔۔۔(سعدی نے شرارت سے کہا)

ابیھا اُسکی بات پر ہنسنے لگی اور ہستی چلی گئی اور سعدی اُسے ہستے ہوئے دیکھ رہا تھا ۔۔۔

اچھی لگتی ہو ہستے ہوئے ۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سعدی کی بات پر ابیھا کی ہنسی روک گئی اور ایک نظر سعدی پے ڈال کر بتول کی طرف چل دی ---

******

ولیمے کی تقریب کے بعد دعا اپنی فیملی کے ساتھ چلی گئی --

حسن اور حسین صاحب کی فیملز بھی ہال سے گھر آ گیے ---

سب بہت تھک گییٔ تھے اسلیے آتے ہی اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے ---

ابیھا بتول کے ساتھ اُسی کے کمرے میں تھی ---جو مسسل رو رہی تھی۔ ---

بس کر دو بتول اور کتنا رو گی جب سے آئی ہو رو رہی ہو ---

ابیھا تمھے کیا پتا ایک اَن چاہے انسان سے نکا ح کرنا کتنا ازیت ناک ہوتا ہے ----بتول روتے ہوئے بولے جا رہی تھی ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

یار اب تم زیادتی کر رہی ہو عمر کوئی آوارہ یا بد کردار لڑکا تو نہیں ہے ---جو تم ایسے رو رہی ہو ---ابیھا نے اُسکے مسلسل رونے پر اُکتا کر کہا --

پر مجھے پسند نہیں ہے وہ انسان ---بتول نے بھی اُسکی بات کا جواب دیا ---

یہاں کسی کی بھی پسند کی شادی نہیں ہوتی-- شادی کے بعد سب ٹھیک ہو جاتا ہے تم بھی ہو جاؤں گی ویسے بھی تم کونسا کسی کو پسند کرتی تھی جو ایسے پریشانہورہی ہوں ---ابیھا نے سمجھاتے ہوے کہا ---

جیسے امر بیل میں علیزے کو عمر چھوڑ جاتا ہے میری زندگی میں بھی ایسا ہی ہو جا ے مجھے بھی عمر شہر یار چھوڑ جائے ---ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ---بتول نے چیختے ہوئے کہا ----

تمہارا دماغ تو نہیں چل گیا کیسی فضول باتیں کر رہی ہو ---اُسکی بیوہ بن کے ساری زندگی گزارو گی کیا ؟؟-)ابیھا نے غصے سے کہا (

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہا ں گزر لو گی پر اُسکے ساتھ نہیں رہو گی ---

اچھا بس اب اور کوئی فضول بات میں تمہارے منہ سے نہ سنو ---سو جاؤ چپ کر کے ---اور یہ کہہ کر ابیھا نے کمرے کی لائٹ بند کر دی ----

پر کسے خبر کبھی کبھار بے خیالی میں کھے گئے الفاظ سچ بھی ہوجا تے ہے)

□ (---بتول کو کون بتائے آخر کون بتا ئے

بچھڑ کر مُجھ سے ، تُجھے جینا اچھا لگتا ہے """ .

💔""". جا خُوش رہ مُجھے بھی تیرا خُوش رہنا اچھا لگتا ہے

حافی اور دعا کی شادی کے بعد سب معمول پے آگیا تھا ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

حسین عالَم کی فیملی کی کل رات کی فلائٹ تھی ---سعدی نے بھی اُنکے ساتھ ہی جانا تھا پر دوست سے ملنے کا کہہ کر ایک دن بعد کی سیٹ کروالی----

آج حسن عالَم کے گھر میں سب کی دعوت تھی ---

اسلیے فاطمہ اور شہریار صاحب اُنکے گھر آئے ہوئے تھے ---

فاطمہ ---- عمر کیوں نہیں آیا ؟؟؟) حسن صاحب نے اُسکی غیر موجودگی کو محسوس کرتے ہوئے کہا ---

بھائی صاحب وہ ابھی ہوسپٹل ہی ہے -----میں نے کال کی تھی تو وہ کہہ رہا تھاکہ میں سیدھا ماموں کی طرف ہی آجاؤ گا ---

چلو یہ بھی سہی ہے----)انھوں نے فاطمہ کی بات پر اتفاق کیا---(

😒 عمر کے نام پر بتول کا دل کُڑ کر رہ گیا---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کھانا لگا ہی تھا کہ عمر اندر آتا نظر آیا ۔۔۔سب سے پہلے عمر کی نظر بتول پر پڑی جو کھانا لگانے میں مصروف تھی ۔۔۔۔

اسلام علیکم !!!

عمر نے سب کو سلام کیا ۔۔۔

وعلیکم السلام !!!

سب نے عمر کے سلام کا جواب دیا ۔۔۔

کیسا ہے میرا بیٹا۔۔۔؟؟) حسن سب نے عمر کو گلے لگاتے ہوئے پوچھا (

میں ٹھیک ہو ماموں آپ کیسے ہیں ؟؟؟

میں بھی ٹھیک ۔۔۔چلو آو کھانا ٹھنڈا ہو رہا ہے شروع کرتے ہیں ۔۔۔

جی ماموں ۔۔اور وہ سعدی کے برابر والی کرسی پر بیٹھ گیا ۔۔۔

کہا غائب ہو نظر ہی نہیں آتے ۔۔۔) سعدی نے کھانا کھا تے ہوئے شکوہ کیا ۔۔(

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کچھ نہیں یار بس ہوسپٹل میں بزی ---

اسلیے تمہے کہتے تھے نہ بنو ڈاکٹر ----

دیکھو اب تم فیملی کو بھی ٹائم نہیں دیتے-----

یار تم نہیں جانتے لوگوں کو تکلیف سے نکال کر مجھے کتنا سکون ملتا ہے ---) عمر کھانا کھاتے ہوئے جواب دیا (

 عمر کی بات بتول کے دل کو چھو کر گزری --

ہاں یہ بھی تم سہی کہہ رہے ہو ---

تم تو کل یہی ہو نہ تو کل کا دن تمہارے نام ---

نہ----نہیں مجھے کل اپنے دوست سے ملنے جانا ہے ---) سعدی نے گڑ بڑاتے ہوے کہا (

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ایسا بھی کون سہ دوست ہے جس کا مجھے نہیں پتہ اب کی بار حافی نے پوچھا ؟؟

وہ دونو ں بچپن سے ہی ایک ساتھ رہے تھے دونوں کے دوست بھی ایک ہی تھے ---

اب ضروری تھوڑی ہے کہ میرے ہر دوست کو تم جانتے ہو)سعدی نے بورا منا (تے ہوئے کہا

چلو کوئی بات نہیں نیکسٹ ٹائم میں کچھ چھٹیاں لے لو گا ---پھر فل ٹائم

😊 تمہارے ساتھ ----وعدہ

نیکسٹ ٹائم تو تمہاری شادی پے ہی آ ؤ گا ---سعدی کی بات پر بتول اٹھ کر چلی گئی ---یار یہ بتول تو بہت ہی شرماتی ہے --حافی نے اسے جاتے دیکھ کر کہا --

(صرف عمر ہی جانتا تھا کہ وہ شرما کر نہیں بلکہ غصے میں گئی ہے ---)

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

****

آج کافی دن بعد بتول یونی گئی تھی ---

😊 حور اور ثنا اُسے دیکھ کر بہت خوش ہوئی --

کہا غائب تھی ؟؟ مسز عمر شہریار ---) حور نے چھیڑ تے ہوئے کہا (

بکو مت بتول نے برا منا تے ہوئے کہا ---

یہ بتاؤ تم دونو ں حافی کی شادی پے کیوں نہیں آئیں ؟؟)بتول نے دونوں کو سوالیہ نظرو ں سے دیکھا (----

😀 تم یہ کہو کہ تمہارے نکاح کیوں نہیں آئی -----

جی نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اب جلدی بتاؤ ں ----کیوں نہیں آئیں---؟؟؟

یار اصل میں پیپرز کے فوراً بعد میں خالہ کی طرف چلی گئی تھی ---وہاں پے کچھ مصرو فیات کی وجہ سے نکلا ہی نہیں گیا---)ثنا شرمندہ ہوتے ہوئے بولی (

بتول میری طبعیت نہیں ٹھیک تھی میں نے تمھے کال کر کے بتایا تو تھا----) حور نے یاد کراتے ہوئے کہا (--

ہمممم------بتایا تھا تم نے---)بتول نے تصدیق کرتے ہوئے کہا---(

لیکن اگر تم چاہتیں تو آ بھی سکتی تھی ----)بتول نے منہ بنا کر کہا (

اچھا نہ ہم تمہاری شادی پے ضرور آئیں گی ---دونو ں ایک ساتھ بولی ---

اچھا چھوڑوں یہ بتاؤ ہمارا واقعی کل رزلٹ آرہا ہے ؟؟)وہ اپنی شادی کی بات نہیں (چھیڑ نا چاہتی تھی ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

ہاں یار کل ہی آرہا ہے مجھے تو بہت ٹینشن ہو رہی ہے --) حور نے پریشان ہوتے ہوئے کہا (

کل کی کل دیکھی جاے گی فلحال بتول تم اپنے نکاح کی پیکس دیکھاؤں)ثنا نے ایکسیٹڈ ہوتے ہوئے کہا (

مجھے نہیں دیکھانی ---)بتول نے بےرخی سے جواب دیا (

اچھا چلو حافی بھائی کی شادی کی دیکھا دو پلیز) حور نے التجا کی (

اچھا دیکھاتی ہو ----

بتول نے اپنے فون سے شادی کی پیکس اُنھے دیکھائی ------

****

Pdf Novel Bank

آج شام کو چچا کی فیملی نے واپس چلے جانا تھا ۔۔۔ سب ایئر پورٹ جانے کی تیاری کر رہے تھے دعا کل کھانے کے بعد فاطمہ کے ساتھ ہی چلی گئی تھی ۔۔۔۔

تم چلو گی امی ابو کو چھوڑنے ایئر پورٹ ؟؟) سدرہ نے سنجیدگی سے پوچھا (

نہیں میں نہیں جاؤ گی ۔۔۔) بتول نے جواب دیا (

ٹھیک ہے ۔۔) سدرہ نے مختصر جواب دے کر بتول کے کمرے سے چلی گئی ۔۔۔

جب سے بتول نے سدرہ سے بد تمیزی سے بات کی تھی ۔۔۔ وہ کم ہی بات کرتی تھی ۔۔۔ جیسے بتول نے بھی محسوس کیا تھا ۔۔۔

ایئر پورٹ پر سب ایک دوسرے سے مل رہے تھے فاطمہ اپنی بیٹی کو اتنا دور جاتے دیکھ کر اداس تھی ۔۔ اور دعا کا بھی یہی حال تھا ۔۔۔

میری بہن کا خیال رکھنا ۔۔۔) عمر نے حافی سے التجا کرتے ہوئے کہا (

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

یار عمر اب وہ تمہاری بہن ہی نہیں میری بیوی بھی ہے اور میں تم سے وعدہ کرتا ہوں میری وجہ سے دعا کو کبھی کوئی پریشانی نہیں ہوگی (حافی نے یقین دلاتے ہوئے کہا)

عمر اس کے گلے لگ گیا۔۔۔۔ حافی مجھے تم سے یہی امید تھی ۔۔۔۔

اچھا چلو بھی لیٹ ہو رہے ہیں (حسین صاحب سب کو اداس دیکھتے ہوئے بولے ۔۔۔)

جی چلے آمنہ بیگم انکے ساتھ ہو لی ۔۔

حافی اور دعا بھی سب سے مل کر چلے گئے ۔۔۔

😊اُنکو بھیج کر وہ سب بھی اپنے گھروں کو روانہ ہوگے ۔۔

****

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بتول کا رزلٹ تھا اسلیے وہ آج یونی نہیں گئ تھی ---

وہ بار بار ثنا کو کال کر کے رزلٹ کے بارے میں پوچھتی ---

بتول ہم پاس ہوگئیں ----)ثنا نے فون پر چہکتے ہوے بتایا ---

مبارک ہو بہت بہت ---)بتول نے خوش ہوتے ہوئے ثنا کو مبارک باد دی (

پھر فوراً بابا کو بتایا وہ سب سے پہلے اپنے رزلٹ کے بارے میں حسن صاحب کو ہی بتاتی تھی --

انھوں نے بتول کو مبارک باد دی اور ڈھیر سار ی دعائیں دی ---

سدرہ اور ہادی شوپنگ پے گئے تھے ---بتول نے سوچا جب وہ آئے گئے تب بتا دے گی ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

حور کی بار بار کال ڈسکنکٹ ہو رہی تھی ---دوبارہ فون آنے پر بتول نے فوراً کال رسیو کر لی ---

اسلام علیکم !!

بتول ایک پل کے لیے تو حیران رہ گئی --کہ یہ مردانہ آواز کہا سے آگئیں ---کان سے فون ہٹا کر دیکھا تو سکرین پر عمر کا نمبر چمک رہا تھا ---)بتول کو لگا تھا کے ثنا نے ہی دوبارا کال کی ہوگی پر بے دھیانی میں عمر کا فون اٹھا لیا ---اور اب وہ پچھتا رہی تھی ---

دوبارہ فون کو کان سے لگایا -----

بتول ؟؟؟ عمر نے اُسکے جواب نہ دینے پر اُسے دوبارا بولایا ---

جی ---بتول نے بیزاری سے جواب دیا ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میرے سلام کا جواب کیوں نہیں دے رہی تھی کہی خوشی سے بیہوش تو نہیں ہوگئی۔۔۔) عمر نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا (

عمر کی بات پر بتول تپ کر بولی ۔۔۔

😊مجھے کیا ضرورت آن پڑی کے تمہارے فون پر خوش ہوتی پھرو ۔۔۔

نکاح کے بعد آج پہلی بار عمر نے بتول کو کال کی تھی ۔۔اور آج وہ اسے آپ) کے بجائے تم کہہ رہی تھی ۔۔جسے عمر بھی محسوس کیا تھا ۔ اور عمر تم کے بجائے آپ کہہ رہا تھا اُسکے نزدیک نکاح کے بعد عورت کا سب سے پہلا حق (اُسے عزت دینا ہے ۔

اچھا اگر ایسا نہیں ہے تو میری پہلی ہی کال پے فون کسے اٹھا لیا ۔۔) عمر نے بھی (تنگ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ایسی کوئی بات نہیں ہے میری دوست کی کال آ رہی تھی تو جلدی میں تمہاری اٹھا لی😒 ---)بتول نے نہ گواری سے جواب دیا---

 اچھا بہانہ ہے----

یہ کوئی بہانہ نہیں ہے خیر تم یہ بتاؤ کے کس لیے فون کیا؟؟)بتول نے موضوع بدلا (

ماموں کی کال آئی تھی بتا رہے تھے تم پاس ہوگئی ہو تو امی نے کہا مبارک باد دے دو) عمر نے وضاحت دیتے ہوئے کہا (---

پر میں جانتا ہوں کہ تم سفارش سے ہر بار کی طرح پاس ہوگئی ہو گی ----) عمر نے اپنی ہنسی دباتے ہوے کہا (

بتول کو ایک پل کے لیے وہ اچھا لگا تھا پر دوسرے ہی پل اُسکی بات سے جل کر رہ گئی ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

تم سفارش سے ڈاکٹر بنے ہو گئے ---پھوپھو نے رشوت دے دے کر تمہے پاس کروایا ہوگا مجھے نہیں ----بتول مسلسل بولے جا رہی تھی ---

اور وہ بس اُسے ہی سن رہا تھا --

آیندہ مجھے کال مت کرنا آگئی سمجھ ---اور لائن کاٹ دی ---ٹو ---ٹو ---ٹو

😍اور عمر ہنستے ہوئے دیر تک فون کی سکرین کو تکتا رہا ---

میرے ہمسفر تجھے کیا خبر تیرا عشق ہے میری بندگی''''

❤️ 🔥 تیری جان میری جان ہے میرے ہمسفر میری زندگی

****

سعدی کی آج رات کی فلائٹ تھی ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

صبح صبح کہا جا رہے ہو ؟؟)بتول نے اُسکو تیار ہوتے دیکھ کر کہا (

آج چلے جانا ہے تو سوچا خالہ کی طرف بھی ہو آؤ ----

ہاں یہ تو اچھی بات ہے-----

تم بھی چلو گی ؟؟)سعدی نے اُسے ساتھ چلنے کا کہا ---اور دل میں یہی دعا کر

رہا تھا کہ وہ انکار کر دے (

نہیں یار تم جاؤں مجھے ثنا کہ گھر جانا ہے ---)بتول نے معزرت کرتے ہوئے کہا

(

😀چلو جیسے تمہاری مرضی ----)اور دل میں شکر ادا کر رہا تھا (

اسلام علیکم ----کیسی ہے خالہ جان ؟؟)سعدی خالہ کے گھر پہنچا تو ماجدہ بیگم

(اُسے دیکھ کر بہت خوش ہوئی ---

وعلیکم السلام ----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میں بلکل ٹھیک ۔۔ تم بتاؤں خالہ کی جان کیسے ہو ؟؟

میں بھی ٹھیک ہو خالہ ۔۔۔)سعدی نے محبت سے جواب دیا ۔۔۔(

اور خالو کہا ہے ۔۔۔؟؟؟

حسان صاحب تو آفس گئے ہے ۔۔۔۔

اور باقی سب ؟؟)اُسکا مطلب ابیہا کا پوچھنا تھا۔۔۔۔ (

بیٹا میری کونسا ڈھیر ساری اولاد ہے ۔۔۔ایک ہی تو بیٹی ہے ۔۔)سعدی کا سب

(کے بارے میں پچھنے نے پر خالہ نے وضاحت دی ۔۔۔

جی میرا مطلب ابیہا ۔۔۔)سعدی نے جھجکتے ہوئے کہا ۔۔۔(

سعدی جب سے آیا تھا اُسکی نظرے ابیہا کو ہی ڈھونڈ رہی تھی ۔۔۔

ابیہا اپنے کمرے میں ہوگی ۔۔خالہ ابھی بتا ہی رہی تھی کہ سامنے سے وہ آتی دیکھی

۔۔۔لو آگئی ابیہا خالہ نے ابیہا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سعدی اور ابیھا کی نظرے ملی تو کچھ دیر دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے رہے ---

ابیھا تم سعدی کے پاس بیٹھو میں چائے لاتی ہو --خالہ کی آواز پر دونوں چونکے ---

جی امی ---)ابیھا نے گڑبڑا اتے ہوئے کہا (

کیسی ہو ؟؟)سعدی نے بغیر اُس سے نظرے ہٹائے پوچھا---- (

میں ٹھیک ہو تم کیسے ہو ؟؟)ابیھا نے بھی اُسکا حال پوچھا -- (

میں ٹھیک ہو--ابیھامجھے تم سے بات کرنی ہے ---)سعدی نے گھبراتے ہوئے بات شروع کی ---(

ہاں کہو ---

نہیں یہاں نہی ---کیا ہم کہی باہر مل سکتے ہے آج ؟؟؟

کیوں ؟؟)ابیھا نے سوالیہ نظروں سے سعدی کو دیکھا -- (

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

مجھے کچھ بات کرنی ہے پلیز انکار مت کرنا ---)سعدی نے التجا کرتے ہوئے کہا (

ٹھیک ہے --)ابیھا نے جواب دیا (

میں شام کو آؤ گا تمہے گھر سے پک کر لو گا ---

اتنے میں خالہ سعدی کے لیے چائے اور کچھ کھانے کے لیے بھی لے آئی --

اور اُدھر سعدی کو بس شام کا انتظار تھا ---- 😊 لیکن کون بتائے سعدی کو کہ یہ

😢 شام اُسکی خوشیوں کو کھا جائے گی آخر کون بتائے ----

؎ محبت اک قید ہے اسکے عادی نہ ہوجاؤ

□❤️سلاخیں ٹوٹ جائیں تو رہائ مار دیتی ہے

وہ تیار ہو کر نکلنے لگا جب پیچھے سے بتول نے آواز دی سعدی -----

ہاں ---)سعدی نے جلدی میں جواب دیا (

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کہا جا رہے ہو اتنا تیار ہو کر)بتول نے اسے معمول سے زیادہ تیار دیکھ کر پوچھا----
)

یار بتایا تو تھا دوست سے ملنا ہے ---)سعدی نے مصروف انداز میں جواب دیا (

وہ مان گئی ملنے کے لیے ؟؟

کون مان گئی ؟؟)سعدی نے گڑبڑاتے ہوئے پوچھا (

🙂وہی دوست جس سے ملنے جا رہے ہو)بتول نے شرارت سے کہا ----(

میں اپنے دوست سے ملنے جا رہا ہو ---

آج سے پہلے میں نے تو تمہارا کوئی ایسا دوست نہیں دیکھا جس کے لیے تم اپنی فلائٹ آگے کروا لو اور کسی کے لیے اتنا سج دھج کے نکلو ---

فضول باتیں مت کرو مجھے دیر ہو رہی ہے ---

سعدی کہتے ہوئے موڑا ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

ابیھا کو میرا سلام کہنا ---)بتول نے اسے بلکل کان کے پاس آکر کہا ----

تمہے کس نے کہاکہ میں اس سے ملنے جا رہا ہو ں ؟؟

کیاتمہے ابیھا نے بتایا ؟؟)سعدی نے گھبرا کر پوچھا (

اووووو اِس کا مطلب میں ٹھیک سمجھی تھی --

(بتول نے شرارت سے کہا)

بکو نہیں یہ بتاؤ تمہے ابیھا نے بتایا ہے ؟؟؟

نہیں وہ مجھے کیوں بتائے گی -- وہ بھی تمہاری طرح کچھ باتیں مجھ سے چُھپالیتی ہے ---یہ تو میں نے اپنے ریسورسیز سے پتا کروایا ہے --)بتول نے فخریہ انداز میں کہا)

اور سعدی اپنی عقل کو کوس رہا تھا کہ اسنے کیوں ابیھا کا نام لیا ---

اچھا یہ سلسلہ کب سے شروع ہے ؟؟)بتول ابرو اچکتے ہوئے بولی---(

Pdf Novel Bank

کونسا سلسلہ یار پہلی بار ملنے کے لیے بولایا ہے اُسے وہ بھی اتنی منت سماجت سے

--(سعدی نے بیزاری سے کہا---)

□اِسکا مطلب ابیھا کو ابھی کچھ نہیں پتا---(بتول نے سوچتے ہوے کہا---)

نہیں ابھی اُسے کچھ نہیں پتہ آج بات کرو گا--اگر وہ مان گئ تو بابا سے کہو گا

😋تمہاری رخصتی کے ساتھ میری بھی شادی کروا دے---

😎تم نے تو ساری پلاننگ کر رکھی ہے--(ابیھا نے تنگ کرتے ہوئے کہا)

تو اور کیا---

اچھا چلو جلدی جاؤ پھر جانے کی تیاری بھی کرنی ہے--

ہاں تو جا رہا تھا تم نے ہی روک لیا---(سعدی نے منہ بناتے ہوئے کہا---)

🙂 ہاں تو یار اپنی بات کی تصدیق بھی تو کرنی تھی---

😒ہوگئی تصدیک؟؟اب میں جاؤ ں؟؟(سعدی نے ناگواری سے کہا---)

Pdf Novel Bank

ہاں ہاں جاؤ ۔۔)بتول نے بھی محبت سے کہا (

اللہ حافظ ۔۔۔)سعدی نے باہر نکلتے ہوئے بولا (

😇کہا best of luck بتول نے بھی اسکو زور دار آواز سے

سعدی نے مسکراتے ہوئے موڑ کر دیکھا اور باہر نکل گیا ۔۔۔۔

****

راستے میں سعدی نے گاڑی ایک جیولری شوپ پے روکی ۔۔۔

وہا ں سے ایک خوب صورت رنگ ابیہا کے لیے لی سعدی نے سوچا جیسے ہی ابیہا
ہاں کرے گی وہ فوراً اُسکی انگلی میں اپنی محبت کی نشانی ڈال دے گا ۔۔۔۔

سعدی نے ابیہا کہ گھر کے قریب گاڑی روکی اور ابیہا کو کال کی ۔۔۔

ابیہا میں تمہارے گھر کے باہر کھڑا ہو آجاؤ جلدی ۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہاں میں آرہی ہو ---کچھ دیر بعد ابیھا گھر سے آتی دیکھی---جو ہمیشہ کی طرح بہت ہی پیاری لگ رہی تھی ---

فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھول کر سعدی کے برابر میں بیٹھ گئی ---

بہت پیاری لگ رہی ہو----)سعدی نے دل کھول کر تعریف کی ---(

شکریہ ---)ابیھا نے اُسکی بات کا جواب دیا---(

سعدی مسلسل اُسے دیکھ رہا تھا---جس سے ابیھا کونفیوز ہو رہی تھی ---

سعدی کیا بات کرنی تھی تمہے ؟؟)ابیھا نے پہلو بدلتے ہوئے کہا---(

بتا دو گا اتنی جلدی کیا ہے ؟؟)سعدی نے اُسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا---(

****

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کچھ دیر بعد دونوں ایک ریسٹورنٹ میں پہنچے ---سعدی نے آرڈر دیا اور ابیھا کی طرف متوجہ ہوا ---

سعدی بتاؤ نہ کیا بات ہے ---)ابیھا پریشان ہو رہی تھی (

سعدی نے جھجکتے ہوئے بات شروع کی ----

ابیھا ہم بچپن سے بہت اچھے دوست رہے ہیں ---اور ایک ڈر کی وجہ سے میں نے تم سے رابطہ کم کر دیا ---اور تم نے تو بلکل ختم کر دیا ---

ابیھا بہت غور سے سعدی کی بات سن رہی تھی --

ابیھا تم جانتی ہو وہ ڈر کیا تھا ---؟؟)سعدی نے سوالیہ نظرو سے ابیھا کو دیکھا ---(

نہیں میں نہیں جانتی ---)ابیھا نے سانجیدگی سے جواب دیا ---(

وہ ڈر محبت تھی ---ابیھا مجھے نہیں پتا کب کیسے مجھے تم سے محبت ہوگئی --میں نے بہت کوشش کی تمہے بتانے کی پر کبھی ہمت نہیں ہوئی اور کبھی یہ سوچ کر

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

نہیں کہا کہ کہی ہماری دوستی نہ ٹوٹ جائے ---پر اب اور نہیں رہاجائے گا ---

❤i love u abihaابیھا میں تم سے بہت پیار کرتا ہو ----

I really love u...❤

سعدی نے اپنی بات مکمل کی -----اور اب وہ ابیھا کے جواب کا منتظر تھا ---جو کب سے چپ تھی ---

جب کچھ دیر تک ابیھا نہ بولی تو سعدی نے ابیھا کو آواز دی --

ابیھا ----؟؟؟کیا ہوا جواب تو دو ---

ابیھا کو تو آج یقین ہی نہیں آ رہا تھا--- جس کے دل میں محبت ڈالنے کے لیے روز رات کو اپنے رب کے سامنے گڑگڑآتی تھی ---آج وہ محبت کا اظہار کر رہا تھا ---اُسکی دعا قبول ہوگئی تھی ---پر کچھ دعائیں قبول ہو کر بھی ادھوری رہ جاتی ہیں-----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ابیھا پلیز کچھ بولو (سعدی کو اُسکی خاموش کاٹ رہی تھی---)

سعدی کاش تم مجھے ابھی بھی کچھ نہ کہتے --

جو بات اتنے سالوں سے تم نے اپنے دل میں رکھی تھی وہ آج مجھ نہ بتاتے ---

کیا مطلب ؟؟کیا تم مجھ سے محبت نہیں کرتی؟؟؟ (سعدی نے نہ سمجھی سے پوچھا)

سعدی اس بات سے اب کیا فرق پڑتا ہے کہ مجھے تم سے محبت ہے یا نہیں (ابیھا نے بے بسی سے کہا---)

فرق پڑتا ہے ابیھا ---

سعدی اب بہت دیر ہو چکی ہے میرا رشتہ ابو نے اپنے دوست کے بیٹے سے طے کر دیا ہے کچھ ماہ بعد میری شادی ہے -- (ابیھا کے آنسوں روا تھے

اور اٹھ کھڑی ہوئی ----)

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سعدی کو لگا کسی نے اسکے نیچے سے زمین کھینچ لی ---

ابیھا پلیز تم ایسا کیسے کر سکتی ہو ؟؟) سعدی کی آواز بھاری ہوگئ تھی --- (

میں ایسا کیسے کر سکتی ہو میں ؟؟ابیھا الٹا سعدی سے سوال کر رہی تھی ---سعدی تم نے دیر کی------ میں لڑکی تھی میں کیسے تمھے بتاتی میری عزت میری انا یہ گوارا نہیں کرتی تھی کہ میں لڑکی ہو کر تمھے اپنی فیلنگز بتاؤ) وہ چیخ رہی تھی یہ جانے بغیر کے اردگرد لوگ دیکھ رہے ہے (

ہاں مجھ سے دیر ہوگئ ہے پر اُسکی اتنی بڑ ی سزا مت دو پلیزز) سعدی التجا کر رہا تھا (

ابھی تو صرف منگنی ہوئی ٹوٹ بھی سکتی ہے ؟؟) سعدی نے حل بتایا (

سعدی یہ بچوں کا کھیل نہیں ہے میں نے ابو کو اپنی مرضی سے ہاں کی تھی اور اب خود ہی انکار کر دو ایسا ممکن نہیں ہے ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ابیھا باہر کی طرف چلی تب سعدی نے اُسکا ہاتھ پکڑا ---ابیھا تم میری محبت کا قتل کر رہی ہو---)سعدی نے بے بسی سے کہا---(

سعدی صاحب صرف آپ کی ہی نہیں میں اپنی محبت کا بھی قتل کر رہی ہو --اور تم جانتے ہو کن ہتھیارو سے ؟؟اپنی بے بسی اور اپنی مجبوری سے ---اور جانتے ہو یہ صرف اور صرف تمہاری وجہ سے ---)ابیھا آنسوں رگڑ تے ہوئے باہر نکل گئی (اور سعدی بُت بنا اسے جاتے دیکھتا رہا ---

کچھ محبتیے شروع ہونے سے پہلے ہی ختم ہوجاتی ہے ---

ابیھا اور سعدی کی بھی محبت کا انجام یہی ہونا تھا --ایک پل میں اقرار اور دوسرے ہی پل انکار ---

بخت کے تخت سے یک لخت اترا گیا شخص ---""

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

''''تم نے دیکھا کبھی جیت کے ہارا ہوا شخص --

****

بھابھی ----سعدی آگیا ؟؟)بتول بہت اکسیٹڈ تھی ابیھا کے جواب کے لیے ---(

ہاں ابھی آیا ہے ---آتے ہی کمرے میں چلا گیا ----)سدرہ نے افان کو کھانا کھلا

(تے ہوئے بتایا ---

ٹھیک ہے میں دیکھتی ہو ں اور بتول سعدی کے کمرے کی جانب موڑ گئی --

****

سعدی کا کمرہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا ----

بتول نے لائٹ آن کی سامنے سعدی آنکھوں پر ہاتھ رکھے لیٹا ہوا تھا ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سعدی -----)بتول نے آواز دی -----(

سعدی نے کوئی جواب نہیں دیا---

بتول بیڈ کے قریب گئی --اور سعدی کا بازو ہٹایا ---سعدی کی آنکھے سرخ ہو رہی تھی-----

بتول تو سعدی کو دیکھ کر پریشان ہوگئی ---

سعدی کیا ہوا ہے ---؟--

کچھ نہیں ---)سعدی کی آواز کانپ رہی تھی (

بتول اُسکے قریب بیٹھ گئی ہے --سعدی کیا ہوا ہے ابیھا نے کیا کہا ؟؟؟

بتول کا یہ پوچھنا تھاکہ سعدی بتول کے گلے لگا --اور بچوں کی طرح رونا شروع کر دیا

(وہ پہلا لڑکا تھا جو کسی لڑکی کے لیے اپنی بہن کے سامنے رو رہا تھا---)

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سعدی کو ایک دم روتے دیکھ کر بتول گھبرا گئی --

سعدی کیا ہوا ہے ؟؟بتاؤ ابیھا نے کیا کہا ---؟؟)بتول کو اُسکے رونے سے تکلیف ہو رہی تھی --بتول اُسکی بہن ہی نہیں بہت اچھی دوست بھی تھی ----وہ (دونوں ایک دوسرے کو اپنی ہر پریشانی بتا تے تھے ----

وہ کہتی ہے ہم ایک نہیں ہو سکتے ---)سعدی اٹک اٹک کر بول رہا تھا (

پر کیوں سعدی کیوں اسنے ایسا کہا ؟؟

سعدی ٹوٹے پھوٹے لہجے میں تفصیل بتا رہا تھا --- جیسے کوئی بچہ اپنی کھوئی ہوئی چیز کے بارے میں ماں کو بتاتا ہے ---

سعدی پلیز مت رو مجھے تمہارے رونے سے تکلیف ہو رہی ہے ---

بتول وہ مجھے چھوڑ گئی ہے تم کہتی ہو چپ کر جاؤ --- جانتی ہو میں نے اِس وقت کا کتنا انتظار کیا تھا روز پاکستان آنے کے لیے دن گنتا تھا ---بتول اُسنے مجھے مر دیا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہے میں سانس نہیں لے پا رہا ---بتول وہ بھی مر جائےگی میرے

بغیر--)سعدی نے ابیھاکی آنکھوں میں اپنے لیے ایسی ہی محبت دیکھی تھی جیسے

وہ اسے کرتا تھا (---وہ کہتی ہے میں نے بہت دیر کر دی)سعدی بے بسی سے

(روتے ہوئے بولا---

سعدی کی باتو ں نے بتول کو بھی رولا دیا تھا ---

تم امید مت چھوڑو اللہ بہتر کرے گا ---)بتول کے پاس تسلی کے لیے الفاظ

(نہیں تھے --

کچھ بہتر نہیں ہو گا کچھ بھی نہیں --سعدی اپنی آنکھیں رگڑتا بیڈ سے اٹھ گیا

---اپنا بیگ اٹھیا اور باہر کی طرف نکل گیا --بتول بھی اُسکے پیچھے بھاگی ---کہا جا

رہے ہو ---)بتول نہ سمجھی سے پوچھا --(

ایئر پورٹ --

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

پر ابھی تو تمہاری فلائٹ کو کافی ٹائم ہے ---

جانتا ہو پر مجھے ابھی جانا ہے ---)اور یہ کہہ کر سعدی گھر سے نکل گیا ---)بتول مایوسی سے اسے جاتے دیکھتی رہی (---

بہتی ہوئی آنکھوں کی روانی میں مرے ہیں ----""

🔥💔کچھ خواب میرے عین جوانی میں مرے ہیں --

****

لاڈو -----حسن عالَم نے بتول کو آواز دی ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جی بابا ---بیٹا بھائی کو کہو کچھ دیر میرے پاس بھی بیٹھ جاے پھر اُسکی فلائٹ کا ٹائم ہو جائے گا ---پہلے ہی آفس کے کام کی وجہ سے سعدی کو ٹائم نہیں دے سکا --)حسن عالَم نے اداس ہوتے ہوئے کہا (

بابا --سعدی تو چلا گیا ---)بتول نے اُسکے جانے کی خبر دی (

کیا مطلب چلا گیا ؟؟کہا گیا ہے ؟؟)انھوں نے نا سمجھی سے پوچھا (

بابا وہ ایئر پورٹ چلا گیا ہے ---

پر ابھی تو ایک گھنٹہ ہے اُسکی فلائٹ میں اور ویلے بھی وہ مجھ بغیر لے کیسے جا سکتا ہے ؟؟)انھو ں نے بے یقینی سے کہا (

پتا نہیں بابا ---)بتول اُنکو ابھی سچ نہیں بتانا چاہتی تھی (

اچھا پھر میں جا رہا ہو ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کہا جا رہے ہے ؟؟---ایئر پورٹ جا رہا ہو ابھی اُسکی فلائٹ میں وقت ہے تو ملاقات ہو سکتی ہے --تم چلو گی --؟؟

جی بابا میں چلو گی --)اور دونو ں ایئر پورٹ کی طرف نکل گے ---(

سعدی ابھی باہر ہی تھا وہ کہی دور خلا میں دیکھ رہا تھا --

عجیب انسان ہو یار لے بغیر ہی جا رہے ہو ---؟؟)حسن عالَم کی آواز پر سعدی نے (چونک کر اوپر دیکھا جو مسکراتے ہوئے اُسے ہی دیکھ رہے تھے --

وہ فوراً کھڑا ہوا ---سوری بابا بس فلائٹ مس نہ ہوجائے اس لیے جلدی آگیا)سعدی نے وضاحت دیتے ہوئے کہا (

بڑ ی جلدی ہے جانے کی کے اپنے بابا سے بھی ملنا پسند نہیں کیا ؟؟)حسن عالَم نے مصنوئی ناراضگی سے پوچھا (

نہیں بابا ایسی بات نہیں ہے ---)سعدی نے شرمندہ ہوتے ہوئے جواب دیا (

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہو رہی تھی -- announcement سعدی کی فلائٹ کی

سعدی انکے گلے لگا ---اور آگے کو چل دیا ---دو قدم چلا پھر موڑ کر ایک نظر حسن عالَم کو دیکھا اور واپس بھاگ کر اُنکے گلے لگا ---سعدی کی آنکھوں میں آنسو تھے --وہ رو رہا تھا ---سعدی کے دوبارا ایک دم گلے لگنے پر وہ گھبرا گئے ---

کیا ہوا سعدی کیوں ایسے رو رہے ہو میری جان --) حسن عالَم پریشان ہوگے--کیونکہ وہ کبھی بھی ایسے نہیں رویا تھا --- حسن صاحب کے جتنے مرضی ڈانٹنے پر بھی وہ اداس تک نہیں ہوتا تھا آنسو تو دور کی بات ہے --

(محبت میں جدائی اچھے اچھوں کو رولا دیتی ہے پر کون بتائے حسن عالَم کو آخر کون بتائے)

کچھ نہیں بابا بس آپ سے دور جا رہا ہو اسلیے بس دل بھر گیا ---نہ جاؤ بیٹا ---)انھوں نے التجا کرتے ہوئے کہا (

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

(پر حقیقت صرف بتول ہی جانتی تھی---)

نہیں بابا مجھے جانا ہے ---اور فوراً ان سے دور ہٹا اور چلا گیا ---

عشق جس کو طلاق دیدے ---"

💔''''عمر اُسکی تمام عدت----

****

رات کا آخری پہر تھا --ابیھا جائے نماز پے ہچکیوں سے رو رہی تھی ---

یا اللہ یہ کیسے امتحان میں ڈال دیا ہے تو نے --- مولا اب تو اُسے اپنی دعاؤں میں مانگنا ہی چھوڑ دیا تھا---اور اب ہی تو نے میری سن لی جب کچھ ماہ بعد کسی اور کے نصیب میں لکھی جاؤں گی --- مولا میں تجھ سے شکوہ نہیں

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کرتی---میں دل کے ہاتھوں مجبور ہو ---یا اللہ آج پہلی بار تجھ سے یہ دعا مانگتی ہو کہ مولا میں اُسے بھول جاؤ ---مولا میری اذیت ختم کر دے ---مولا مجھ پے رحم کر --مولا میں تڑپ تڑپ کر مر جاؤ گی اگر تو نے میرے دل سے سعدی کی محبت نہ نکالی ----

یا اللہ میں اپنا آپ تجھے سونپتی ہو ..تجھے جو بہتر گے وہ میرے لیے کر دے ----پر مجھے اس اذیت سے نکال دے میرا مولا ----

وہ مسلسل رورہی تھی اور روتے روتے جائے نماز پر ہی سوگئی ---

(اور جو لوگ اپنا آپ اُس رب کو سونپ دیتے ہیں تو وہ بھی انکے کے لیے وہ ہی کردیتا ہے جو انکے لیے بہترین ہو ----)

مجھے الہام ہوتا تھا--- ''''

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

میرا وجدان کہتا تھا ----

وہ چھٹی حس جو ہوتی ہے----

مجھے اکثر بتا تھی --

تمہارے خواب اونچے ہیں ---

💔''''میرے تم ہو نہیں سکتے ---

میں آرہی تھی کہ اُسکی نظر عمر پے پڑی جو tv lounge وہ اپنے دھیان میں دیکھ رہا تھا ۔اُسکو دیکھ کر تو ویسے ہی بتول کا موڈخراب ہو جاتا تھا tv مزے سے

عمر نے جب موڑ کر دیکھا تو وہ اِسی کو دیکھ رہی تھی---

😍 عمر !!میڈم خیر ہے آج آپ مجھے اتنے پیار سے دیکھ رہی ہے

😐 بتول کو تو جیسے اُسکی بات پے سانپ سونگ گیا ہو

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کچھ بولے گی آپ ؟؟؟) عمر ا لجھی نظروں سے بتول کو دیکھا (

میں یہ دیکھ رہی تھی کے تم میرے گھر میں کیا کر رہے ہو ؟؟

عمر !!جانِ عمر یہ میرے ماموں کا بھی گھر ہے اور میں ان سے ملنے آیا ہو یہ نا سمجھنا کے میرے جیسا ہینڈ سیم ڈاکٹر آپ سے ملنے کے لیے تڑپ رہا تھا ۔)وہ

😜 (اُسے تپا رہا تھا

بتول تو سچ میں اُسکی بات سے تپ گئی تھی ۔فوراً بولی تم کونسا سالار سکندر ہو جس

😒 سے میں ملنے کے لیے تڑپ رہی تھی۔۔

ویلے آپ نکا ح کے بعد زیادہ بدتمیز نہیں ہو گئی ؟؟

😮 اور تم جو زیادہ تیمزدار ھوگے ہو یہ بات بھی مجھے ہضم نہیں ہو رہی۔۔۔

جانِ عمر میں تو ہمیشہ سے ہی تمیز دار تھا بس میری قسمت میں اللہ نے بدتمیز لڑکی لکھ دی پر ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے 😦۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بتول !!!میرا بھی یہی خیال ہے تمہار بارے میں 😦)اور پاؤں پٹخ کر اپنے کمرے میں چلی گئی (

اور عمر اُسے دیکھتا ہی رہ گیا۔

وہ بس یہ چاہتا تھا کے وہ اُسکی نظروں کے سامنے رہے چاہے اُس سے لڑے 😍

،گلہ کرونگا تو روٹھ جائی گی ڈانٹ دے گی""""""""

""""""❤️🔥 وہ میرے حصے کا وقت سہلیوں میں بانٹ دے گی

"***********

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

چل رہا ہے کچھ ماہ بعد ہم یونیورسٹی semester یار ثنا دیکھوں نہ ہمارا لاسٹ سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے چلے جائے گئے --)بتول نے اداسی سے کہا---(

تم اداس ہو رہی اور میں شکر ادا کر رہی ہو کے روز روز آنے سے جان چھوٹ جائے گی ---)ثنا نے اکتا کر کہا (

پھر بھی یار ہم کیسے لے گے ---

ہم ایک دوسرے کے گھر آ جایا کرے ---)ثنا نے حل بتایا -----(

اچھا یا بتاؤ ابھی تک حور نہیں آئی ؟؟؟)بتول نے ثنا سے پوچھا ---(

نہیں یار ابھی تک تو نہیں کل نہیں آئی تھی پتا کیا ہوا ہے ---؟)ثنا نے پریشانی (سے کہا ----

ہیلو -----حور نے دونوں کو مخاتب کیا ---

کہا تھی تم کل بھی نہیں آئی اور آج بھی اتنا لیٹ)بتول نے غصے سے کہا (

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اور حور ہنس رہی تھی ---

کیا ہوا ہے ہنس کیوں رہی ہو ؟؟اور تم بڑی خوش نظر آرہی ہو ---)ثنا نے

(اسے کے ہستے ہوئے چہرے کو دیکھ کر پوچھا

بات ہی کچھ ایسی ہے --) حور نے مسکراتے ہوئے کہا (

اچھا ایسی بھی کیا بات ہے ؟؟جو تمہے مسکرانے پر مجبور کر رہی ہے ---

نیکسٹ ویک میری شادی ہے-----) حور نے شرماتے ہوی جواب دیا ---(

بتول اور ثنا کا تو اسکی بات پر شاکڈ لگا---

(یہ کب ہوا ؟؟؟دونو ں نے یک زبان پوچھا

اصل میں وسیم کو کمپنی کی طرف سے دو سال کے لیے جرمنی بھیج رہی ہے

---اور ابو چاہتےکہ وہ شادی کر کے جائے کیونکہ ہم اپنی بیٹی کو دو سال مزید نہیں

بیٹھا سکتے---اور وسیم بھی یہی چاہتے ہے ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آوو وسیم چاہتے۔۔۔۔۔دونو ں اسے تنگ کرتے ہوئے کہا ۔۔۔

ہاں تو یار میرے ہونے والے شوہر ہے اور انکی عزت کرنا میرا حق ہے ۔۔

حور کے جواب پر بتول شرمندہ ہوگئی)کیونکہ بتول نکاح کے بعد سے عمر کو آپ سے تم کہنے لگ گئی تھی ۔۔۔۔

اچھا اچھا اب فلسفے چھوڑو یہ بتاؤ تم نے انکار کیوں نہیں کیا ابھی لاسٹ semster کو دو ماہ پڑے ہے ۔۔)بتول نے بات بدلتے ہوئے کہا (

تو کیا ہوا یہ سمسٹر بھی ہو جائے گا پر اگر وسیم چلے جائے گئے تو میں دو سال تک انکے انتظار میں بیٹھی رہو گی ۔۔اور اگر انھوں نے وہاں شادی کر لی تو ۔۔۔۔) حور نے اداس ہوتے ہوئے کہا (

چلو جیسے تمہاری مرضی ۔۔۔)بتول نے لاپرواہی سے کہا (

اچھا یہ بتاؤ آؤ گی تم دونوں ؟؟) حور نے دونو ں سے پوچھا (

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

دیکھے گئے ---) بتول اور ثنا نے شرارت سے کہا (

جان لے لوگی میں تم دونوں کی اگر میری شادی میں نہ آئی ---

ارے پگلی ہم ضرور آئے گی ---

پکا وعدہ ؟؟

جی جناب پکا وعدہ ---) حور کو یقین دلاتے ہوئے بولیں (

چلو اب کلاس میں لیٹ ہو گئی تو لیکچر مس ہو جائے گا) ثنا نے پریشانی سے کہا (

ہاں یار چلو ں---

اور تینوں کلاس کی طرف بڑھ گئی ---

****

بابا ----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جی میری جان)!!!حسن عالَم نے بتول کے بولانے پر پیار سے جواب دیا ---(

.... بابا مجھے پیسے چاہیے

کس لیے چاہیے میری لاڈو کو پیسے ---)بابا نے سوالیہ نظرو سے دیکھا (

بابا حور کی شادی ہے اور مجھے اپنے لیے شوپنگ اور اسکے گفٹس لینے ہیں ---)بتول نے تفصیل سے بتایا (

ماشاءاللہ یہ تو بہت اچھی بات ہے)حسن عالَم نے خوشی کہ اظہار کرتے ہوئے کہا (

جی بابا ----

بیٹا اب تم بھی تیار ہوجاؤ تمہارے فائنل پیپرز ہوتے ہی میں بھی تمہاری رخصتی کر دو گا ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بابا فلحال مجھے حور کی شادی کی شوپنگ کرنی ہے اور مجھے ڈھیر سارے پیسے چاہیے)بتول نے بات بدلتے ہوئے کہا (

حسن صاحب نے اپنا اے ٹی ایم کارڈ نکالا اور بتول کے ہاتھ میں تھاما دیا ---

یہ میری جان جی بھر کے شوپنگ کرو---

شکریہ بابا ---)بتول انکے گلے لگتے ہوئے بولی (

خوش رہو میری لاڈو --)بابا نے بتول کی پیشانی چومتے ہوئے دعا دی --(

****

بھابھی تیار ہوجائے آپ نے میرے ساتھ شوپنگ پے چلنا ہے----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

نہیں مجھے نہیں جانا تم ثنا کو کہو وہ آجائے اسکے ساتھ چلی جانا) سدرہ نے بتول کو سانجیدگی سے جواب دیا (

کیوں آپ کیوں نہیں جائے گی ---)بتول نے نا سمجھی سے پوچھا (

تمہے میری باتیں اچھی نہیں لگتی تو میری ساتھ کی گئی شوپنگ کیسے اچھی گے گی ؟؟)سدرہ نے دکھ سے کہا --- (

بھابھی پلیز مجھے معاف کر دے میں نے واقعی اس دن کچھ زیادہ ہی بد تمیزی کر دی تھی ---پلیز مجھے معاف کر دے)بتول نے سدرہ کے گلے لگتے ہوئے کہا (

لاڈو تم میری اولاد ہو اور ماں اپنی اولاد سے ناراض نہیں ہوتی ---)سدرہ نے بتول کے سر پیار کرتے ہوئے کہا --- (

تم بتاؤ اب خوش ہو؟؟)انھو ں نے بتول کو سوالیہ نظروں سے دیکھا -- (

نہیں بھابھی میں ابھی بھی خوش نہیں ہو ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

پر کیوں لاڈو۔۔۔۔

بھابھی وہ مجھے ہر بات میں تنگ کرتا ہے ۔۔۔آپکو نہیں پتا آپ سب کے سامنے تو وہ معصوم سہ بنا رہتا ہے)بتول نے بیزاری سے کہا (

لاڈو عمر کو تم کہہ کر بولاتی ہو ؟؟)سدرہ نے گھور کر دیکھا ۔۔۔(

بھابھی وہ میں ۔۔۔بتول اگے کچھ کہتی اس سے پہلے ہی بھابھی نے اسکی بات کاٹ دی ۔۔۔

بتول جب تک ہم کسی کو عزت نہیں دیتے۔تب تک بدلے میں ہمیں بھی عزت نہیں ملتی ۔۔۔

آیندہ عمر کے بارے میں اسے نہیں بات کرو گی ۔۔۔)سدرہ اس کی تنگ کر نے والی بات کو نظر انداز کر گئی۔۔۔(

اچھا نہیں کرو گی ۔۔)بتول کو بس ابھی بھابھی کو منانا تھا ۔۔۔(

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اور آئندہ اسے آپ کہو گی ---)سدرہ نے سمجھاتے ہوئے کہا (

😒بھابھی پلیز مجھے نہیں کہنا عمر کو اپ)بتول نے منہ بنا کر کہا (

شادی سے پہلے بھی تو کہتی تھی اب بھی کہو گی --ورنہ پھر مجھ سے بات مت کرنا---)سدرہ نے مصنوئی ناراضگی سے کہا (

اچھا میری ماں کہہ دو گی اسے آپ اب خوش ----

😊یہ ہوئی نہ بات ---)سدرہ نے مسکرا کر کہا-- (

چلے اب جلدی سے تیار ہوجاے ---

ہا بس دس منٹ میں آئی ---

یہ کہہ کر سدرہ اپنے کمرے میں تیار ہونے چلی گئی ---اور بتول اپنے کمرے میں موڑ گئی --

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

****

بابا کہا ہے آپ --؟کب سے آپ کا انتظار کر رہی ہو)بتول نے حور کی مہندی پر

(حسن صاحب کے ساتھ جانا تھا جو ابھی تک آفس سے نہیں آئے تھے ---

لاڈو میں ایک دو گھنٹے لیٹ ہوجاؤ گا)فون کے اس پر حسن عالَم اسے مصروف انداز

(میں بتا رہے تھے --

بابا اتنی دیر میں تو مہندی کا فنکشن بھی ختم ہوجائے گا)بتول نے افسوردگی سے کہا

(--

لاڈو میری مجبوری ہے بیٹا--تمہے پتا تو ہے ہادی نے کراچی میں نیا بزنس سٹارٹ

کیا ہے --اسلیے مجھے ہی یہاں ہر چیز کو دیکھنا ہے ---

بابا پر میں کیسے جاؤ گی --؟؟)بتول نے پریشان ہوتے ہوئے کہا (

اچھا میں کچھ کرتا ہو تم پریشان مت ہو ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اور لائن کاٹ دی ----

کچھ دیر بعد حسن عالَم نے فون کیا ---جی بابا ؟؟

(بتول نے بیچینی سے پوچھا ۔)

بیٹا میں نے عمر سے کہہ دیا ہے وہ کچھ دیر تک لینے آجائے لینے ---

پر بابا وہ کچھ کہنا چاہتی اس سے پہلے ہی کال کاٹ گئی ---

اف ---بابا کو بھی عمر نظر آتا ہے ---انکار بھی نہیں کر سکتی جانا بھی ضروری ہے 😊 ---)بتول منہ ہی بڑبڑا رہی تھی --(

بتول باہر عمر آیا ہے تمھے لینے ---جلدی جاؤ لیٹ ہو رہی ہو ---)سدرہ نے ا طلا ع دیتے ہوئے کہا (

جی بھا بھی جا رہی ہو --اور یہ کہہ کربتول باہر کی طرف چل دی -----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ گاڑی میں کافی دیر سے بیٹھ گئی تھی اور اب عمر کا انتظار کر رہی تھی کہ کب وہ گاڑی سٹارٹ کرے گا۔۔۔

اور عمر پچھلے دس منٹ سے فون پے بات کر رہا تھا۔۔۔اور نظر بار بار بھٹک کر بتول پے ہی جا رہی تھی ۔۔۔۔

مجھے دیر ہو رہی ہے ۔۔۔)بتول نے تنگ آکر کہا (

اچھا۔۔۔۔) عمر نے مختصر جواب دیا۔۔اور پھر کال کی طرف متوجہ ہوگیا (

بتول نے اُس کے ہاتھ سے فون کھنچا اور کال کاٹ دی ۔۔۔

یہ کیا بدتمیزی ہے ۔۔۔) عمر نے غصے سے بتول کو دیکھا (

مجھے دیر ہو رہی ہے ۔۔۔)بتول نے بھی اُسی کے لہجے میں جواب دیا (

تو یہ بات آپ مجھے آرام سے بھی کہہ سکتی تھیں ۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

آرام سے کہا تھا شاید آپ نے سنا نہیں ----)بتول نے سپاٹ لہجے میں کہا (

(عمر نے گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے حیرانگی سے بتول کو دیکھ کر کہا

آپ-----؟؟ محترمہ مجھے لگتا ہے یہ آپ نے مجھے غلطی سے "آپ "کہہ دیا ہے ---جہاں تک مجھے یاد ہے نکاح کے بعد سے آپ مجھے "تم "کہتی ہے) عمر نے 🙂 (شرمندھا کرتے ہوئے کہا

جی -----کہتی تھی ---پر بھابھی نے وعدہ لیا ہے کہ میں آپکو تم نہ کہا کرو 😒---)بتول نے بیزاری سے جواب دیا (

اوو میں بھی کہو آپکو اتنی عقل کہا) عمر نے اُسے چڑا تے ہوئے کہا---(

بتول چڑ کر بولی---جی ساری عقل تو آپ میں ہی ہے --

جی بلکل اِس میں کوئی شک بھی نہیں ہے الحمداللہ ایک عقل مند انسان ہو) عمر (نے فخریہ انداز میں کہا

Pdf Novel Bank

😫بتول تو اُسکی بات پر جل بھن گئی --

اب جلدی چلائے مجھے دیر ہو رہی ہے ---)بتول نے روٹھے انداز میں کہا (

یہ میری گاڑی ہے کوئی ف16 نہیں ہے جو فوراً آپ کی دوست کے گھر پہنچا دے

عمر کو اُسکی جلی کٹی باتیں اچھی لگتی تھی اسلیے اُسے ہر بات میں تنگ کرتا تھا(

--)

بتول نے اس بار کوئی جواب نہیں دیا--اور اپنے فون کو دیکھنے لگی جس پر ثنا کے کافی ٹیکسٹ نظر آرہے تھے --

روز ایک شام ہو تمھارے نام""""

""""❤️!!...میرا--- ذاتی خیال ہے ہمدم"

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

****

گاڑی حور کے گھر کے قریب روکی بتول گاڑی سے باہر نکلی ۔۔۔ عمر بھی اُسکے ساتھ ہی گاڑی باہر آیا ۔۔۔ثنا گیٹ کے باہر اُسکا انتظار کر رہی تھی ۔۔۔بتول سے ملتے ہی عمر کی طرف متوجہ ہوئی ۔۔۔

اسلام علکیم !!ثنا نے عمر کی طرف دیکھ کر سلام کیا ۔۔۔

عمر نے بھی سلام کا جواب دیا ۔۔۔۔

کیسے ہے آپ ؟؟)ثنا نے نے حال احوال پوچھا ۔۔(

میں ٹھیک ہو ۔۔۔آپ کیسی ہے ۔۔ عمر کی نظر بتول کے چہرے پر تھی جو غصے سے اُسے دیکھ رہی تھی ۔۔ جیسے اُس کا ثنا سے بات کرنا اچھا نہیں لگ رہا تھا ۔۔اِسلیے وہ جان بوج کر اُسے بات کر رہا تھا ۔۔۔

میں بھی ٹھیک ۔۔)ثنا نے مسکرا کر جواب دیا (😊

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

گڈ ---اور بتائیے کیا کرتی ہے آپ ---؟؟) عمر نے بات کو تول دی (

اس سے پہلے کے ثنا اُسکی بات کا جواب دیتی ---بتول فوراً بولی ثنا چلو دیر ہورہی ہے --- حور ہمارا انتظار کر رہی ہوگی --

پر --- ثنا کچھ بولے لگی ہی تھی بتول اُسے بازو سے کھینچ کر اپنے ساتھ لے گئی ---)اور گھور کر عمر کو دیکھا جو بتول کو دیکھتے ہوئے واپس گاڑی میں بیٹھ رہا تھا

😒(---

😍میری جھلی ----) عمر اُسکی حرکت پر مسکرا رہا تھا (

****

ابیھا -------

pdfnovelsbank.blogspot.com

جی امی ----)ابیھا نے ماجدہ بیگم کے پکار نے پر جواب دیا (

بیٹا کیا ہوگیا ہے کمرے میں کیوں بیٹھی ہو ؟؟طبعیت ٹھیک ہے نہ ؟؟)انہوں نے محبت بھرے لہجے میں پوچھا (

جی امی ٹھیک بس سر میں درد ہے ---

😓محبت میں ہارے ہوؤں کو جب کوئی بہانہ نہیں ملتا تو وہ یہی کہتے ہیں ----

میرا بچہ پھر اُٹھوں ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں ---)ماجدہ بیگم نے پریشانی سے کہا (

کاش اماں میں آپکو بتا سکتی یہ درد کسی ڈاکٹر سے نہیں ٹھیک ہوگا ---یہ تو وہ درد ہے جس نے دیا بس وہی ٹھیک کر سکتا ہے ---)پر وہ انھے کچھ نہ کہہ سکی (

میں ٹھیک ہوجاؤ گی ---امی آپ فکر مت کرے ----)ان سے زیادہ وہ خود کو تسلی دے رہی تھی --(

Pdf Novel Bank

کیسے پریشان نہ ہو میری بچی کتنے دنوں سے تم بلکل چپ ہوگئی ہو کھاناپینا بھی چھوڑ دیا ہے)انھوں نے اداس ہوتے ہوئے کہا ---ابیھا اُنکی ایک ہی اولاد تھی اسلیے انکی ہر وقت نظر اپنی بیٹی پے ہوتی تھی ---(

ایسی کوئی بات نہیں ہے امی ---)ابیھا نے انکو یقین دلایا (

تم کہتی ہو تو مان لیتی ہو پر بیٹا مجھے یقین نہیں آرہا)وہ ماں تھی اور ماں کو اپنی اولاد کو ایسے دیکھ کر کہا سکون ملتا ہے(

اماں آپ چلے میں آتی ہو فریش ہو کر ----)ابیھا نے بات بدلتے ہوئے کہا (

چلو میں تمھارے لیے کچھ اچھا سہ بناتی ہو ---)ماجدہ بیگم یہ کہہ کر کمرے سے چلی گئی (

اور ابیھا منہ پر ہاتھ رکھ کر سسکیوں سے رونے لگی ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کاش اماں کاش میں آپکو اپنی تکلیف بتا سکتی ---کاش میں آپکو بتا سکتی ---کہ میں مر گئی ہو اندر سے -----اور اب روز رو رو کر اپنی روح نکلنے کا انتظار کر رہی ہو 😥--

😭پر شاید ہم محبت کے مارو کی روح بھی آسانی سے نہیں نکلتی----

... تم ملاتےِ ہو -------بچھڑوں کو""""

😥....میرا بھی اِک -----یار ہے سائیں

****

حور کی مہندی کے بعد عمر ہی بتول کو لینے آیا ---

آدھے راستے جب بتول نے کوئی بات نہیں کی تو عمر نے خود ہی اُسے بولایا ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کیا بات ہے کوئی بات ہی نہیں کر رہیں آپ ؟؟؟) عمر نے سوالیہ نظروں سے بتول سے پوچھا۔۔

بتول نے عمر کو دیکھا۔۔۔پھر سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔

پہلے تو جیسے میں پورے راستے آپ سے ہنس ہنس کر باتیں کرتی ہو۔۔

عمر کو اُسکے جواب پر اپنی ہنسی روکنا مشکل ہو گیا۔۔۔اور زور سے ہنسا۔۔۔۔

اور بتول کو اُسکے ہسنے پر غصہ آرہا تھا۔۔۔اُسکا بس نہیں چل رہا تھا اُسے کوئی چیز دے مارے۔۔۔ عمر نے اپنی آنکھے صاف کی جس میں زیادہ ہسنے کی وجہ سے پانی بھر گیا تھا۔۔۔

پھر سمبھلتے ہوئے بولا۔۔۔فنکشن کیسا گزرا ؟؟

😒ٹھیک۔۔۔)بتول نے بڑے روٹھے انداز میں جواب دیا۔۔(

پھر کچھ یاد آنے پر بولی۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آیندہ آپ میری کسی بھی فرینڈ سے فری ہو کر بات نہیں کرے گے ---

محترمہ آپ بھول رہی ہیں --میں نہیں آپ کی دوست فری ہو کر بات کر رہی تھی --) عمر نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا (

جی نہیں وہ نہیں کر رہی تھی اُسنے تو بس آپکو سلام کیا تھا --)بتول نے ناگواری سے کہا (

🙂 مجھے لگتا ہے آپ کو جیلسی ہورہی ہے) عمر نے شرارت سے کہا (

جی نہیں مجھے کیوں جیلسی ہوگی ---

جھوٹ نہیں بولتے جانِ عمر ---) عمر نے خمار بھرے لہجے میں کہا (

اب آپ نے مجھے یہ فضول لفظ بولا تو میں گاڑی سے اتر جاؤ گی)بتول نے دھمکی بھرے انداز لہجے میں کہا (

جانِ عمر آپ دھمکی دے رہی ہے؟؟؟) عمر نے بے یقینی سے دیکھا ---(

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

نہیں میں کر کے بھی دیکھا سکتی ہو ---روکے گاڑی ---)بتول چڑ کر بولی ---(

چلے دیکھتے ہیں ---)یہ کہہ کر عمر نے گاڑی سائیڈ پر لگا دی (

بتول نے حیرانگی سے عمر کو دیکھا----

چلے اترے --

پر دیکھ لے راستہ کتنا سنسان ہے---) عمر اسے ڈراتے ہوئے کہا (

بتول کو بھی خوف آرہا تھا پر اب وہ پیچھے نہیں ہٹ سکتی تھی ---اور گاڑی سے اُتر کر سڑک پر چلنے لگی ---

عمر نے بھی گاڑی چھوٹی سی گلی کی طرف موڑ لی ---

بتول نے موڑ کر دیکھا تو وہاں کوئی بھی نہیں تھا --- عمر جا چکا تھا ---

بتول کا خوف کے مارے چلنا عذاب ہو رہا تھا ---)اسے عمر سے زیادہ خود پے

(غصہ آرہا تھا ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ابھی وہ کچھ قدم چلی ہی تھی کہ دو موٹر سائیکل سوار نے اُسے پکارا ---

کہا جا رہی ہو اتنی سج سنوار کر--- کہو تو ہم چھوڑ دیں ؟؟)دونوں نے زور دار کھکا لگایا ---(

بتول کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا ---- اور اب وہ تیز رفتاری سے آگے بھگ رہی تھی --

انھوں نے بھی اپنی موٹر سائیکل اُسکے پیچھے لگا دی--- کہا بھاگ رہی ہو ؟؟؟

اس سے پہلے کے وہ اُتر کر بتول کا ہاتھ پکڑتے بتول کو سامنے سے عمر نظر آیا جو اُسکی طرف ہی آرہا تھا ---

لڑکوں نے عمر کو آتے دیکھا تو بائیک پر سوار ہو کر بھگ نکلے --

اور بتول عمر کے گلے لگ گئی --- عمر پلیز مجھے بچا لے ---- اور مزید کچھ کہے بنا زارو قطار رونا شروع کر دیا ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بتول کے ایک دم گلے لگنے پر عمر کو اپنی ہارٹ بیٹ مس ہوتی محسوس ہوئی ---

وہ سانس نہیں لے پا رہا تھا--- عمر کو یقین نہیں آرہا تھا کہ بتول اُسکے اس قدر قریب ہے --

بتول کو جب خیال آیا کہ وہ عمر کی بانہوں میں ہے فوراً پیچھے ہوئی -----

عمر نے بھی خود کو نارمل کیا اور نرمی سے بولا ---چلے ؟؟؟

جی---)بتول بس یہی کہہ سکی (

گاڑی میں بیٹھ کر عمر نے پانی کی بوتل بتول کے آگے کی ---جسے بتول نے خاموشی سے پکڑ لیا -- کچھ گھونٹ پانی پیا ---اور بوتل واپس رکھ دی ---

عمر نے بھی گاڑی سٹارٹ کر دی ---

کچھ دیر دونو ں میں کوئی بات نہیں ہوئی ---

پھر کچھ دیر بعد عمر اُسکا دھیان بانٹ نے کے لیے بولا ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہو گیا شوق پورا اکیلے جانے کا---یہ تو شکر ہے وہ دونوں بھاگ نکلے ---

بتول یہ سوچ رہی تھی کہ ابھی کہے گا ---اگر وہ نہ بھگتے میں انکی جان لے لیتا)

(---پر عمر کے اگلے الفاظ نے اسے حیران کردیا

😒ورنہ آپ کی وجہ سے میرے خوب صورت چہرے کا نقشہ بدل جانا تھا---

میں آپ کے نوولز کے ہیروز کی طرح کوئی باڈی بلڈر تو ہو نہیں جو اپنی بیوی کو چھیڑ

نے والے کو مار مار کر ادموحہ کر دے --میں تو ایک عام سہ ہنڈسیم ڈاکٹر ہو

---)عمر نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا---(

میں ایسا کچھ بھی نہیں سمجھتی ---)بتول جو کچھ دیر پہلے پریشان ہورہی تھی

(---اُسکی بات پر وہ سپاٹ لہجے بولی

اور عمر یہی چاہتا تھا کہ وہ سب بھول جائے ---

چلے یہ تو اچھی بات ہے آیندہ آپ گاڑی سے اترنے کی ضد نہیں کرے گی ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

گاڑی حسن صاحب کے گھر کے قریب روکی جہاں حسن عالَم پہلے سے انکا انتظار کر رہے تھے --

بتول انکو سلام کر کے اندر چلی گئی -----

آؤ عمر اندر چلو ---حسن عالَم نے اُس کو اندر آنے کا کہا ---نہیں ماموں میں لیٹ ہو رہا ہو امی ویٹ کر رہی ہوگی --

چلو ٹھیک ہے بیٹا دھیان سے جانا ---

جی ماموں ---) عمر نے احتراَمن جواب دیا --(

اور اپنی گاڑی کی طرف موڑ گیا ---

****

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آج حور کی بارات تھی ۔۔بتول بابا کے ساتھ ہی گئی تھی ۔۔اور لینے بھی وہی آ لیے تھے ۔۔۔

بابا۔۔۔

جی بابا کی جان بولو) حسن عالَم نے محبت بھرے لہجے میں کہا (

😔بابا آج میں ڈرائیو کرو پلیزز ۔۔۔)بتول نے التجا کرتے ہوئے کہا ۔۔(

ہاں بیٹا کر لو۔۔۔۔

😊تھنکس بابا ۔۔۔)بتول فرنٹ سیٹ سمبھلتے ہوئے کہا ۔۔(

حسن صاحب نے مسکرا کر دیکھا ۔۔۔

بتول کو انھوں نے چھوٹی سی عمر میں ہی گاڑی چلانا سکھا دی تھی ۔۔۔۔

حسن صاحب بتول سے حور کی شادی کے بارے میں پوچھ رہے تھے ۔۔۔

اور وہ بھی بڑے مزے سے ایک ایک بات بتا رہی تھی ۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کہ حسن صاحب ایک دم چپ کر گئے ---

بابا کیا ہوا ----) جب بابا نے اُسکی بات کا جواب نہیں دیا تو بتول نے دیکھا انکی آنکھے بند تھی---(

(بابا --بابا---بتول نے انکا بازوں ہلایا پر انہوں نے کوئی حرکت نہیں کی

حسن صاحب کو ایسے دیکھ کر بتول کی تو جان حلق میں آگئی ---

اُسنے فوراً گاڑی ہوسپٹل کی طرف موڑ لی ---

ہوسپٹل پوچھتے ہی حسن صاحب کو اندر لے گئے --

سامنے سے عمر آتا دیکھا --- عمر ---بتول نے چیختے ہوئے اسے آواز دی --

عمر بھاگ کر بتول کے قریب آیا ---کیا ہوا بتول آپ یہاں کیا کر رہی ہیں----
اور آپ روکیوں رہی ہیں ---) عمر نے نا سمجھی سے اسے دیکھا ---(

عمر وہ بابا ---وہ بس ہچکیوں کے درمیان یہی کہہ سکی ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کیا ہوا ماموں کو۔۔۔؟اور کہا ہے وہ ؟؟؟) عمر نے گھبراتے پوچھا۔۔(

پتا نہیں۔۔۔۔وہ ابھی ایمرجنسی میں لے کے گئے ہیں ۔۔۔

عمر اُسکی بات سن کر ایمرجنسی کی طرف پلٹا۔۔سامنے سے ڈاکٹریوسف آرہے تھے ۔۔

بتول اور عمر انکی طرف لپکے ۔۔۔

کیسے ہیں میرے بابا۔۔۔؟؟)بتول نے بے چینی سے پوچھا۔۔۔(

ہوگیا تھا۔۔اب وہ بلکل ٹھیک ہے پریشان b.p high وہ ٹھیک ہے بس انکا

مت ہو۔۔۔)ڈاکٹر یوسف نے بتول کو تسلی دی۔۔۔(

بتول نے اللہ کا شکر ادا کیا۔

کیا میں بابا سے مل سکتی ہو۔۔۔؟؟)بتول نے سوالیہ نظروں سے انھے دیکھا۔۔(

جی بلکل آپ مل سکتی ہے۔۔۔)ڈاکٹر نے مسکرا کر جواب دیا۔۔۔(

بتول بابا سے ملنے کے لیے چلی گئی۔۔۔تو ڈاکٹر یوسف عمر کی طرف متوجہ ہوئے۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ڈاکٹر عمر آپ انھے جانتے ہیں ؟؟

جی میری بیوی ہیں ---) عمر اُن کو جواب دے کر بتول کے پیچھے چل دیا ---(

😊اور ڈاکٹر یوسف حیرانگی سے جاتا دیکھ رہے تھے----

کیسے ہو سعدی ؟؟)بتول نے آج کافی دن بعد اُسے کال کی تھی --(

زندہ ہو---)سعدی نے تلخ لہجے میں کہا ---(

کیسی باتیں کر رہے ہو ---)بتول نے اُداس ہوتے ہوئے بولی ---(

ٹھیک ہی تو کہہ رہا ہو----)سعدی نے بیزاری سے کہا----(

اچھا یہ بتاؤ جاب کسی جا رہی ہے)...بتول نے بات بدلی ---(

ٹھیک ---)سعدی نے مختصر جواب دیا ---(

سعدی کیا ہوگیا ہے تمھے بس کر دو کب تک ایلے چلے گا ----

pdfnovelsbank.blogspot.com

پتا نہیں -- میں بزی ہو بعد بات ہوگی اللہ حافظ --

سعدی میری بات تو -----اور لائن کاٹ گئی --

آج اُسے اپنے بھائی پر ترس آرہا تھا -- ہر وقت ہنسنے والا گھنٹوں اُس سے باتیں کر 😢 نے والا بھائی آج کس حال میں ہے --

****

عمر بار بار کال کر رہا تھا پر بتول ہر بار کال کاٹ دیتی --

میری کال اٹینڈ کرے ورنہ میں ماموں کو فون کرتا ہو ---(اس بار عمر نے ٹیکسٹ (کیا تھا --

اگلی کال پر بتول نے فوراً کال اٹینڈ کر لی --

ہیلو ----

Pdf Novel Bank

جی---)بتول نے بیزاری سے جواب دیا--(

میری کال کیوں نہیں اٹھا رہی تھیں آپ--) عمر بظاہر بہت ہی سانجیدگی سے پوچھا--(

میں بزی تھی---

جی جی آپ تو کشمیر آزاد کرنے کی منصوبہ بندی کر رہی ہوگی--

ہاتھ میں فون ہوگا سائیڈ ٹیبل پر کوفی اور گود میں کوئی فضول سہ ناول میرے خیال میں تو یہی آپ کی مصروفیات ہوتی ہیں---) عمر نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا ---(

اور وہ واقعی اسی حالت میں بیٹھی ہوئی تھی---

بتول کو لگا وہ اُسے ہی دیکھ رہا ہے ---

یہ مت سمجھے کہ میں آپکو دیکھ رہا ہو---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بتول اُسکی بات پر چونکی ----

آپ کو کوئی بات کرنی تھی --؟؟)بتول ابھی اُس سے بحث نہیں کرنا چاہتی تھی (

باتیں تو بہت سی کرنی تھی--- فلحال یہی کہو گا آیندہ میری کال فوراً اٹھا لیجیے گا ---

اگر نہ اٹھاؤ تو ---؟؟؟)بتول نے سپاٹ لہجے میں کہا --(

ٹھیک ہے مت اٹھانا میں ماموں کو کال کرو گا اور کہو گا آپ کی بیٹی مجھے روز فون کرتی ہے اور کہتی ہے میں آپ سے رخصتی کی بات کرو اب میرے بغیر نہیں رہا جاتا --) عمر نے شرارت سے کہا --(

عمر کی بات پر تو بتول کے تن من میں آگ لگ گئی ---

اور فوراً بولی کتنے جھوٹے ہے آپ --- میں نے ایسا کب کہا ---؟؟؟

جانِ عمر جھوٹ میں نہیں آپ بولتی ہے پچھلے دس منٹ سے آپ آن لائن ہے اور مجھے آپ کہہ رہی ہے آپ بزی تھی --) عمر نے مسکراتے ہوئے کہا --(

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

I hate u umer 😫

And i love u jane umer ❤️

بتول غصے سے کال کاٹ دی --

ٹو--ٹو--ٹو

😂اور وہ سکرین کے اُس پر ہنس رہا تھا اپنی جھلی پر ---

😍آج پہلی بار عمر اظہارِ محبت کیا تھا --

💞میسر کر دے جو صدیوں کی قربتیں""""

""""" 🔥👻💗سنگ تیرے وہ اک لمحہ جینا چاہوں

****

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

شادی کے بعد حور پہلی بار یونی آئی تھی ---

ارے واہ آج تو دلہن آئی ہے ہماری یونی میں)ثنا نے تنگ کرتے ہوئے کہا (

کیسی دولہن یار میرا تو دولہا ہی چلا گیا ---) حور نے اداسی سے کہا (

ارے شکر کرو چلا گیا ---اب تمہے دو سال تک کوئی تنگ تو نہیں کرے گا سکون سے اپنی زندگی انجوے کرو)بتول نے مشورہ دیا --(

نہیں یار ایسا نہیں ہوتا شوہر کے بغیر زندگی کا کیا مزہ --اور ویلے بھی تنگ کرنا محبت جتلانا کے برابر ہی ہوتا ہے) حور نے بتول کو دیکھتے ہوئے کہا ---(

بتول کو اُسکی باتوں سے عمر کا خیال آیا ---

یار تم نے تو شادی کر لی اور بتول کا نکاح ہوگیا اور پیپرز کے بعد اُسکی بھی شادی ہوجائے گی ---اور ایک میں ابھی تک سنگل ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ایک ہی زندگی میں کرش تھا ---وہ بھی بتول سے نکاح کے بعد میرے جی جو بن گیے)ثنا نے منہ بنا کر کہا -- (

😂اُسکی بات پر حور اور بتول زور سے ہنسی ---

ہنس لو اور ہنس لو ---)ثنا غصے سے بولی --- (

اور دونوں نے ہنسی کنٹرول کی ---

سوری یار میں نے تو بابا سے کہا تھا مجھے نہیں کرنا نکاح پر میری کسی نے سنی نہیں ---)بتول نے شرمندہ ہوتے ہوئے کہا -- (

چلو کوئی بات نہیں میں ڈاکٹر صاحب سے کہوں گی مجھے بھی اپنے جیسا کوئی ڈاکٹر ڈھونڈ دے)ثنا نے سولوشن نکالا --- (

تم بہت باتیں کر رہی تھی اُس دن عمر سے)بتول نے ابرواچکاتے ہوئے ثنا کو دیکھا --- (

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اوے ہوئے دیکھ رہی ہو حور یہ ہماری بتول ہی ہے جو نکاح سے پہلے کتنی چڑتی تھی عمر شہریار سے۔۔اور اب دیکھ لو کسی کا اُس سے بات کرنا بھی نہیں پسند یہاں تک کے اپنی معصوم سی دوست کا بھی)ثنا نے حور کو آنکھ دبا کر کہا 😉)---

بیٹا جی آپکو کیا پتا نکا ح میں کتنی طاقت ہوتی ہے اچھو اچھو کو محبت ہوجاتی ہے اپنے نا پسندیدہ انسان سے --) حور نے شرارت سے کہا --(

تم جیسی دوستے ہوتی ہیں جو کہہ کہہ کر محبت کر وا دیتی ہے ----پھر کچھ عرصے بعد اُسکی برائی کر رہی ہوتی ہیں ---)بتول نے ناگواری سے کہا --(

اسکا مطلب تمہے عمر سے محبت ہوگئی ہے---؟) حور نے سوالیہ نظروں سے بتول کو دیکھا(

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے --)بتول نے گڑبڑاتے ہوئے کہا ---(

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

چلو دیکھتے ہے کب ہوتی ہے تمہے اس سے محبت ---)اس بار ثنا بولی --(

کبھی نہیں دیکھ لینا ---

یہ تو وقت ہی بتائے گا محترمہ ---

چلو اٹھو دیر ہو رہی ہے مجھے لینے آگے ہو گے)بتول نے بات بدلی ---(

****

بھابھی خیر ہے آج بڑی خوش لگ رہی ہے --؟؟؟آج اسکا فائنل semester کا لاسٹ پیپر تھا تین ماہ پلک جھپکتے ہی گزر گئے .----

ہاں لاڈو بات ہی کچھ ایسی ہے---)سدرہ مسکراتے ہوئے بولی --(

بتائے نہ کیا بات ہے ----)بتول کو تجسس ہو رہا تھا ---(

بات یہ ہے کے میں پھوپھو اور تم مومانی بننے والی ہو ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کیا سچ میں دعا ---؟؟بتول نے بے یقینی سے دیکھا ---

جی جناب صبح امی کی کال آئی تھی انہوں نے بتایا ہے ---)وہ خوش ہوتے ہوئے بتا رہی تھی ---(

بہت بہت مبارک ہو بھابھی ---

تمہے بھی میری جان ---

پر ایک بات کی سمجھ نہیں آئی ---

کس بات کی لاڈو)سدرہ نے بتول کی طرف دیکھ کر پوچھا --(

یہی کہ آپ پھوپھو اور میں ممانی کیوں ---؟)بتول نے حیرت سے پوچھا --(

وہ اسلیے میری لاڈو کیونکہ دعا عمر کی بہن ہے اور وہ تمہارا شوہر ---بنی نہ اب ممانی --- 😎

😊 نہیں مجھے اُسکی پھوپھو ہی بننا ہے)بتول نے منہ بنا کر کہا ---(

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اچھا ٹھیک ہے ابھی اسے آنے تو دو پھر ہی فیصلہ ہوگا۔۔۔۔

یہ بتاؤ پیپرز کیسے ہوئے ۔۔۔؟

بہت اچھے ۔۔۔

گڈ اور رزلٹ کب آئے گا ؟؟؟) سدرہ نے پوچھا ۔۔۔(

جلدی آجاے گا ۔۔۔

چلو اچھی بات ہے ۔۔۔اب ہم بھی شادی کی تیاری شروع کرے ۔۔۔

یہ کیا بات ہوئی نکاح کر دیا کافی نہیں ہے کہ اب آپکو رخصتی کی پڑگئی ہے۔۔۔

(بتول نے بیزاری سے کہا۔۔۔)

ہاں تو اور کیا ۔۔۔اب کرنی تو ہے نہ اب کیا تو کل کیا ۔۔۔

چلو تم بیٹھو میں افان کو دیکھ کر آؤ کہی جاگ تو نہیں گیا ۔۔۔

جی ٹھیک ہے ۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

****

بابا یہ لے ---)بتول حسن صاحب کے لیئے جوس بنا کر لائی تھی ---(

لاڈو مجھے ابھی نہیں پینا ---

آپکو ابھی ہی پینا ہے چلے جلدی پکڑے ---پہلے ہی آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں رہتی ---بتول نے اُنھے جوس دیتے ہوئے کہا ---

لاڈو مجھے لگتا ہے تمہاری ماما کا اب وہاں دل نہیں لگ رہا وہ چاہتی ہے کہ تمہاری اور سعدی کی جلدی سے شادی کر کے اُسکے پاس چلا جاؤ --)انہوں نے اداسی سے کہا ---(

پلیز بابا ایسی باتیں مت کیا کرے ---)بتول کی روہانسی ہو کر کہا --(

پھر بھی بیٹا ایک دن تو جانا ہے نہ --

pdfnovelsbank.blogspot.com

جو بھی ہے اگر اب آپ ایسی باتیں کرے گئے تو میں آپ سے بات نہیں کرو گی

--

اچھا اچھا نہیں کرتا --ہاں سچ یاد آیا تمہاری خالا کی کال آئی تھی ---

خریت بابا --

جی خریت ہی ہے اصل میں نیکسٹ ویک ابیھا کی شادی ہے --) حسن عالَم نے (پیار سے بتایا ---

بتول تو انکی بات سن کے سکتے میں آگئی ---

کیا ہوا لاڈو تم کیوں چپ ہوگئی ---؟؟) بتول کے ایک دم خاموش ہونے پر انہو (ں نے پوچھا --

بتول نے چونک کر اُنھے دیکھا ---

کچھ نہیں بابا ---

Pdf Novel Bank

..... میرا فون بج رہا ہے شاید میں آتی ہو ---بتول فوراً اٹھ کر چلی گئی

بتول اٹھو کیا کر رہی ہو کب سے کہہ رہی ہو تیار ہوجاؤ جانا نہیں ہے کیا ---) سدرہ اُسکے کپڑے نکالتے ہوئے بولی --

کہا جانا ہے --)بتول نے انجان بنتے ہوئے کہا --(

لاڈو کیا ہوگیا ہے--- ابیھا کی شادی ہے اور ہمیں دو دن پہلے جانا ہے ---پھوپھو ماجدہ کا اتنی بار بابا کو فون آچکا ہے --)ماجدہ بیگم بتول کی خالہ ہونے کے ساتھ (حسین عالَم اور فاطمہ نور کی کزن بھی تھی اسلیے انکے بچے اُنھے پھوپھو کہتے تھے --

مجھے کہی نہیں جانا ---)بتول نے بیزاری سے کہا (

تم پاگل ہوگئی ہو کیا اب اٹھو اور تیار ہوجاؤ--- اور کل بابا ماما بھی آجاے گئے ساتھ حافی اور دعا بھی آرہے ہیں --)سدرہ نے تفصیل سے بتایا --(

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بھابھی۔۔۔۔)بتول نے انکو بلایا۔۔۔(

ہمم۔۔۔

سعدی نہیں آرہا۔۔۔؟)بتول نے سوالیہ نظروں سے انھے دیکھا۔۔(

نہیں وہ کہہ رہا تھا مجھے کچھ کام ہے میں نہیں آ سکو گا۔۔۔

حالانکہ ابیھا اُسکی اتنی اچھی دوست ہے سعدی کو اسکی شادی میں آنا چاہیے تھا۔۔۔

ہمم)بتول تو اپنی بھائی کی کفیت جانتی تھی اسلیے کچھ نہیں بولی۔۔۔(

ویسے لاڈو اگر پھوپھو اُسکا رشتہ نہ کرتی تو میرا دل تھا کہ ہم سعدی کے لیے ابیھا کا رشتہ مانگ لیتے۔۔۔

😢پر بھابھی ضروری نہیں ہے کہ ہم جو سوچے وہی ہو۔۔۔

یہ تو ہے پر مجھے لگتا تھا سعدی ابیھا کو پسند کرتا ہے اور شاید ابیھا بھی)سدرہ نے سوچتے ہوئے کہا۔۔۔(

pdfnovelsbank.blogspot.com

چھوڑے بھابھی چلے آپ بھی تیار ہوجاے میں بھی ہوتی ہو پھر چلے ---یہ کہتے ہوئےبتول واش روم میں گھس گئی ---

****

اسلام علیکم خالہ ----

وعلیکم السلام خالہ کی جان کیسی ہو ---)وہ بتول کو گلے لگتے ہوئے بولی --(

میں بھی ٹھیک ---

ابیھا کہا ہے ؟؟؟بتول نے فوراً پوچھا --

اپنے کمرے میں ہے پتا نہیں کیوں بہت ہی چپ سی ہوگئی ہے میری بچی ---)انھوں نے اداس ہوتے کہا --(

خالہ میں دیکھتی ہو ---

Pdf Novel Bank

بتول اُسکے کمرے میں گئی تو وہ ایک کونے میں بت بنی بیٹھی تھی ---

ابیھا ----بتول نے اُسے آواز دی --

ابیھا بتول کی آواز پر چونک گئی --اور بتول کو دیکھ کر اُسکی طرف لپکی ---

ابیھا بس کرو اتنا مت رو پلیز ---بتول ابیھا کو چپ کروا رہی تھی جو اسکے گلے لگ کر رو رہی تھی ---

بتول نے ابیھا کو کندھے سے پکڑ کر بیڈ پر بیٹھا ---

ابیھا کیوں رو رہی ہو میری جان--)وہ جانتی تھی کہ وہ کیوں رو رہی ہے لیکن وہ اُسکے منہ سے سُنا چاہتی تھی --(

کچھ نہیں ---بس ایسے ہی دل بھر آیا تمھے دیکھ کر)وہ بھی ابیھا تھی ہر بات دل میں رکھنے والی --(

ابیھا بس کر دو یار کتنے پردو میں چھپاؤ گی اپنی محبت کو ..؟؟

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ابیھا نے ایک دم بتول کو دیکھا جو اُسے ہی دیکھ رہی تھی --

بتول اب کوئی فائدہ نہیں ہے ان باتوں)ابیھا نے کسی ہارے ہوئے انسان کی

(طرح جواب دیا ---

ابھی بھی بہت کچھ ہو سکتا ہے اگر تم چاہو ؟؟

بتول نے یقین دلاتے ہوئے کہا --

میں جانتی ہو کے سب ہو سکتا ہے --پر تمھے پتا ہے بتول بابا کو یقین ہے کے انکی بیٹی کبھی محبت کے چکر میں نہیں پڑے گی ----وہ جہاں کہہ گئے میں چپ چاپ وہی شادی کر لو گی --اگر میرا رشتہ بابا نے نہ کیا ہوتا تو شاید میں ان سے بات کرتی پر اب ایسا نہیں کر سکتی --میں انکا دل نہیں توڑ سکتی ---اور پھر ہچکیو ں سے رونے لگ گئی ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اور بتول کو آج احساس ہوا کہ مان رکھنا کسے کہتے ہے وہ نہیں جو اُسنے رکھا تھا

---مان وہ ہے جو ابیھا رکھ رہی ہے اپنی محبت کو قربان کر کے ----

****

مہندی کا فنکشن شروع ہوگیا تھا ابیھا کو اسٹیج پے بتول اور دعا لے کر آرہی تھی

---ابیھا نے پیلے رنگ کا جوڑا زیب تن کیا ہوا تھا جس میں وہ بہت خوب صورت لگ رہی تھی ---

ابیھا کو اسٹیج پر چھوڑ کر بتول نیچے ایک جگہ پر کھڑی ہوگئی پر نظریں ابیھا کے اداس چہرے پر تھی ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

محترمہ ایسلے کیا دیکھ رہی ہیں ۔۔آپ کی بھی ہوجائے گی ۔۔۔) عمر نے بتول کہ کان کے قریب سرگوشی کی ۔۔

وہ اُسکے اتنا قریب تھا کہ بتول عمر کلون کی خوشبو محسوس کر سکتی تھی ۔۔۔

پر فلحال وہ پریشان تھی اِسلیے اُسکی بات کا کوئی جواب نہیں دیا ۔۔۔

بتول کی خاموش عمر کو بے چین کر گئی ۔۔۔وہ تو اسکی بات کا فوراً جب دینے والی لڑکی تھی پر آج وہ چپ تھی ۔۔۔

کیا ہوا بتول آپ چپ کیوں ہے ۔۔۔؟؟اب وہ سانجیدگی سے پوچھ رہا تھا ۔۔۔

ابیھا خوش نہیں ہے اپنی شادی سے ۔۔۔)بتول ابھی بھی ابیھا کو دیکھ رہی تھی ۔۔۔)

خوش تو آپ بھی اپنے نکاح پر نہیں تھی ۔۔۔)وہ بتول کا دھیان ابیھا سے ہٹانا چاہتا تھا ۔۔۔)

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عمر کی بات پر وہ چپ ہوگئی ---

بتول کو پھر خاموش دیکھ کر عمر نے دوبارا اسے مخاتب کیا ---

آپ کو کیوں لگتا ہے وہ خوش نہیں ہے ---؟؟ہو سکتا ہے ماں باپ سے دور ہونے کی وجہ سے اداس ہو ---) عمر نے سوچتے ہوئے کہا --(

بس ایسے ہی ---)بتول عمر کو سچ نہیں بتانا چاہتی تھی --(

مجھے بھابھی بلا رہی ہے میں چلتی ہو --کہتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی --

اچھا سنئے ----) عمر نے اسے پیچھے سے آواز دی ---(

جی ---

میری چڑیل آج بہت پیاری لگ رہی ہے --) عمر نے شرارت سے کہا --(

بتول اُسکی تعریف بھول گئی اور اسکا چڑیل کہنا یاد رہا ---اور تپ کے بولی --

جن کو ہر خوب صورت لڑکی چڑیل ہی لگتی ہے --اور پیر پٹخ کر آگے چل دی ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اور وہ اُسکی بات پر ہنستا چلا گیا۔۔میری جھلی ۔

😍۔

😍تیری دنیا مجھ سے مجھ تک ہو""

🙂اور

"""""💖😚میں تمھیں تیرا بھی نہ ہونے دوں

****

عمر فون پے بات کرتے ہوئے جلدی میں باہر کی جانب جا رہا تھا۔۔

کہا جارہے ہو ۔۔۔؟؟)فاطمہ بیگم نے عمر کو باہر جاتے دیکھ کر پوچھا۔۔۔(

امی ایک ایمرجنسی ہوگئی ہے مجھے جانا ہوگا۔۔۔)عمر نے مصروف انداز میں بتایا۔۔(

pdfnovelsbank.blogspot.com

بیٹا پر بارات آنے والی ہے تم ایلے کیسے جا سکتے ہو --

امی میں آدھے گھنٹے میں آجاؤ گا ---یہ کہہ عمر باہر نکل گیا ---

ایک تو اسکی ایمرجنسی سے میں بہت تنگ ہو ہو سپٹل والوں کو بھی میرا بیٹا ہی نظر آتا ہے --

وہ بڑ بڑا تے ہوئے اندر چلی گئی ---

ابیھا نے پارلر جانے سے مانا کر دیا تھا اسلیے گھر میں سب نے مل کر اسے تیار کیا تھا ---

ابیھا آپ ریڈ کلر کے جوڑے میں کس قدر حسین لگ رہی ہے بلکل شہزادی جو کسی شہزادے کے لیے ہی بنی ہو ---آج تو علی بھائی خود کو سمبھل نہیں پائے گئے ---)ابیھا کی چھوٹی کزن نے شرارت سے کہا --(

Pdf Novel Bank

اور ابیھا بت بنی کھی اور ہی کھوئی ہوئی تھی ---

جب ایک دم اندر کسی نے آواز دے کر کہا بارات آگئی ---

اور ابیھا کو لگا اب وہ سانس نہیں لے سکے گی ---

سب بارات کو دیکھنے کے لیے باہر چلے گئے ---

بتول بھی باہر جانے لگی تب ابیھا نے اسے پکارا ---

بتول نے موڑ کر دیکھا ---

سعدی نہیں آیا ---؟) اسنے سوالیہ نظروں سے بتول کو دیکھا ---(

میرے بھائی میں اتنی ہمت نہیں ہے ابیھا ---کہ وہ تمہے کسی اور کا ہوتے دیکھے سکے ---یہ کہہ کر چلی گئی ---

کیا بتاؤ بتول میرے اندر بھی اتنی ہمت نہیں ہے پر کیا کرو میں بے بس ہو ----آج جو مہندی میرے ہاتھوں میں علی کے نام کی لگی ہے کبھی میں نے

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سعدی کے نام کی سوچی تھی ۔۔۔۔یا اللہ میں پھر بھی تیری رضا میں راضی ہو

۔۔۔میرے زبان سے کوئی شکوہ نہیں نکلے گا۔۔۔۔

آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئی ۔۔

کچھ دیر بعد نکاح خواں اور انکے ساتھ کچھ لوگ اندر آئے ۔۔

ابیھا کے سر پر نکاح کی چنری پہنائی گئی ۔۔

مولوی نے حسان صاحب سے نکاح شروع کرنے سے پہلے اجازت لی ۔۔۔

جی اجازت ہے۔۔۔۔)حسان صاحب نے اجازت دی ۔۔(

اور ابیھا کو لگا اُسکی روح ابھی پرواز ہوجائے گی ۔۔

ابیھا حسان ولد حسان احمد آپکو سعدی حسن ولد حسن عالَم دس لاکھ سیکا راج میں آپکو

یہ نکاح قبول ہے ۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

مولوی صاحب کے الفاظ پر ابیھا نے چونک کر حسان صاحب کو دیکھا---)جو مسکرا (کر اسے ہی دیکھ رہے تھے---

ابیھا کو یقین نہیں آرہا تھاکہ جو الفاظ وہ سن رہی ہے کیا وہ سچ ہے----

فاطمہ نے اُسکے سر پر ہاتھ رکھا بولوں بیٹاتمھے قبول ہے---

جی----)ابیھا کی زبان اُسکا ساتھ نہیں دے رہی تھی---(

مولوی صاحب نے پھر وہی الفاظ دوہراے---

قبول ہے--

قبول ہے--

ایک ناپسندیدہ اُسے دھوم دھام سے لینے آیا تھا اور ایک پسندیدہ انسان خاموشی سے 😍لے گیا---

pdfnovelsbank.blogspot.com

جو اللہ کی راضا میں راضی ہوتا ہے اللہ اسے صرف اپنی رضا ہی نہیں بلکہ وہ بھی)

♥(دیتا ہے جو وہ چاہتا ہے --اور ابیھا کی بھی اللہ نے سن لی تھی ---

****

ابیھاکو سعدی کے کمرے میں لایا گیا اور بیڈ پے بیٹھادیا ---

بتول ---

ہمم-- ---)بتول اسکا لہنگا ٹھیک کر رہی تھی --(

یہ سب کیسے ہوا ---

یہ تو تم اپنے شوہر سے ہی پوچھنا -----

فلحال میں جا رہی ہو---سعدی باہر پاگلوں کی طرح ادھر ادھر گھوم رہا ہے

---)بتول نے شرارت سے کہا --(

Pdf Novel Bank

ابیھا نے شرم سے نظر جھوکا لی ---

بتول کو اسے دیکھ کر خوشی ہو رہی تھی ---خوش رہو ابیھا اللہ نے تمہاری دعائیں سن لی ---)مسکراتے ہوئے بولی --(

چلو اب میں چلتی ہو ورنہ سعدی خود آکر مجھے کمرے سے نکال دے گا ---اور ہنستے ہوئے چلی گئی --

****

کچھ دیر بعد سعدی کمرے میں آیا---

ابیھا بنا پلک جھپکے سعدی کو دیکھ رہی تھی ---

سعدی کی بھی نظر ابیھا پر ہی تھی ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سعدی ابیھا کے سامنے بیٹھ گیا --- جیسے ہی سعدی بیٹھا ابیھا نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا

اُسکے ایک دم ہاتھ پکڑ نے پر سعدی حیران ہوا ---کیا ہوا ابیھا --

سعدی مجھے یقین نہیں آرہا کہ میرے پاس تم ہو --میرے محرم بن کر میرے سامنے بیٹھے ہو --میرے اللہ نے میری سب دعائیں قبول کر لی --ابیھا کے آنسوں اُسکے ہاتھ پر گر رہے تھے ---

محترمہ مجھے لگتا ہے آج کی رات دولہا بولتا ہے اور دلہن سنتی ہے --)سعدی نے (اُسکا موڈ ٹھیک کرنے کے لیے کہا --

سعدی کی بات پر ابیھا چپ کر گئی اور اپنا ہاتھ کھینچ لیا ---

ارے ارے اتنی سی بات پر میرا ہاتھ چھوڑ دیا ---

آگے کیا کروگی تم ---)سعدی نے ناگواری سے کہا --(

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

نہیں سعدی میں آپکو کبھی نہیں چھوڑو گی --(ابیھا یقین دلاتے ہوئے بولی --)

ناجی اب تو مجھے تم پے یقین نہیں--- تم تو کسی اور کی ہو رہی تھی ---یہ تو اللہ کا شکر ہے میں وقت پر پہنچ گیا ---ورنہ آپ تو چلی تھی علی کے ساتھ ---(سعدی نے ناراضگی جتاتے ہوئے کہا --)

سعدی کی بات پر ابیھا پھر رونے لگ گئی ---

😒لو جی پھر رونا شروع کر دیا ---(سعدی نے ناگواری سے کہا --)

سعدی میں مجبور تھی ---(ابیھا معصومیت سے بولی ---)

اچھا چلو بس اب بات ختم کرو ---میں نے اپنی اتنی حسین رات خراب نہیں کرنی ---

سعدی ---(ابیھا نے اسے پکارا --)

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جی سعدی کی جان ۔۔۔)سعدی نے اُسکے ہاتھ اب اپنے ہاتھوں میں مضبوطی سے پکڑے ہوئے تھے ۔۔(

یہ سب کیسے ہوا مطلب تمہاری اور میری شادی ۔۔میری تو علی سے ۔۔

اس سے پہلے ابیھا آگے بولتی سعدی نے اُسکے منہ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا ۔۔۔بس آیندہ میرے علاوہ کسی کا نام نہیں لینا ۔۔۔)سعدی نے سانجیدگی سے کہا ۔۔(

کل سب بتادو گا ۔۔۔فلحال اٹھوں اور چینج کرو ۔۔۔

کیوں ابھی کیوں ابھی تو تم نے میری تعریف بھی نہیں کی ۔۔۔)ابیھا نے منہ بنا کر کہا ۔۔(

اچھا جی میڈم چاہتی ہے کہ انکی تعریف کی جائے ؟؟؟

جی بلکل ۔۔۔)ابیھا مسکراتے ہوئے بولی ۔۔(

میری جان آپ آج بہت پیاری لگ رہی ہے بلکہ آپ تو ہے ہی بہت پیاری ۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

بس ---؟؟سعدی نے معصومیت سے پوچھا --

😬یہ میری تعریف تھی اتنی سی ---)ابیھا نے گھورتے کہا --(

ہاں تو تعریف تو اب ساری عمر ہی کرنی ہے تمہاری --اسلیے آج کے لیے اتنی ہی کافی ہے ---)سعدی نے مسکراتے ہوئے کہا --(

چلو اب اٹھ جاؤ نا چینج کرو پھر نوافل ادا کرنے ہیں ---

نوافل ---؟؟)ابیھا نے نا سمجھی سے پوچھا --(

ہاں نہ میں نے اللہ تعالیٰ سے وعدہ کیا تھا کہ میں تمہارے ساتھ اپنی زندگی کا آغاز ❤️اُسکا شکر ادا کر کے کرو گا ---

سعدی کی بات پر ابیھا نے سعدی کو گلے لگا لیا ---

ارے پگلی پہلے نوافل ادا کر لے --وہاں تک صبر رکھو ---)سعدی نے مسکراتے 😉ہوئے کہا --

Pdf Novel Bank

ابیھا سعدی کی بعد پر فوراً اس سے دور ہوئی اور شرم کے مارے واش روم میں گھس گئی --

آج ابیھا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے سعدی کی ہوگئی تھی ---

❤️ !!!تو اثاثہ ہے میری زندگی کا

💯 🔥 !!!تجھ کو کھو دوں ، فقیر ہو جاوں

ابھی تک عمر نہیں آیا ---؟؟شہریار صاحب نے فاطمہ بیگم سے پوچھا ---

نہیں وہ تو نہیں آیا ابھی ---

...ابھی وہ اُنھے بتاہی رہی تھی کہ سامنے سے عمر اور سعدی آتے نظرآئیں

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سعدی کو عمر کے ساتھ دیکھ کر سب شاکڈ ہو گے کیونکہ وہ پاکستان نہیں آرہا تھا اور اب ایک دم ----

سعدی تم یہاں حسن عالَم نے پوچھا ---

سعدی نے ایک نظر اُن پے ڈالی اور حسان سب کی طرف بڑھ گیا ---

حسن عالَم اُسے حیرانگی سے جاتے دیکھ رہے تھے ---

سعدی حسان صاحب کے پاس گیا جو علی سے باتیں کر رہے تھے ---

خالو ---)سعدی نے اُنھے آواز دی ---(

سعدی کی آواز پر انھوں نے اُسے نظر اٹھا کر دیکھ جو بلکل سامنے کھڑا تھا ---

سعدی بیٹا تم کب آئے ؟؟؟)وہ بھی حیرانگی سے اُسے دیکھ رہے تھے کیونکہ سب کو یہی پتا تھا ---کہ سعدی پاکستان نہیں آے گا ---(

خالو ابھی آیا ہو ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

گڈ نکاح بھی شروع ہونے والا ہے --چلو آؤ تمھے علی سے ملواؤں ---

خالو مجھے آپ سے بات کرنی ہے ---)سعدی نے ہچکچا تے ہوئے بولا---(

ہاں بیٹا بولو)انھوں نے نرم لہجے میں کہا---(

سعدی گھٹنوں کے بل حسان صاحب کے سامنے بیٹھ گیا---

سعدی نیچے کیوں بیٹھ رہے ہو ؟؟)انھوں نے نا سمجھی سے سعدی کو دیکھا---(

سعدی نے اب انکے سامنے ہاتھ جوڑ لیے---

سعدی بیٹا اٹھو یہ کیا کر رہے ہو---

خالو میں ابیھا کے بغیر نہیں رہ سکتا--- اگر وہ مجھے نا ملی میں مر جاؤ گا---میں نہیں آنا چاہتا تھا لیکن میں اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہوگیا--خالو میں جب سے پاکستان سے گیا ہو ایک پل بھی سکون سے نہیں سو پایا--میں نہیں جانتا یہ ٹھیک ہے یا نہیں پر میں اتنا جانتا ہو صرف میں ہی نہیں ابیھا بھی مر جائے گی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

---خالو ہم دونوں ایک دوسرے سے بہت محبت کرتے ہیں پلیز ہم دونوں کو ایک کر دے ---وہ سسک رہا تھا رونے سے اُسکی آواز حلق میں اٹک رہی تھی ---

سعدی کی باتوں سے سب سن رہ گیے --

حسن عالَم سعدی کو روکنے کیلیئے آگے بڑھے پر عمر نے اُنکا ہاتھ پکڑ لیا ---

ماموں پلیز اُسے بات کرنے دے ---

عمر یہ کیا کہہ رہے ہو تم پاگل تو نہیں ہوگیے ---وہ سب کے سامنے کیسی باتیں کر رہا ہے --

ماموں پلیز آج اُسکی زندگی کا سوال اگر آپ چاھتے ہے آپکا بیٹا خوش رہے تو پلیز وہ جو کہہ رہا اسے کہنے دے ---

عمر کی بات پر حسن صاحب واپس اپنی جگہ پر بیٹھ گیے ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سعدی اگر یہ مذاق ہے تو بہت ہی گھٹیا مذاق ہے --) حسان احمد نے دھاڑ تے ہوئے کہا ---

نہیں انکل یہ مذاق نہیں ہے سعدی بلکل ٹھیک کہہ رہا ہے --) اس بار عمر بولا تھا ---

عمر کی آواز پر بتول نے چونک کر اُسے دیکھا ---

پر ایسا نہیں ہو سکتا میری بیٹی کسی سے محبت نہیں کر سکتی ---) انہوں نے سپاٹ لہجے میں کہا

کیوں انکل ابیھا محبت کیوں نہیں کر سکتی --کیا اسکے اندر دل نہیں ہے کیا اسکے اندر کوئی احساسات نہیں ہے ---ایسا نہیں ہے وہ بھی دل رکھتی ہے اسکے دل میں بھی احساس ہے پر وہ آپ کا مان رکھنے کے لیے اپنی محبت دفن کر چکی ہے --صرف آپ کی عزت کے لیے --سعدی نے ابیھا سے کہا تھا کہ وہ ماموں کو بھیجے گا رشتے کے لیے پر اس سے پہلے ہی آپ ابیھا کا رشتہ علی سے کر چکے تھے

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

---پلیز انکل میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑتا ہو --اگر آپ ابیہا کو خوش دیکھنا چاہتے ہیں تو پلیز سعدی سے اُسکی شادی کروا دے ---ورنہ وہ آپ کے کہنے پر علی سے شادی کر تو لے گی پر وہ خوش نہیں رہ پائے گی) عمر اپنی بات کہہ کر خاموش ہوگیا --)

پورے حال میں ایک دم خاموش چھا گئی ---

یہ خاموشی ملک عابد کے بولنے پر ٹوٹی ---

یہ سب کیا ہو رہا ہے حسان احمد ---

ڈیڈ پلیز ---علی نے اُنھے کچھ بھی بولنے سے روک دیا ---

انکل میں بھی یہ شادی صرف ڈیڈ کہ کہہ نے پر ہی کر رہا تھا ورنہ مجھے بھی ابیہا سے شادی نہیں کرنی ---وہ میرے مزاج کی لڑکی نہیں ہے ---اور شاید میں

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اُسکے مزاج کا ---ہم دونوں ہی ایک دوسرے کے ساتھ خوش نہیں رہ سکے گے

پر بیٹا ----حسان صاحب اس سے پہلے کچھ کہتے ماجدہ بیگم بولی ---

حسان صاحب ہماری بچی ہماری خوشی کی خاطر اپنی محبت قربان کر رہی ہے تو کیا ہم اپنی بیٹی کے لیے اپنی انا قربان نہیں کر سکتے ---میں آپ سے اپنی بیٹی کی خوشیوں کی بھیک مانگتی ہو پلیز مان جائے)وہ التجا کر رہی تھی --(

کافی دیر خاموشی کے بعد حسان صاحب بولے سعدی ابیھا میری اکلوتی بیٹی ہے میری بیٹی کو کبھی دکھ مت دینا ---اور یہ کہتے ہی سعدی کو گلے لگا لیا ---

مجھے تم دونوں نے پہلے بھی بتایا دیا ہوتا میں تمھے کبھی انکار نہ کرتا ---مجھے تم سے زیادہ کوئی عزیز نہیں ہے --

انکل اب نکاح شروع کرے) عمر نے جھجکتے ہوئے پوچھا --(

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جی بیٹا ضرور ----

لاڈو----وہ جو کل کا منظر سوچ رہی تھی --بھابھی کی آواز پے بتول چونکی --

جی ---

میں کب سے تمہے آوازیں دے رہی ہو کہا غائب ہو --

کہی نہیں بس سعدی اور ابیھا کی شادی کا سوچ رہی تھی---کہ کیسے ابیھا سعدی کی قسمت میں لکھی گئی ---

میں تو تمہے پہلے ہی کہتی تھی یہ دونوں ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں -----

ہمم---آپ سہی کہتی تھیں ---)بتول نے ابھی بھی نہیں بتایا کہ وہ پہلے سے (ہی سب جانتی تھی---

ویلے سارا کریڈٹ تو عمر کو جاتا ہے جس نے حسان انکل کو منایا ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

پر بھابھی وہ تو سعدی کی باتوں کی وجہ سے ہی مانے تھے --

ارے کہا یار انکل نے سعدی کی نہیں سننی تھی وہ تو عمر کہنے پر فوراً مان گئے --

اچھا چھوڑئے ان باتوں کو چلیے ناشتہ لگاتے ہے ورنہ ٹھنڈا ہوجائے گا ---

ہاں چلو ---ویسے یہ دولہا دلہن اپنے کمرے سے نکلے ہیں یا نہیں ---؟؟؟

پتا نہیں بھابھی میں دیکھتی ہو ---

ارے پہلے ناشتہ لگا لے پھر چلی جانا بولا نے ---

چلیے ٹھیک ہے ---

****

ابھا اٹھ جاؤ پلیز ٹائم دیکھو کیا ہوگیا ہے اور تم ابھی تک سو رہی ہو کچھ تو شرم کرو

😂---)یہ پہلا دولہا تھا جو شادی کی پہلی صبح اپنی دلہن کو خود اٹھا رہا تھا ---(

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کیا مسلہ ہے سعدی سونے دو ساری رات تو تم نے سونے نہیں دیا ---

😊ابیھا کی بات پر سعدی کہ چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئ ---

اگر تم اب نہیں اٹھی تو میرے پاس دوسرا طریقہ بھی ہے اٹھانے کا ---)سعدی دھمکی دیتے ہوئے بولا (

کونسا طریقہ ---)ابیھا بغیر آنکھے کھولے بول رہی تھی ---(

وہی جس کی وجہ سے تم رات کو سو نہیں سکی ---)سعدی نے معنی خیز انداز میں 😜 (بولا --

سعدی کی بات پر ابیھا فوراً اٹھ کر بیٹھ گئ ---

ابیھا کو ایک دم اٹھتے دیکھ کر سعدی کی ہنسی چھوٹ گئ ---

😒کیا ہے ہنس کیوں رہے ہو ---)ابیھا نے گھورتے ہوئے دیکھا ---(

🙂 اسلیے کے اب ساری زندگی تمھے اِسی دھمکی سے اٹھیا کرو گا

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ابیھا کی شرم سے نظریں جھک گئی ---

چلو اب زیادہ شرمانے کی ضرورت نہیں ہے جلدی سے تیار ہوجاؤ ناشتے پے سب انتظار کر رہے ہو گئے ---

جا رہی ہو ---)ابیھا نے بیزاری سے کہا---(

****

ناشتے پے سب ابیھا اور سعدی کا انتظار کر رہے تھے ----)حسن عالَم کو دیر ہورہی تھی اسلیے وہ جلدی چلے گئے ---

کچھ دیر بعد سعدی اور ابیھا بھی ناشتے کے ٹیبل پر بیٹھ گئے---اور سب کو سلام کیا ---

😋مبارک ہو پہلی صبح اس گھر میں چھوٹی بھابھی)بتول نے شرارت سے کہا --(

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

شکریہ ---)ابیھا نے شرماتے ہوئے جواب دیا --(

سعدی تم تو بڑے میسنے نکلے کسی کو خبر بھی نا ہونے دی حالانکہ میں ہر وقت

😊تمہارے ساتھ ہوتا ہوپھر بھی مجھے نہیں بتایا ---

یار حافی سچ میں مجھے بھی نہیں پتا تھا کہ یہ سب ایک دم کیسے ہوگیا ---

اچھا چلو اب تو ہوگیا نہ ---)حافی نے مسکراتے ہوئے کہا ----(

ویسے اُسکا سارا کریڈٹ عمر کو جاتا ہے میں نے یہی سوچا تھا کہ میں پاکستان نہیں آؤگا

پر عمر نے مجھے زبردستی بلوایا ---اگر میں اُسکی بات نہ مانتا تو شاید آج ابیھا میری

نہ ہوتی ---

پر سعدی تم نے عمر کو کب بتایا ---؟؟)حافی نے سوالیہ نظروں سے دیکھا ---(

تمہاری شادی کے بعد جب میں ابیھا سے ملنے گیا تو عمر اپنے کسی دوست سے ملنے

اُسی ریسٹورانٹ آیا ہوا تھا تب اُسنے ہم دونو ں کو دیکھا تھا ---اس وقت تو میں نے

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اُسے کچھ نہیں بتایا پر بعد میں ہماری کال پر بات ہوئی تھی -- عمر نے مجھ سے پوچھا اور میں نے اُسے سب بتا دیا --- (سعدی تفصیل سے بتا رہا تھا ---)

ارے واہ عمر تو بڑا کمال آدمی ہے --- (حافی نے فخریہ انداز میں کہا --)

دل کا ڈاکٹر ہے----- لوگو ں کے دل کی بات جان لیتا ہے --- (اس بار سدرہ بولی ---)

چلو اب ناشتہ شروع کروں بہت بھوک لگ رہی ہے -- (حافی نے انڈا اپنی پلیٹ میں ڈالتے ہوئے کہا --)

بتول بس خاموشی سے انکی باتیں سن رہی تھی ---اور آج اسے لگا تھا کہ بابا کا انتخاب بلکل ٹھیک تھا اُسکے لیے --- عمر نے اُسکے بھائی کو اسکی محبت سے ملوا ---اور وہ تو کچھ بھی نہ کر پائی تھی سعدی کے لیے --- (اور شاید یہی وہ لمحہ تھا جب بتول کو عمر سے محبت ہوگئی تھی --ویسے بھی محبت ہونے میں بس ایک ❤لمحہ ہی لگتا ہے اسے صدیوں کی ضرورت نہیں ہوتی ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اچھاچچاچچی کہا ہیں ---؟؟)سعدی نے ناشتے کے دوران پوچھا---(

یار وہ پھوپھو کی طرف گئے ہے شام کو ڈنر پر سب مل کر یہاں آے گئے ---

چلو اچھی بات ہے ---

****

بتول نے سوچا وہ عمر کو شکریہ ادا ضرور کریں گی جو اسنے سعدی کے لیے کیا اسکا شکریہ ادا کرنا تو بنتا ہے --اسی نیت سے بتول نے کال ملائی ---

اسلام علیکم --

جی- --)عمر نے مصروف انداز میں فون اٹھایا تھا اسلیے اندازہ نہیں کر پایا کے (کال بتول کی ہے --

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بتول کو اُسکے جی کہنے پر بہت غصہ آیا پر پھر یاد آیا کہ وہ بھی جب اسے کال کرتا تھا بتول ایسے ہی جی کہتی تھی ---

مجھے آپ سے بات کرنی ہے ----)بتول نے جھجکتے ہوئے کہا ---(

بتول ---) عمر کو یقین نہیں آیا کہ بتول نے اسے کال کی ہے عمر نے فون کی (سکرین کو کان سے ہٹا کر دیکھا تو سامنے بتول کا نمبر نظر آیا ---

جی ---) عمر کے پکارنے پر بتول نے جواب دیا ---(

وہ میں نے اسلیے آپ کا نام لیا کہ نکاح کے بعد سے آپ نے مجھے کبھی کال نہیں کی اسلیے خود کی یقین دہانی کے لیے آپ کا نام پکارا---

عمر کی بات پر بتول شرمندہ ہوگئ ---کہ وہ انسان کس قدر اس سے محبت کرتا ہے ---اور وہ اُسے فضول میں ہی اتنا بورا کہتی تھی ---

بتول کیا بات کرنی تھی آپکو ؟؟) عمر نے سانجھدگی سے پوچھا ---(

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

وہ میں نے آپکا شکریہ ادا کرنا تھا ---)بتول اٹک اٹک کے بول رہی تھی آج پہلی بار (اُسکی عمر سے بات کرتے ہوئے آواز نہیں نکل رہی تھی ---

کس بات کے لیے ---؟؟) عمر نے نا سمجھی سے پوچھا ---(

سعدی اور ابیھا کی شادی کے لیے ---

ارے میری جھلی میں نے کچھ بھی نہیں کیا یہ سب اللہ کی مرضی تھی --اُنکو ایک دوسرے کا ہونا ہی تھا --میری اتنی اوقات ہی کہا جو میں کسی کو ملوا سکو ---ویلے آپ نے مجھے کال کی اُسکے لیے مجھے آپکا شکریہ ادا کر نا بنتا ہے --) عمر نے آخری (بات مسکراتے ہوئے کہی --

بتول کو اُسکی باتوں پر آج پیار آرہا تھا ---

اچھا جانِ عمر آپ سے ایک بات کہو --؟؟) عمر نے محبت بھرے لہجے میں پوچھا ---)

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

جی ---آج بتول نے اسے روکا نہیں کہ وہ اسے جانِ عمر نہ کہے --

ارے آج آپ کی طبعیت تو ٹھیک ہے نہ--؟؟میرے جانِ عمر کہنے پر بھی آپ خاموش ہے --مجھے کچھ نہیں کہا --) عمر نے حیرانگی سے کہا --(

آپ نے کوئی بات کہنی تھی کہے --)بتول نے بات بدلتے ہوئے کہا --(

جی وہ میں نے یہ کہنا تھا میری چڑیل ابیھا کی بارات والے دن بہت ہی خوب صورت لگ رہی تھی ----) عمر نے شرارت سے کہا ---(

عمر مجھے چڑیل مت کہا کرے ۔آپ ہوگئے جن میں نہیں ہو چڑیل ---)بتول نے (چڑ کر کہا ---

ہاں تو ٹھیک ہے چڑیل کو جن ہی بھی لے گا نہ---) عمر نے سمجھاتے ہوئے کہا --)

آپ بہت بورے ہے I hate u umer

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آپ بہت اچھی ہے ❤️ But i love u Jane umer

اور بتول نے کال کاٹ دی ---ٹو ٹو ٹو

😊آج بتول نے فون کو گھورا نہیں تھا بلکہ مسکراکر دیکھ رہی تھی ---

تجھ کو ہی چاہوں گی انداز بدل بدل کر"""""

🌹□"""""کہ میری زندگی کا ___اکلوتا عشق ہو تم

****

tv رات کو سب ایک ساتھ کھانا کھا رہے تھے ---کھانے کے بعد سب بڑے lounge میں بیٹھے تھے ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بھائی صاحب اب عمر اور بتول کی شادی بھی ہمیں کر دینی چاہیے --) شہریار صاحب نے کہا ---(

ہاں شہریار تم سہی کہے رہے ہو اب میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ بتول کی رخصتی کر دو ---

شہریار !!!تو پھر نیک کام میں دیر نہیں کرنی چاہیے --

بلکل ---) حسین عالَم نے بھی شہریار صاحب کی بات پر اتفاق کیا---(

ٹھیک ہے پھر بتائے کونسی ڈیٹ رکھے ---) فاطمہ نے پوچھا ---(

بھائی صاحب اگلے ہفتے ہماری فلائٹ ہے اور جانا بھی بہت ضروری ہے --اس لیے کوئی جلدی کی تاریخ رکھ لے ---) حسین صاحب نے درخواست کی --(

مجھے کوئی اعتراض نہیں ---) حسن عالَم نے یقین دہانی کرائی ---(

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

چلے ٹھیک ہے اگلے ہفتے ابیھا اور سعدی کے ولیمے کے ساتھ بتول کی رخصتی بھی کر دے گے ---) شہریار صاحب نے مشورہ دیا ---(

بلکل سہی ---) سب نے انکی بات سے اتفاق کیا ---(

سب ایک دوسرے کو مبارک باد رہے تھے ---

****

اب ہر جگہ بتول اور عمر کی شادی کی تیاریاں ہورہیں تھی ---کیوں کے کچھ دن بعد ہی انکی شادی تھی ---بتول نے بھی اپنی شادی جلدی ہونے پر کوئی ہنگاما نہیں کھڑا کیا ---جس پے کوئی اور ہو نہ ہو عمر بہت حیران ہوا تھا ----

****

آخر کار انتظار کی گھڑیاں ختم ہوئیں اور مہندی کا فنکشن شروع ہوگیا ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

بتول کو گریں اور پیلے جوڑے کے ساتھ پھولوں کے زیور رات سے تیار کیا۔۔۔ جس میں وہ ایک معصوم سی گڑیا لگ رہی تھی۔۔۔

ادھر عمر بھی کُرتا شلوار میں بہت جچ رہا تھا۔۔

بتول کے ہاتھوں میں مہندی لگائی گئی جس میں عمر کا نام لکھا تھا۔۔۔اور آج اسے وہ نام اپنے ہاتھ پے بہت اچھا لگ رہا تھا۔۔۔

مہندی شروع ہو چکی تھی سب بتول اور عمر کی رسم کر رہے تھے۔۔۔

ثنا اور حور بھی بتول کی مہندی پر آئی تھیں۔۔۔

جو اُسکو تنگ کرنے کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دے رہی تھی۔۔۔۔

مہندی کا فنکشن ختم ہوا تو سب اپنے اپنے کمروں چلے گئے کیونکہ صبح بارات کی تیاری بھی کرنی تھی۔۔۔

Pdf Novel Bank

****

بارات آگئی بارات آگئی سب طرف ایک دم شروع اٹھا۔۔۔بتول دلہن بن کر بیٹھی ہوئی تھی ۔۔۔لال جوڑے میں وہ کسی شہزادی سے کم نہیں لگ رہی تھی ۔۔۔سدرہ اُسکے پاس ہی تھی ۔۔۔

لاڈو۔۔۔)سدرہ نے اسے پکارا ۔۔(

جی بھابھی۔۔۔۔)بتول نے نظر اٹھا کر انھے دیکھا ۔۔۔(

بیٹا اگر میں نے کبھی تمہارے ساتھ کوئی زیادتیکی ہو تو پلیز مجھے معاف کر دینا ۔۔۔میں نہیں چاہتی میری جان کے تم میری کوئی بات جس نے تمھے تکلیف پہنچی ہو اپنے دل میں لے کر اس گھر سے جاؤں ۔۔۔۔

اللہ گواہاہے میں تمھے ہمیشہ اپنی اولاد مانا ہے ۔۔۔سدرہ رو رہی تھی ۔۔اور سدرہ کی باتیں بتول کو بھی رولا رہی تھی ۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بھابھی شاید ماما بھی اتنا خیال نہ رکھتی جتنا آپ نے میرا خیال رکھا ---مجھے آپ سے نہ پہلے کبھی کوئی شکایت تھی اور نہ اب ہے --میرے دل میں صرف اور صرف آپ کے لیے احترام اور ڈھیر سارا پیار ہے ---یہ کہتے ہی بتول نے انھے گلے لگا لیا

چلے بس کرے آپ دونوں ابھی تو رخصتی بھی نہیں ہوئی اورآپ دونو ں ایسے رو رہی ہے --- دعا جو کمرے میں بتول کو لینے آئی تھی دونوں کو روتے دیکھ کر شرارت سے بولی --

چلے بتول کو لے کے چلے ---دعا نے سدرہ کو کہا ---

اور دونوں اُسے لے کر اسٹیج پر پہنچی ---

بتول کو عمر کے ساتھ بیٹھایا--سعدی اور ابیھا بھی انکے ساتھ ہی بیٹھے تھے ---

عمر کی نظر بتول پر ہی جم گئی تھی ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کچھ دیر بعد رخصتی کا وقت ہوگیا ---رخصتی کے نام پر بتول کی آنکھے نم ہوگئ ---

بتول تم ایسے رو رہی ہو جیسے تمھے ساتھ سمندر پار لے کر جا رہے ہیں عمر بھائی ---) حور نے بتول کو روتے دیکھا تو اسے بولنے لگی ---(

اچھایار پلیز بھائی سے کہنا میرے لئے بھی کوئی ڈاکٹر ڈھونڈ دے کہتے ہیں پہلی رات میاں اپنی بیوی کی ہر بات مانتا ہے ---)ثنا نے معصوم سی شکل بنا کر کہا ---(

😊جس پے بتول روتے روتے مسکرا دی -----

****

عمر کمرے میں آیا تو بتول نے فوراً سر جھوکا لیا ---

عمر نے کمرہ لاک کیا اور بتول کے قریب بیٹھ گیا --

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ماشاءاللہ ---) عمر نے اُسکے چہرے کو دیکھ کر کہا --(

عمر کے ماشاءاللہ کہنے پر بتول بلش کرنے لگی ---

کیسی ہے جانِ عمر ---) عمر نے محبت بھرے انداز میں پوچھا ---(

جی ٹھیک --)بتول نے شرماتے ہوئے جواب دیا ---(

ارے آپکو تو شرم بھی آتی ہے ---) عمر نے حیرانگی سے کہا ---(

بتول نے اُسکی بات پر گھور کر دیکھا ---

😂بتول کے گھور کر دیکھنے پر عمر کی ہنسی چھوٹ گئی ---

آپ مجھ پر ہنس رہے ہے --- 😒)بتول نے ناگواری سے کہا ---(

بتول کی بات پر عمر فوراً سانجیدھا ہوا ---

بتول آپ سے ایک بات پوچھو--؟؟

جی ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آپ مجھے پسند کیوں نہیں کرتی تھی ---) عمر نے سوالیہ نظروں سے دیکھا ---(

اسلیے کے آپ مجھے بہت تنگ کرتے تھے ---)بتول نے معصومیت سے کہا

---)

اچھا جی --تو آپکو کس نے کہا میں اب آپکو تنگ نہیں کرو گا ---) عمر نے آنکھ دبا

😉 (کر کہا ----

پر اب میں برداشت کر لو گی ---

اوے ہوئے ---اِسکا مطلب آپکو مجھ سے محبت ہوگئی ہے --) عمر نے ابرو اچکا

(کر پوچھا ---

میں نے ایسا کب کہا ---)بتول اُسکی بات پر گڑبڑا گئی --(

چلے پھر کہہ دے دیر کس بات کی ---

کبھی نہیں کہو گی ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

سوچ لے ---ایک دن آئے گا جب میرے کہے بغیر آپ مجھ سے اظہارِ محبت کرے گی ---

اور ڈاکٹر صاحب وہ دن کبھی نہیں آئے گا ---

چلیے مسز عمر شہریار وہ دن جلدی آئے گا ---

ابھی وہ اُسکے قریب جانے ہی لگا تھا کہ عمر کا فون بجا ---

افف سارے رومانس کا مزہ خراب کر دیا ---) عمر نے منہ بنا کر فون اُٹھایا---(

اور بتول نے شکر ادا کیا ----

فون سن کر عمر فوراً کھڑا ہوگیا ---

عمر کو ایک دم بیڈ سے اُٹھتے دیکھ کر ---بتول نے نا سمجھی سے پوچھا کیا ہوا

--؟؟؟

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

یار ہوسپٹل سے کال آئی ہے مجھے جانا ہوگا ---)یہ کہہ کر عمر واش روم کی طرف بڑھ گیا اور بتول خاموشی سے بیٹھ گئی ---

کچھ دیر بعد وہ کپڑے چینج کر کے باہر آیا اور اپنی چیزیں اٹھا نے لگا ---

عمر ---)بتول نے اُسے آواز دی ---(

جی ---

پلیز مت جائے ---)بتول کی آواز میں التجا تھی ---(

مجھے جانا ہوگا بتول --

عزیز ہے ---) عمر نے اُسے پیار patient مجھے اِس رات سے زیادہ اپنے (سے سمجھایا ----

پر پھر بھی ---)بتول کی آنکھے بھر آئی تھی --(

بوری بات ڈاکٹر کی بیوی ہو آپکو تو کہنا چاہیے کے جائے کسی کی جان بچاے ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اچھا اب میں چلتا ہو --کپڑے چینج کر لینا اور اگر نیند آئے تو سو جانا ---اور ہاں اپنا خیال رکھنا --

عمر نے اُسکی پیشانی پر محبت کی مہر ثبت کی --اور باہر کی طرف بڑھنے لگا ---

عمر ---)بتول نے پیچھے سے آواز دی ---(

جی --- عمر نے موڑ کر دیکھا

میں آپکا انتظار کرو گی---)بتول نے عمر کو دیکھ کر کہا --(

عمر نے مسکرا کر اُسکی کی طرف دیکھا---اور کمرے سے چلا گیا---

ہم نے پھر نہیں آنا ---''''''

😍Wait is over....💔''''تم انتظار مت کرنا ----

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بتول کپڑے چینج کر کے آئینے کے سامنے کھڑی اپنے بالو ں میں کنگھا کر رہی تھی

ایک دم بتول کی نظر اپنی پیشانی پے گئی جہاں کچھ دیر پہلے عمر نے بوسہ دیا تھا

--اُسکو عمر کا لمس محسوس ہو رہا تھا ---

وہ عمر کے خیالوں میں تھی جب اُسکا فون بجا سکرین پر عمر کا نمبر دیکھا تو چہرے

پر مسکراہٹ گہری ہوگئی ---

ہیلو !!!جانِ عمر) عمر نے محبت بھرے لہجے میں کہا --- (

آپ فری ہوگے ---؟؟

جی محترمہ ہوگیافری راستے میں ہو کچھ دیر میں پہنچ جاؤ گا ---) عمر نے تفصیل

(سے بتایا --

ویلے مجھے تو لگا تھا میری چڑیل سو گئی ہوگی --) عمر نے شرارت سے کہا ----(

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عمر آپ سے کتنی بار کہا ہے مجھے چڑیل مت کہا کرے --)بتول نے مصنوعی

(ناراضگی سے کہا ---

اچھا میری جان نہیں کہو گا ---اور ہاں اب آپ سچ میں سو مت جائیے گا ---آج

رات سونے کی نہیں ہوتی ---) عمر نے خمار بھرے لہجے میں کہا---(

عمر کی بات پر بتول کی مسکراہٹ اور گہری ہو گی ---

پر آج کی رات اپنی دلہن کو چھوڑ کر جانے کی بھی نہیں ہوتی ---

کبھی کبھی مجبوری سے بھی جانا پڑتا ہے ----

اچھا اب دھیان سے ڈرائیونگ کرے اور جلدی سے آجاے ---)بتول نے پیار سے

(کہا ---

اب آپ نے کہا ہے تو جلدی آنا ہی پڑے گا ---

اللہ حافظ ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اور کال کٹ گئی۔۔۔اور آج پہلی بار عمر نے کال کاٹی تھی ۔۔۔ٹو ٹو ٹو

_ناراضگی میں

میں اس کا

-فون نہیں اٹھاتی تھی

آخر میں پھر

___تنگ آکر میں آخری بیل پر

___غصے میں یہ کہتی اس سے

جی بولیں؟

اب کیا ھے؟

اور وہ پیار بھرے لہجے میں

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

____کہتا مجھ سے

جان نہیں ہو؟

_مان بھی جاؤ

_تنگ آکر میں کہتی

_جان نہ بولو

____جاں لے لونگی اور وہ کہتا افففف

اتنا غصہ!

_دیکھو اک دن میں روٹھا تو

تم دیکھو گی

_ناراضگی کس کو کہتے ہیں

اور میں کہتی

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

_کیا مشکل ھے

آپ جو روٹھے

_دے کر جان منا لونگی میں

!!اس سے کہنا۔۔۔۔

_آج ترستی ہوں کہ اک دن

_چپکے سے تم کان میں آکر

!جان بلاؤ

_کیوں اتنا روٹھ گئے ہو

..مان بھی جاؤ

_لوٹ کے آؤ

_ورنہ حسب وعدہ تم کو

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

💔💔 ..دے کر اپنی جان منا لوں

دس منٹ گزرنے کے بعد بھی جب عمر نہیں آیا تو بتول اپنی چیزیں سمیٹنے لگ گئی ---

وہ اپنے دھیان میں کام کر رہی تھی جب ایک دم پھوپھو کے چیخ نے کی آواز آئی

بتول باہر کی طرف بھاگی ---- سامنے دیکھا پھوپھو ہچکیوں سے رو رہی تھی اور دعا روتے ہوئے انھے حوصلہ دے رہی تھی ---

بتول کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ پھوپھو ایسے کیوں رو رہی ہیں ---

پھوپھو کیا ہوا ہے آپ کیوں رو رہی ہے ---پلیز بتائے ----

بتول---فاطمہ اٹک اٹک کر بول رہی تھی عمر کا ایکسیڈنٹ ہوگیا ہے ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

انکے الفاظ پر بتول کو لگا کسی نے آسمان اسکے سر پر دے مارا ---

امی جلدی اٹھے ہوسپٹل چلے انشاءاللہ بھائی کو کچھ نہیں ہوگا ---)دعا نے انھے تسلی دی---(

بتول وہی گم سم کھڑی رہی اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ یہ سب کیا ہو رہا ہے

بتول ----دعا نے اسے بازو سے پکڑا ---چلو ہوسپٹل چلے ---

ہوسپٹل پہنچ کر بتول کو ہوش آیا----

تو ایک دم زاروقطار رونے لگی ---

بتول کیا ہوگیا میری جان حوصلہ کرو بھائی کو کچھ نہیں ہوگا ----)دعا اسے حوصلہ دے رہی تھی ---(

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کچھ دیر بعد حسن عالَم کی فیملی بھی پہنچ گئی ---

سدرہ نے بتول کو دیکھا جو ہچکیوں سے رو رہی تھی --)سدرہ کا تو بتول کو دیکھ کر (ہوش اڑ گئے ---

لاڈو میرا بچہ --- سدرہ نے اُسے آواز دی ---

سدرہ کو دیکھ کر بتول فوراً اسکے گلے لگ گئی ---

بھابھی عمر --- بتول کی آواز حلق میں ہی اٹک رہی تھی ---

کچھ نہیں ہوگا میری جان وہ ٹھیک ہوجائے گا ---

سدرہ بتول کو چپ کروا رہی تھی جب سامنے سے ڈاکٹر آتا دیکھائی دیا جو انکی طرف ہی آرہا تھا --- سب انکی طرف لپکے ---

ڈاکٹر صاحب کیسا ہے میرا عمر ---)شہریار صاحب نے شکست خوردہ انسان کی طرح (پوچھا --

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عمر کے سر پر کافی گہری چوٹ آئی ہے --جس کی وجہ سے انھے ہوش نہیں آرہا---چوبیس گھنٹے بہت اہم ہے ---

کیا اسکے بعد وہ ہوش میں آجائے گے --)بتول کی آواز کہی دور کھائی سے آتی محسوس ہو رہی تھی ---

میں آپکو جھوٹی تسلی نہیں دینا چاہتا انکے ہوش میں آنے کی امید بہت کم ہے ---آپ بس دعا کرے ...

ڈاکٹر کی بات پر بتول لڑکھڑا گئی--جسے سعدی نے سمبھالا ---

کچھ نہیں ہوگا ہمارے عمر کو ---تم بس اللہ پاک سے دعا کرو ---

سعدی مجھے عمر سے ملنا ہے ---)بتول نے التجا کرتے ہوئے کہا ---(

ابھی نہیں مل سکتے بتول -----)سعدی نے سمجھاتے ہوئے کہا ---(

Pdf Novel Bank

سعدی میں تمہارے اگے ہاتھ جوڑتی ہو خدا کے یلے مجھ عمر سے ملوا دو ---)بتول (سسکتے ہوئے کہہ رہی تھی ---

بتول کی حالت دیکھ کر سب کی آنکھیں بھر آئی ---

اچھا میں ڈاکٹر سے بات کرتا ہو--- تم پلیز چپ کر جاؤ ---)سعدی بھائی تھا اور اسے آج اپنی بہن کو دیکھ کر بہت تکلیف ہو رہی تھی ---وہ سب کی لاڈلی تھی (اور آج لاڈو میں پلی کیسے تڑپ رہی تھی ---

کچھ دیر بعد سعدی آیا ----

سعدی کو دیکھ کر بتول اسکی طرف لپکی ---

بتاؤ سعدی کیا کہا ڈاکٹر نے ----کیا میں مل سکتی ہو عمر سے ---؟؟)بتول سوالیہ (نظروں سے سعدی کو دیکھ رہی تھی ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہاں مل سکتی ہو بہت مشکل سے صرف دس منٹ دیے ہے عمر کی حالت ٹھیک نہیں ہے اسلیے اسکے پاس زیادہ دیر روک نہیں سکتے ---

بس مجھے لے چلو عمر کے پاس ---

ICU کی طرف لے گیا --- چلو میرے ساتھ سعدی بتول کا ہاتھ تھام کے

سعدی کے اندر اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ اندر جاتا اسلیے بتول کو وہاں چھوڑ کر واپس چلا گیا ---

بتول اندر داخل ہوئی تو سامنے عمر کو بہت سی بوتلے لگی ہوئی تھیں ---

عمر کو دیکھ کر بتول کا ایک ایک قدم بھاری ہو رہا تھا ---اسے لگا جیسے کچھ دیر بعد اسکی روح پرواز ہو جائے گی ---

بہت ہی مشکل سے وہ عمر کے قریب پہنچی ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عمر کا ہاتھ بتول نے اپنے ہاتھوں میں چھُپا لیا --- جیسے کوئی چھوٹا بچہ اپنی چیز کھونے کے ڈر سے چھپا لیتا ہے ---

----

عمر آپ میری جان چھوڑ کیوں نہیں دیتے---

محترمہ جس دن آپ کو چھوڑ کر چلا گیا نہ پچھتائے گی آپ---

آپ یہ کہنا چا رہے ہیں کہ آپ اپنے ساتھ کچھ کر لے گے ؟؟؟

نہیں میں اتنا پگل نہیں ہو جو خودکشی کرو -- بس خود ہی نہ کچھ ہو جائے ---

آپکو خود کچھ نہیں ہوتا ---

جس دن ہوگیا نہ سب سے زیادہ آپ ہی روے گی یہ بات یاد رکھنا ---

😥اسے آج عمر کی باتیں یاد آرہی تھی ---اور آنسوں بہے جا رہے تھے ---

------

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ابیھا۔۔۔؟؟؟ علیزے کے عمر کی طرح بتول کا عمر کیوں نہیں مر جاتا۔۔۔؟؟

اسے اپنے الفاظ یاد آرہے تھے ۔۔۔ابیھا کے ساتھ کی گئی بات یاد آتے ہی ہچکیوں سے رونے لگی ۔۔۔

عمر پلیز اٹھ جائے مجھے اکیلے نہیں رہنا۔۔۔اگر آپکو کچھ ہوا تو اگلے ہی پل میں بھی اپنی جان دے دو گی ۔۔۔ آپ علیزے کے عمر نہیں ہے جو چھوڑ کر چلے جائے آپ میرے عمر ہے بتول کے عمر شہریار ہے آپکو میرے ساتھ جینا ہے ۔۔۔۔ عمر پلیز اٹھ جائے مجھ پر ترس کھائے ۔۔میں آپکو پہلے پسند نہیں کرتی تھی ۔۔۔پر اب میں آپ سے محبت کرتی ہو مجھے آپ کی ذات سے عشق ہوگیا ہے ۔۔۔دیکھے میں نے کہہ دیا کہ مجھے آپ سے محبت ہے پلیز اب تو اٹھ جائے ۔۔۔دیکھے نہ میری مہندی کتنی اچھی لگ رہی ہے آپ نے تو دیکھی ہی نہیں ۔۔۔میں سوئی نہیں ہو

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عمر میں نے آپ سے کہا تھا میں نہیں سوگی دیکھے میں نہیں سوئی۔۔۔ میں آپکا انتظار کر رہی ہو۔۔

رونے سے بتول کہ گلا رندہ گیا تھا۔۔۔

سعدی اندر آیا تو بتول کو روتے دیکھ کر اسکی آنکھوں میں آنسوں آ گئے۔۔

بتول پلیز چلو اٹھو۔۔بہت دیر ہوگئی ہے ڈاکٹر نے صرف دس منٹ دیے تھے

۔۔۔

سعدی اِنہے کہو نہ کے اٹھ جائے میں کب سے بولا رہی پر یہ میری نہیں سن رہے تم کہو نہ شاید اٹھ جائے ۔۔۔پلیز کہو نہ)بتول اسکے آگے تڑپ رہی تھی جیسے (کوئی مچھلی پانی کے بغیر تڑپتی ہے ۔۔۔

بتول اٹھو۔۔۔دیکھوں اللہ سے دعا مانگو وہ ضرور سنے گا ۔۔۔)سعدی نے اسے (یقین دلایا۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بتول فوراً اٹھی اور باہر کی طرف نکل گئی ---

بتول نے وضو کیا اور جانماز بچھائی ---

بتول اٹھ جاؤ نماز پڑھ لو تم روز نماز میں ڈانڈی مارتی ہو --- چلو اٹھو --

بھابھی کل سے پڑھو گی پکا ---

تمہاری کل کبھی نہیں آئے گی --- یاد رکھو جب ہم اکیلے ہو جاتے ہیں تو صرف اللہ ہی ہمارے ساتھ ہوتا ہے -- اسلیے اس سے ملتے رہنا چاہیئے ---

آج اسے سب کی باتیں یاد آرہی تھی --- بڑی مشکل سے بتول نے دو نفل نماز ادا کی اور رب کے حضور دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

یا اللہ مجھے مانگنا نہیں آتا کیونکہ آپ نے ہر چیز مجھے بن مانگے عطا کی --- عمر کو پسند نہیں کرتی تھی ----میں نہیں چاہتی تھی ان سے شادی کرنا پر آپ نے میری قسمت میں لکھا ---اور اب آپ نے ہی عمر کی محبت میرے دل میں ڈال دی ---- لیکن یا اللہ آج میں تجھ سے مانگتی ہو وہ انسان جو تو نے مجھے بن مانگے دیا ---یا اللہ مجھے میرا عمر واپس کر دو پلیز ---میں آیندہ کوئی نماز نہیں چھوڑو گی اب وہی کام کرو گی جو تجھے پسند ہے بس مجھے میرا عمر مجھے دے دیے ---)بتول (بچوں کی طرح اللہ کو منا رہی تھی ---

میں سجدے سے تب تک نہیں اٹھوں گی جب تک عمر کو ہوش نہیں آجاتا ---میرے عمر کی جان بخش دے پلیز ---اگر انھے کچھ ہوگیا نہ تو میں بھی زندہ نہیں رہو گی ---

بتول سسکیوں سے رو رہی تھی ---شاید یہ رونا ساری زندگی کا مقدر بن جائے------

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

بڑے دنوں سے بے خبر وہ ---''''''''

جو میرے پل پل سے با خبر تھا ---

کبھی میں ٹوٹتی تو جوڑتا تھا ---

وہ میرے قدموں پڑ دوڑتا تھا ---

میں روٹھ جاتی مناتا مجھ کو ---

طرح طرح سے ہنساتا مجھ کو ---

کبھی بچھڑنے کی جو بات ہوتی ---

تو سادھ لیتا تھا چپ ہمیشہ ---

وہ جو اکیلا چلا نہیں تھا --

کبھی جو غم سے ڈرا نہیں تھا ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کہا گیا وہ کدھر گیا وہ----

وہ شخص تو بڑا با ہنر تھا---

بڑے دنوں سے ہے بے خبر وہ ----

''''''💔جو میرے پل سے با خبر تھا-----

****

چار سال بعد-----

زندگی کتنی تیزی سے گزر رہی ہیں---وقت ہے جو روکنے کا نام ہی نہیں لیتا---اور میں جہاں کھڑی تھی آج بھی اُدھر ہی کھڑی ہوں ----اُس رات پتا چلا تھا کہ اذیت کسے کہتے ہے ---اذیت وہ نہیں ہوتی کہ کوئی انسان آپکو اپنی مرضی سے

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

چھوڑ جائے اور آپ اُسکے بغیر رہو ۔۔ میرے نزدیک اذیت اُسے کہتے ہیں کوئی انسان آپکو چھوڑ کر نہ جانا چاہتا ہو پر پھر بھی اُسے جانا پڑے ۔۔۔

ماما آپ کیوں رو رہی ہے ۔۔۔؟) عبیر کی ایک دم آنکھ کھولی تو بتول کو روتے دیکھ کر (بولی ۔۔۔ چھوٹی سی عمر میں بھی اسکا لہجہ بلکل صاف تھا ۔۔۔

بتول نے اپنی ڈائری بند کی اور اُسکے سر میں اپنی انگلیاں پھیر نے لگ گی ۔۔

ماما تو نہیں رو رہی ۔۔ بتول نے اپنے آنسوں صاف کیے اور محبت بھرے لہجے میں کہا ۔۔۔

اچھا تو پھر یہ آنسوں ۔۔؟) عبیر نے بتول کی طرف دیکھ کر پوچھا ۔۔۔ عبیر غیر معمولی زہین تھی وہ چیزوں بہت جلدی پک کرتی ۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

کچھ نہیں میری جان بس ایسے ہی۔۔۔آپ سو جاؤ صبح اسکول میں آپکا ایڈمشن بھی کروانا ہے ۔۔۔)بتول نے بات بدلی ۔۔۔(

ماما مجھے اسکول نہیں جانا پلیز ۔۔) عبیر نے منہ بنا کر کہا ۔۔۔(

آج اسے اپنا وقت یاد آیا جب وہ بھابھی سے کہا کرتی تھی بھابھی پلیز مجھے یونی نہیں جانا ۔۔۔

عبیر کی بات پر بتول کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔

اب ماما آپ مسکرا رہی ہے ۔۔۔) عبیر نے سوالیہ نظروں سے بتول کو دیکھا ۔۔(

بس ایک بات یاد آگئی تھی ۔۔آپ جلدی سو جائے ۔۔۔چلے آنکھے بند کرے ۔۔۔

جی ماما) عبیر نے فرمابرداری سے آنکھے بند کی اور نیند کی وادیو ں میں چلی گئی ۔۔۔(

بتول نے عبیر پر چادر دی اُسکا معصوم سہ چہرا دیکھا اور پیشانی پر پیار کر کے کمرے سے چلی گئی ۔۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عشاء کی نماز ادا کر رہی تب گھر میں کوئی داخل ہوا کچھ دیر بعد سلام پھیر کر بتول کی نظر اس پر پڑی ۔۔جو اس کے سامنے بیٹھا تھا ۔۔۔

آپ کب آئے ؟؟؟

جب تم نماز میں بھی رو رہی تھی ۔۔۔

نہیں وہ بس۔۔۔بتول اس سے پہلے کچھ کہتی وہ بتول کی بات کاٹ کر بولا ۔۔۔

بتول وقت گزر چکا سب بھول جاؤ پلیز اب سب اچھا اچھا ہو رہا ہے ہماری زندگی میں ۔۔۔پلیز اسے بورا خواب سمجھ کر بھول جاؤ ۔۔۔

کیسے بھول جاؤ وہ راتیں جیسے میں نے کاٹی وہ میں بھول جاؤ ۔۔۔؟؟جس تکلیف سے میں گزری اسے اتنی آسانی سے کیسے بھول جاؤ ۔۔۔؟)بتول نے ہچکیوں سے (رونا شروع کر دیا ۔۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ہاں سب بھول جاؤ سب کچھ ---جب میں ہو تمہاری زندگی میں پھر پچھلی باتیں یاد کر کے کیوں روتی ہو ---

تمہارا عمر زندہ ہے مارا نہیں ہے ---اور وہ اپنی بتول کی آنکھوں میں آنسوں نہیں دیکھ سکتا یہ جانتی ہو نہ پھر کیوں روتی ہو مجھے کیوں تکلیف دیتی ہو ---) عمر نے غصے سے کہا ---(

اگر اس رات کچھ ہو جاتا آپکو تو یقین کرے میں بھی اسی رات ہی مر جاتی ---

اُسکی بات پر عمر نے فوراً بتول کے ہونٹوں پر اپنا ہاتھ رکھ دیا ---

میری جان اس عمر کو جینا تھا اپنی بتول کے لیے ---اور آیندہ یہ لفظ مت نکالے گا کے آپ کو کچھ ہو جائے جب تک میں زندہ ہو تب تک تو میں آپکو کچھ نہیں ہونے دو گا ---❤️) عمر نے محبت سے کہا ---(

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

آپ نے پھر مجھے ""آپ "کہا --بتول نے سب باتیں بھول گئی -- بس آپ کا لفظ یاد رکھا --

"" ارے یار کیا ہے مجھے نہیں اچھا لگتا آپکو ""تم کہنا ---) عمر ہمیشہ کی طرح کوئی ایسی بات کرتا تھا جسے اسے غصہ آئے اور وہ اپنی بات بھول جائے --(

پر مجھے اچھالگتا ہے اسلیے تو آپ سے کہتی ہو مجھے تم کہا کرے ---

نہیں مجھے نہیں کہنا ---) عمر نے منہ بنا کر کہا ---(

ٹھیک ہے مجھے آپ سے بات نہیں کرنی ---)بتول نے مصنوعی ناراضگی سے کہا ---(

اچھا پہلے اٹھے تو سہی جائے نماز سے ---

دعا مانگ لو پھر اُٹھتی ہو ---آپ فریش ہو جائے وہاں تک ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ٹھیک ہے پر پلیز اب دعاہیں مت رونا شروع کر دینا---) عمر نے التجا کی --(

اچھا نہیں روتی آپ جائے نہ ---

اور عمر روم کی طرف بڑھ گیا ---

یا اللہ تیرا شکر ہے جو تو نے میری دعائیں سن لی اور میرا عمر مجھے دے دیا ---اگر وہ ایک ماہ بعد بھی قومہ سے نہ نکلتے تو میری زندگی تو ختم ہوجاتی وہ دن جیسے نکلے تجھ سے بہتر تو کوئی نہیں جانتا ---تو نے مجھ پے بہت احسان کیے ہیں ۔میری زندگی کو پرفکیٹ تو نے بنایا ہے---بس میرا ساتھ کبھی مت چھوڑ نا ---

آنسوں پھر اُسکے چہرے کو بیھگو گیے ---

دعا مانگ کر بتول نے اپنے آنسوں صاف کیے اور جائے نماز ٹیبل پر رکھ کر کمرے میں چلی گئی ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

مانگ لی دعا---؟؟) عمر نے سوالیہ نظروں سے دیکھا--(

جی مانگ لی --)بتا تے ہوئے بیڈ پر بیٹھ گئی ---(

یار بتول ہماری شادی کو چار سال ہوگے ہیں اور آپ ابھی بھی ایسے روتی ہیں جیسے میں تو اسی رات ہی مر گیا---

خبر دار جو آیندہ ایسے الفاظ منہ سے نکالے---آپکی کی زندگی کی دعائیں اسلیے مانگتی ہو کے آپ ایسی باتیں کرے ---)بتول غصے میں بول رہی تھی ---(

اچھا سوری نہیں کرو گا ---) عمر نے اُسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا---(

چھوڑے میرا ہاتھ مجھے آپ سے بات ہی نہیں کرنی ---

چلے یہ تو اچھی بات ہے کہ آپ کو مجھ سے بات نہیں کرنی --اب میں کچھ کرو گا تو آپ مجھے کچھ نہیں کہے گی کیونکہ آپ تو مجھ سے بات ہی نہیں کرتی ---) عمر نے (معنی خیز نظرو سے اسے دیکھا--

Pdf Novel Bank

اب ایسی بھی بات نہیں ہے --)بتول اُسکی بات کا مطلب سمجھ گئی تھی ---(

ایسا ہی ہے جب آپ مجھ سے بات ہی نہیں کرتی تو میں جو مرضی کرو آپ مجھے کیوں روکے گی ---؟؟) عمر نے آنکھ دبا کر کہا ---(

شرم کرے ڈاکٹر صاحب ہماری تین سال کی بیٹی ہے اور آپکو رومانس سوجھ رہا ہے ---ویسے آپ اُسے وہاں کیوں سولا کر آئے ہیں --؟؟؟-)بتول نے عبیر کے (بیڈ کی طرف اشارہ کرکے کہا ---

یار میں نے وہ بیڈ اُسکے لیے ہی لیا ہے تو وہ وہی سوے گی نہ میری جھلی ---) عمر نے سمجھاتے ہوئے کہا ---(

چلے اب آپ بھی سو جائے-- صبح پھر آپ اٹھتے نہیں ہے ---

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

ایسے کیسے سو جاؤ ۔۔۔ عمر نے ایک جھٹکے سے اسے اپنی طرف کھینچا ۔۔۔بتول ایک دم عمر کے اوپر گری ۔۔۔اس سے پہلے بتول کی چیخ نکلتی عمر نے اُسکے منہ پر ہاتھ رکھ دیا ۔۔۔

جانِ عمر کیا ہوگیا ہے عبیر اٹھ جائے گی ۔۔۔

اچھی بات ہے اٹھ جائے ۔۔۔)بتول نے شرارت سے کہا ۔۔(

پر میں ایسا کچھ نہیں چاہتا ۔۔۔) عمر نے خمار بھرے انداز میں کہا ۔۔۔(

پلیز عمر چھوڑے مجھے نیند آرہی ہے ۔۔)بتول نے التجا کی ۔۔۔(

ٹھیک ہیں ایک شرط پر ۔۔۔

کیسی شرط ۔۔۔؟؟)بتول نے نا سمجھی سے پوچھا ۔۔۔(

---- i love you بولے

نہیں کبھی نہیں ۔۔۔)بتول نے صاف انکار کر دیا ۔۔۔(

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

تو ٹھیک ہے پھر میں بھی آپ کی بات نہیں مانو گا--- عمر نے بتول کو اپنے حصار میں لیا اور اسکے گال پر محبت کی مہر ثبت کی جس پر بتول شرم سے سرخ پڑ گئی ---

اچھا بولتی ہو پہلے چھوڑئے مجھے ---

بتول اپنا آپ اس سے آزاد کرنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی ---

پہلے بولے ---) عمر بھی اسے تنگ کرنے کے موڈ میں تھا--(

عمر ---)بتول نے پیار سے اُسکا نام پکارا ---(

جی جانِ عمر ---) عمر نے بھی پیار بھرے انداز میں جواب دیا ----(

(اور بتول نے فورا نظرے جھوکا لی).....🙈 I love u

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

عمر کو بتول پر ٹوٹ کر پیار آیا اُسنے اُسکی شان میں چھوٹی سی گستاخی کی ---جس پر پہلے بتول تو بلش کرنے لگی پھر فوراً سمبھلی اور عمر کو دور ہٹا کر لیٹ گئی --- اور اُسکو گھورتے ہوئے بولی ---

I hate u umer .....😣

اور عمر محبت بھرے لہجے میں بولا----

But I ishq u Jane umer....❤️

میں جو کہوں تو وہ سفید کو سیاہ کہے""""""

😍😍..ایک شخص پر میں ایسی حکمرانی رکھتی ہو

ختم شد

pdfnovelsbank.blogspot.com

Pdf Novel Bank

اگر آپ رائیٹر ہیں اور اپنی تحریریں ناول بینک ویب پر پبلش کروانا چاہتے ہیں تو آپ
اپنی تحریر اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں ای میل کریں ہم آپ کی تحریر ناول بینک
ویب اور اپنے سوشل میڈیا پیجیز اور گروپس میں پبلش کریں گے

pdfnovelbank@gmail.com

www.facebook.com/pdfnovelbank